آل انڈیا ترنمول کانگریس

منشور ۲۰۲۴

عوام الناس کی گرجن
بنگال کے مخالفین کا وسرجن

ترنمول ہی کرے گا حق دلانے کا کام

آل انڈیا ترنمول کانگریس

منشور ۲۰۲۴

درخواست

سال 2011 سے پہلے، بنگال زوال اور پریشانی کی حالت میں تھا۔ آپ کی شدید حمایت کے ساتھ، میں نے بنگال کو ترقی کی راہ پر لے جانے کا عہد کیا۔ میں نے اپنی زندگی اس فرض کی تکمیل میں وقف کر دی ہے اور یہ سنجیدگی سے یقینی بنانا ہے کہ ریاست کا ہر رہائشی ایک بھرپور زندگی گزارے جس میں ایک محفوظ اور مضبوط مستقبل شامل ہو۔

آج، بنگال کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت اور اس کی زبردست اسکیموں نے ریاست کو عظیم بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔ گزشتہ دہائی میں ہم نے جو ترقیاتی قدم اٹھائے ہیں، انہوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ستائش حاصل کی ہے۔ بنگال نے دباؤ، رکاوٹ، اور انتقامی قوتوں کی جانب سے دانستہ مالیاتی بندش کے باوجود ترقی کی ہے۔ میں نے یہ یقینی بنایا ہے کہ بنگال کا ہر رہائشی اپنا جائز دعویٰ حاصل کرے۔

اس کوشش کو انجام دیتے ہوئے، موجودہ مرکزی حکومت نے 2014 سے بنگال کے خلاف فریبی وعدوں، جان بوجھ کر محرومیت اور بنگال کی ثقافتی وراثت کے تئیں نازیبا رویہ ظاہر کرتے ہوئے شرارتی سازش کی ہے۔ انہوں نے پچھلے 5 سالوں میں بنگال کے لوگوں سے 6.65 لاکھ کروڑ کا ٹیکس وصول کیا ہے، پھر بھی زمینداروں کی طرح، اہم اسکیموں کے لئے 1.6 لاکھ کروڑ کی ترقیاتی فنڈنگ روکی ہوئی ہے۔ وہ اتنے شرمناک حد تک گر چکے ہیں کہ ریاست کے لوگوں کو روٹی، کپڑا، مکان جیسی بنیادی ضروریات تک سے انکار کر دیا ہے۔ مزید برآں، جب بھی بنگال کے منتخب نمائندوں، بیوروکریٹس یا محروم شہریوں نے ان بیرونیوں کے ساتھ بات چیت کرنے کی کوشش کی ہے، انہیں بے عزتی، چھیڑ چھاڑ یا حراست میں لیا گیا ہے۔

ان کی ظالمانہ حکومت کی شدت کو پورے ملک میں دیکھا جا سکتا ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں، انہوں نے مسلسل مرکزیت، کثیر الثقافتیت، آزادی اور جمہوریت کے آئین میں محفوظ اصولوں کو کمزور کرنے کی کوشش کی ہے۔ مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرتے ہوئے، انہوں نے مسلسل مخالف آوازوں کو دبانے اور ان لوگوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی ہے جو ان کی عوام دشمن پالیسیوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ نوجوان، خواتین، کسان، مزدور طبقہ — معاشرے کا ہر حصہ ان کے دور میں متاثر ہوا ہے۔ دوسری طرف، ان کی خراب حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے ہندوستان کی عالمی حیثیت میں اہم اشاریوں میں تیزی سے زوال آیا ہے۔

اس اہم موقع پر، جب ہم تبدیلی کی دہلیز پر کھڑے ہیں، میں مقدس عزم کرتی ہوں کہ یقینی بناؤں کہ فلاح و بہبود سب

تک پہنچتی رہے۔ میں خود کو دوبارہ عزم کرتی ہوں کہ بنگال اور قوم کے مفادات کے خلاف کام کرنے والی شریر قوتوں کو روکوں۔ ہمارا نظریہ اور مشن بنگال کے لوگوں کے حقوق کو محفوظ کرنا اور قوم کو تبدیلی کی طرف لے جانا ہے۔ ہم نے پوری قوم میں لوگوں کے ساتھ وسیع مشاورت کی ہے۔ ہمارے عزم لوگوں کی خواہشات کی حقیقی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہم خود کو دوبارہ وقف کرتے ہیں کہ ماں، مٹی، منش کے لئے کام کریں۔

ہماری محبوب قوم اور بنگال کی عظیم ریاست کو دھمکی دینے والی تقسیم اور تباہی کی قوتوں کو شکست دینے کی طاقت لوگوں کے پاس ہے۔ اگر ہمیں (انڈیا) مرکز میں اقتدار میں لایا جاتا ہے، تو ہم آپ سے کیے گئے ہر وعدہ کو پورا کریں گے۔ ہم ہندوستان کی غنی تنوع کو برقرار رکھتے ہوئے یقینی بنائیں گے کہ تمام مذہبی جماعت (ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، جین، پارسی، بدھ، وغیرہ)، شیڈول کاسٹس (راجبانشی، نماشدرا، بگدی، وغیرہ)، شیڈول ٹرائبز (سانتھال، اوراون، بھوٹیا، وغیرہ) دیگر پسماندہ طبقات، جنرل زمرہ، محروم اور لسانی برادریاں پورے ملک میں ہم آہنگی سے رہ سکیں۔ میں، ممتا بنرجی، آپ میں سے ہر ایک سے گزارش کرتی ہوں کہ جوراپھول کے نشان کے لیے ووٹ دیں، جو ہماری روح اور مزاحمت کی علامت ہے۔ آیئے ہم متحد ہو کر ان 'باہری لوگوں' کے خلاف کھڑے ہوں جو ہمارے امن و آمان کو خطرہ میں ڈال رہے ہیں۔ ہم اجتماعی طور پر ہر مشکل کو زیر کریں گے۔ ہم اجتماعی طور پر ہر عہد کو مکمل کریں گے۔ **یہ ہماری پختہ عزم ہے کے جب ترنمول کانگریس، انڈیا الائنس کا حصہ بن کر مرکزی حکومت بنائے گی۔**

جے ہند، جے بنگلا!

ممتا بنرجی

دیدرشپتھ

۱ بردھتوآی شرمکدرسھائے

- تمام جاب کارڈ ہولڈرز کو ایک سو دن کی محفوظ ملازمت فراہم کی جائے گی اور ہر کارکن کو قومی سطح پر فی دن کم از کم چار سو روپے کی بڑھی ہوئی اجرت ملے گی

۲ دیش جر بار ہوبے سباریے

- ملک کے تمام غریب خاندانوں کو باوقار رہائش کی ضمانت دی جائے گی، یہ یقینی بناتے ہوئے کہ ہر کسی کے پاس محفوظ اور مضبوط گھر ہو

۳ جوالانیر جوالا کمبے دیشر جوالا گھچبے

- ہر بی پی ایل گھروں کو سالانہ دس ایل پی جی سلنڈر مفت میں فراہم کیے جائیں گے تاکہ انہیں صاف پکائی کے ایندھن تک کافی رسائی حاصل ہو، اس طرح ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے میں مدد ملے گی

۴ اونک ہوئچے شاسن ایبار دوارے راشن

- ہر راشن کارڈ ہولڈر کو ہر ماہ 5 کلوگرام مفت راشن (چاول، گیہوں، اناج) فراہم کی جائے گی
- راشن ہر فائدہ اٹھانے والے کے دروازے تک مفت میں پہنچایا جائے گا

۵ امادر انگیکار نراپتہ بڑھے سبھر

- او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی کے لئے اعلی تعلیم کی اسکالرشپس کی تعداد بڑھا دی جائے گی تاکہ کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو ترقی دی جا سکے
- ہندوستان میں 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگوں کے لئے موجودہ پنشن کو مہینہ وار 1,000 روپے (سالانہ 12,000 روپے) تک بڑھایا جائے گا

٦ بردھتوآی نشچت ایبار پھٹبے ھاشی اونوداتر

- سوامیناتھن کمیشن کی سفارشات کے مطابق، ہندوستان کے کسانوں کو کم از کم تمام فصلوں کی اوسط پیداواری لاگت سے 50% زیادہ قیمت پر ایم ایس پی قانونی طور پر یقینی بنائی جائے گی

۷

سوالپمو لیے پیٹروپنیو
بھارت برشے سکولے دھنیو

- پیٹرول، ڈیزل، اور ایل پی جی سلنڈرز کی قیمتوں کو معقول سطحوں پر محدود رکھا جائے گا
- قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو سنبھالنے کے لئے ایک 'پرائس سٹیبلائزیشن فنڈ' بنایا جائے گا

۸

نشچنت بھویشیوت ارجن
جوبوشکتیر گرجن

- پچیس سال کی عمر تک کے تمام گریجویٹس اور ڈپلوما ہولڈرز کو ان کی مہارتوں اور روزگار کے مواقع کو بڑھانے کے لئے ایک سال کی اپرینٹیسشپ فراہم کی جائے گی۔ اپرینٹسوں کو معاشی طور پر خود کو سہارا دینے کے لئے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا
- تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کو 10 لاکھ روپے تک کے سٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈز فراہم کیے جائیں گے

۹

سوچھو آین
سودھین بھارت

- جسے ناقص طریقے سے نافذ کیا گیا ہے، شہریت ترمیمی ایکٹ (سی اے اے) کو منسوخ کردیا جائے گا اور قومی شہری رجسٹر (این آر سی) کو ترک کردیا جائے گا
- ہندوستان بھر میں یونیفارم سول کوڈ (یو سی سی) نافذ نہیں کیا جائے گا

۱۰

ایگیے بنگلا
ایگوبے بھارت

- بنگال کی کنیاشری سکیم کے تحت، 13 سے 18 سال کی لڑکیوں کو تعلیم کے لئے سالانہ 1,000 روپے کی امداد اور ایک مرتبہ 25,000 روپے کی امداد دی جائے گی
- بنگال کی لکشمی بھنڈار اسکیم کے مطابق تمام خواتین کو ماہانہ مالی مدد فراہم کی جائے گی
- آیوشمان بھارت صحت بیمہ پروگرام کو بنگال کی سواستھیا ساتھی اسکیم کے معیار کے مطابق ایک مزید "مضبوط صحت بیمہ پروگرام سے تبدیل کیا جائے گا، جو کہ 10 لاکھ روپے تک کا بیمہ کور فراہم کرے گا"

فہرست

گورننس 10-17

معیشت 18-23

صنعت اور مزدور 24-29

زراعت 30-35

تعلیم 36-41

صحت 42-47

انفرااسٹرکچر 48-53

قومی سلامتی 54-57

خواتین کی بااختیاری 58-63

نوجوان 64-69

ایس سی، ایس ٹی اور اقلیتی فلاح و بہبود 70-75

سماجی تحفظ 76-79

ثقافت 80-85

سیاحت 86-91

احولیات اور حیاتیاتی تنوع 92-97

۱

نشچت سوشاسن
بنگلار انوویون

اهم مقصد

- بنگال کی حکومت ذمہ دار اور عوام پر مرکوز انتظامیہ کے ذریعے چلائی جائے گی جو تبدیلی کی قیادت کو فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے
- ہندوستان کی تمام ریاستوں کے وفاقی حقوق مضبوطی سے محفوظ رکھے جائیں گے

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے، ہندوستان کی جمہوریت اور ہندوستانی شہریوں کی آزادیوں پر برابر حملہ جاری ہے

- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے بنگال کے گورنر کو ریاست کے مفادات کے خلاف کام کرنے کے لئے استعمال کیا ہے، جس سے ریاست کے کام کاج میں خلل ڈالا گیا ہے تاکہ بنگال کے لوگوں کو اچھی حکمرانی کے فوائد سے محروم رکھا جائے
- گزشتہ تین سالوں میں 334 یونین ٹیموں اور این ایل ایم کی تعیناتی کے ذریعے، بنگلہ بروِدھی بی جے پی حکومت نے بنگال حکومت کے روزمرہ کے کام کاج میں رکاوٹ ڈالی ہے
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے بنگال میں کمزور طبقات کے لوگوں کے آدھار کارڈز کو یک طرفہ طور پر غیر فعال کر دیا ہے، جس سے وہ فلاحی اسکیموں سے محروم ہو گئے ہیں
- وفاق مخالف بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے بے باکی سے ہمارے ملک میں ریاستی حکومتوں کے کام کاج میں رکاوٹ ڈالی ہے، بار بار گورنروں کا استعمال کرکے غیر بی جے پی راج والی ریاستوں میں ریاستی فیصلہ سازی کو متاثر کیا ہے
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے این آئی اے، ای ڈی، انکم ٹیکس، اور سی بی آئی جیسے ایجنسیوں" کو ہتھیار بنایا ہے تاکہ ملک میں جمہوری مخالفت کو منظم طریقے سے کچل سکیں، جس میں 2014 سے ای ڈی کے تقریباً 95فیصد مقدمات اپوزیشن رہنماؤں کے خلاف ہیں
- طاقت کی بھوکی بی جے پی نے گزشتہ نو سالوں میں نو جمہوری طور پر منتخب حکومتوں کو گرانے کے لیے ہر قسم کی سیاسی چالیں استعمال کی ہیں (اروناچل، منی پور، میگھالیہ، گوا، کرناٹک، مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا (دو مرتبہ)، اتراکھنڈ، پڈوچیری)
- بی جے پی کی منافقت کی انتہا اس کی 'واشنگ مشین پولیٹکس' میں واضح ہے برسوں تک، اس نے اپوزیشن کے رہنماؤں پر شدید طور پر بدعنوانی کا الزام لگایا، صرف بعد میں انہیں اپنے پارٹی میں شامل کرتے ہوئے ان کے خلاف تمام الزامات کو چھوڑ دیا
- دہلی اور جھارکھنڈ کے حالیہ وزیر اعلیٰ کی بے نظیر گرفتاریاں اس بات کا مظہر ہیں کہ بی جے پی کی سربراہی میں مرکزی حکومت حریف ریاستی حکومتوں کی کارکردگی میں رخنہ ڈالنے اور ان کی عوام کے فیصلے کی توہین کرنے کے لئے کس حد تک جا سکتی ہے
- منی پور میں دو سو سے زیادہ افراد کی ہلاکت، 70,000 سے زائد لوگوں کی بے دخلی، اور ہزاروں مکانات کی تباہی کے ساتھ، یہ علاقہ گزشتہ ایک سال سے بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی ناقص نگرانی میں شدید بحران کا شکار ہے
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے پارلیمانی اصولوں کو پامال کیا ہے۔ اس نے سنگدلی سے 146 اراکین پارلیمنٹ کو معطل کیا، تقریباً 300 سوالات کو ریکارڈ سے خارج کر دیا، اہم بلوں کو آرڈیننس کے ذریعے یا بحث کے بغیر منظور کیا، اور پارلیمنٹ کے منظور کردہ 10 میں سے صرف ایک بل قانونی جائزے کے لئے بھیجا گیا
- بی جے پی کی سربراہی میں مرکزی حکومت نے شہریوں کی ڈیجیٹل آزادیوں کو مٹا دیا ہے۔ 2023 میں آدھار کے خلاف ورزی کے دوران 81 کروڑ ہندوستانیوں کے حساس ذاتی ڈیٹا کا افشاء کیا گیا، پیگاسس کے ذریعے اپوزیشن کے رہنماؤں، کارکنوں وغیرہ پر جاسوسی کی گئی، اور مختلف سخت انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن نافذ کیے گئے ہیں
- ہندوستان 2023 کے ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس میں 180 ممالک میں سے 161 ویں نمبر پر رہا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے ہندوستان کے میڈیا کو کس حد تک دبایا ہے

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: براہ راست حکومتی اقدامات کے ذریعے زندگیوں میں تبدیلی لائی گئی

- نبّبے فیصد شہریوں نے ٹی ایم سی حکومت کی مختلف خدمات اور فلاحی پروگراموں سے براہ راست فوائد حاصل کیے
- دوارے سرکار' کو ہندوستان کے معزز صدر سے پلاٹینم ایوارڈ دیا گیا، جس نے 8.7 کروڑ عوامی خدمات کو' براہ راست شہریوں کی دہلیز پر پہنچایا، یہ خدمات 6.6 لاکھ کیمپوں کے ذریعہ ممکن ہوئیں
- بنگلا سہایتا کیندر نے 6.5 کروڑ شہریوں کو 12 کروڑ آن لائن خدمات فراہم کیں، جو بنیادی سطح پر لوگوں کی خدمت کے لئے ای-گورننس کے استعمال کے عزم کو اجاگر کرتا ہے
- سوراسوری مخیومنتری' نے 3.43 لاکھ شہری تجاویز اور شکایات حاصل کیں اور 60,000 خدمات مہیا' کیں، جس سے خدمت رسانی میں پائی جانے والی کمیوں کو برقراری سے حل کیا گیا
- پرائے سمادھان' کے تحت، 47,130 مقامی سطح کے انتظامی اور بنیادی ڈھانچہ کے مسائل اور خدمات کی' خلیج کو چھوٹی مداخلتوں اور کمیونٹی کی شرکت کے ذریعے حل کیا گیا ہے

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: یقینی بنانا کہ ایک جوابدہ، عوام مرکوز حکومت قائم ہو، جو تبدیلی لانے والی حکمرانی فراہم کرے

برائے بنگال

- **بنگال اچھی حکمرانی کے فوائد حاصل کرتا رہے گا۔** ٹی ایم سی بنگال کو مزید بلندیوں تک پہنچانے کی یقین دہانی کرائے گی۔

  ٹی ایم سی کے منتخب پارلیمنٹیرین سال کے 365 دن لوگوں کی خدمت کے لئے مل کر کام کریں گے۔ ہم یقین دہانی کرائیں گے کہ ترقی، انصاف، اور خوشحالی مشن موڈ کے انداز میں ہر گھر تک پہنچے۔

- **مغربی بنگال کا نام سرکاری طور پر 'بنگلا' رکھا جائے گا۔** ہماری ریاست کی خواہشات اور انتظامی آسانی کے فائدہ کے مطابق، ہم اپنی ریاست کا نام 'مغربی بنگال' سے تبدیل کرکے 'بنگلا' رکھیں گے۔

  اس کے لیے تجویز پہلے ہی ریاستی قانون ساز اسمبلی کی منظوری سے گزر چکی ہے اور اسے مرکزی حکومت کو بھیجا گیا تھا، جہاں اسے 2018 میں آمرانہ طریقے سے مسترد کر دیا گیا تھا۔ ہم اس محاذ پر اپنی کوششیں دوگنا کریں گے اور ہندوستان کے صدر اور وزارت داخلہ کے ساتھ تعمیری بات چیت کریں گے تاکہ پارلیمنٹ میں ہماری ریاست کے نام تبدیلی کے لیے ایک بل متعارف کروایا جائے اور بعد میں اسے نافذ کیا جائے۔

- **ای گورننس کو تمام سرکاری محکموں میں مزید گہرائی سے مربوط کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہماری ریاست کے نظم و نسق میں شفافیت کو بڑھانے کے لیے اقدامات کرے گی۔

  پہلے سے موجود وسیع دائرہ کار کی ڈیش بورڈز، ریئل ٹائم معلومات کے انتظامی نظام، اور آن لائن فیڈبیک میکانزمز" یقینی بناتے ہیں کہ حکومت کی مختلف پروگرامز، سکیموں، اور عمل درآمد سے متعلق تمام متعلقہ معلومات شہریوں "7 دستیاب ہیں۔ ہم یہ جدید سروس ریاست میں مزید لوگوں تک بڑھائیں گے۔×کے لیے 24

- **بلاک سطح پر اہم مقامی انتظامی اور بنیادی ضروریات کی شناخت اور حل کو مزید سختی سے جاری رکھا جائے گا۔** ٹی ایم سی مقامی سطح پر شہریوں کے مسائل کے لئے حکومت کی استجابت کی حد کو بڑھائے گا۔

ہم پہلے سے موجودہ فعالیتوں کو مضبوط کریں گے تاکہ مقامی سطح پر موزوں بنیادی ضروریات کا تعین کیا جا سکے اور انتظامی خلا کو پورا کیا جا سکے۔ ان میں انتخاب شدہ نمائندوں کی وسیع شرکت شامل ہوگی، جو ایم پی سے پانچایت کی سطح تک ہوں۔ اس ساتھ زیادہ کوششیں کی جائیں گی تاکہ سال بھر ریاست میں منظور کی جانے والی نئی پروگرام اور سکیموں کی بڑھتی ہوئی وسیع وسائل کو بہتر طریقے سے عوام کے علم تک پہنچایا جا سکے۔

شہریوں کے مستقیم مشاورت کے ذریعے، یہ مسائل جمع کیے جائیں گے اور بجٹ کی فوری منظوری کے ذریعے تیزی سے حل کیے جائیں گے۔

- **دوارے سرکار اور پرائے سمادھان کا انعقاد باقاعدگی سے ہوتا رہے گا۔** ٹی ایم سی بنگال کے گھرانوں کی دہلیز تک اچھی حکمرانی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنائے گی۔

دوارے سرکار اور پرائے سمادھان کی غیر معمولی کامیابی کی وجہ سے، یہ اقدامات باقاعدگی سے کیے جائیں گے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تمام سرکاری اسکیموں اور پروجیکٹوں کے فوائد اور خدمات مستحقین تک ان کی دہلیز پر پہنچیں۔

برائے ہندوستان

- **تمام ریاستوں کے مرکزی حقوق مضبوطی سے محفوظ کیے جائیں گے۔** آرٹیکل 155 میں آئینی ترمیم کے ذریعے، ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ گورنروں کا تقرر ریاستی مقننہ کے مشورے سے کیا جائے۔

ہم پوری طرح سے جی ایس ٹی نظام کو انصافی انتہائی ذرائع کی طرح ترتیب دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔
ہم قومی تعلیمی پالیسی کو بہتر بنانے کے لئے اقوامی سطح پر مختلف تعلیمی ضروریات کو بہتر شامل کرنے کا اقدام کریں گے۔

ہم متحدہ حکومت کی غیر تمتعی انحصاری مالی ذمہ داری اور بجٹ انتظامی پابندیوں پر مزید ترمیمات کریں گے۔
ہم 'ایک قوم، ایک الیکشن' کی تجویز کو قبول نہیں کریں گے۔

اس کے علاوہ، تمام ریاستوں کی مختلف ترقیاتی اور منصوبہ بندی کی ضروریات متحدہ حکومت کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ ہوں، ہم ایک فورم قائم کریں گے جس پر معنی خیز مرکزی-ریاستی بات چیت کی جائے گی، جو منصوبہ بندی کمیشن کی لائنوں پر ہوگی۔

- **ہندوستان کی دہائیوں کی آبادی کی مردم شماری کے اگلے دور منعقد کیے جائیں گے۔** ٹی ایم سی ملک کی مردم شماری کے انعقاد کو یقینی بنائے گی، جو 2011 سے نہیں ہوئی ہے۔

ہم ہندوستان کی آبادیاتی مردم شماری کے اگلے دور کی منصوبہ بندی کریں گے اور اس کا انعقاد تیزی سے کریں گے۔ اعداد و شمار اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کے مطابق ماضی کی مردم شماریوں (بنیادی سال، افراط زر، گھریلو استعمال، وغیرہ) میں استعمال کیے جانے والے طریقہ کار کی سائنسی نظر ثانی کے لیے موزوں معیار کا تعین کیا جائے گا تاکہ دہائی کی مشق کے مستقبل کے تمام شماروں میں ڈیٹا کے اعلیٰ معیار کو ممکن بنایا جا سکے۔

علاوہ ازیں، ہم پچھلے سالوں کے "بنیادی اعداد و شمار کی رپورٹ بنیادی اعداد و شمار کے نظام پر مبنی" کا جائزہ لیں گے اور اسے جاری کریں گے تاکہ اس کی موجودہ معلومات کو بنیادی صحت کی دیگر مختلف پروگراموں کے منصوبہ بنانے، نگرانی کرنے اور ان کی جائزہ لینے کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ ان منصوبوں میں بنیادی صحت، خاندانی منصوبہ بندی، والدین اور بچوں کی صحت، اور تعلیم شامل ہیں۔

- **حکومتوں کو ہٹانے کی روایت کو فعال طور پر ناکام بنایا جائے گا۔** ٹی ایم سی آئینی حفاظتوں کو مزید مضبوط بنائے گا تاکہ جمہوری طریقے سے منتخب حکومتوں کو کوئی مکری طریقہ کار سے تبدیل نہیں کیا جا سکے۔

ہم آئین کی دسویں شیڈول میں ترمیم کریں گے تاکہ انتہائی بے ربطی قانون کی دستاویزات کو مزید صاف اور فوری طور پر اطلاق میں لایا جا سکے۔

- **ہندوستانی عدلیہ کی غیر جانبداری کو بحال کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گا کہ ہندوستان کے عدلیہ سیاسی دباؤ یا مراعات سے آزاد رہے اور اس کی جگہ ایک غیر جانبدار، غیر متعصب، شفاف کمیشن موجود ہو۔

یہ کمیشن سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ججز کی تقرریوں کی نگرانی کرے گا، جو کہ میرٹ اور اہلیت کی بنیاد پر ہوگی، نہ کہ باہمی مفادات کے تحت، سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق اور اس کے تشخیصی معیارات اور غور و فکر کو عوامی بنایا جائے گا۔

مفادات کے تصادم کو کم کرنے کے لئے، ہم ریٹائرڈ ججوں کے لئے حکومتی عہدے یا سیاسی مناصب قبول کرنے سے پہلے ایک لازمی تین سال کی 'کولنگ آف پیریڈ' بھی متعارف کرائیں گے

- **اہم سرکاری اداروں میں سیاسی مداخلت کا خاتمہ کیا جائے گا۔** ترنمول کانگریس سی بی آئی، ای ڈی، این آئی اے اور آئی ٹی جیسی ایجنسیوں کے ساتھ ساتھ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی)، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی)، نیشنل میڈیکل کونسل (این ایم سی) اور ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) جیسے اداروں کی خودمختاری کو بحال کرے گی، جو اپنے متعلقہ فارمیٹس میں ترمیم کرکے مرکز کے آپریشنل فیصلوں میں مرکز کے کردار کو ریگولیٹ کرنے کے لئے کام کرتے ہیں۔

ان اداروں کی انتظامیہ کو بھی نئی تقرریوں کے ساتھ تبدیل کیا جائے گا جس کی بنیاد پر شفاف انتخابی عمل کی بنیاد پر آزاد پینلز اور سخت اہلیتی پروٹوکول کے ذریعے ادارہ جاتی سا لمیت کو ترجیح دی جائے گی۔

- **پارلیمنٹ میں ایک نیا ڈیجیٹل لبرٹیز بل پیش کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گا کہ ہندوستان کے شہریوں کو ان کی ذاتی ڈیٹا کی سرکاریت سے محفوظ رکھا جائے، بے جا نگرانی سے بچایا جائے، اور ان کے ڈیجیٹل حقوق کی مستردی نہ کی جائے۔

ہم پارلیمنٹ میں ایک نیا ڈیجیٹل آزادیوں کا بل متعارف کرائیں گے تاکہ شہریوں کے ڈیجیٹل حقوق کا تحفظ کیا جا سکے:

» سرکاری اداروں، کاروباروں، اور دیگر اداروں کے ذریعہ شہریوں کے ذاتی ڈیٹا کی اکٹھا، ذخیرہ، اور انصافی استعمال کیلئے سیکورٹی فراہمی کی محکمہ نئی مقررات۔

» "نئے قوانین کے ذریعہ نگرانی کی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو غیر قانونی قرار دینا تاکہ نجی شہریوں، میڈیا، یا سیاستدانوں کی جاسوسی نہ کی جا سکے۔"

» انٹرنیٹ بند کرنے کی ایک طرفہ نافذ کرنے کے لیے واضح مقررات اور پروٹوکولات۔

- **منیپور میں فساد و فساد کی صورتحال کو دور کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گا کہ منیپور میں جاری شدیدت سے نپٹنے کے لئے ضروری اقدامات کیے جاتے ہیں۔

ہم منیپور میں امن اور عادت کو بحال کرنے کے لئے اقدامات اٹھائیں گے، جیسے

» ایک امن اور صلح کمیشن کی قیامت، جس میں سیاسی رہنماؤں اور بیوروکریٹس شامل ہوں، تاکہ متاثرہ گروپس کے ساتھ گفتگو کا آغاز کیا جا سکے اور ان کے شکایات کا حل کیا جا سکے۔

» ایک خاص تحقیقاتی ٹیم (SIT) کی تشکیل، جو اہم جرائم کے مرتکبین کی تشخیص اور ان کے عدالتی مقدمات کی فوری طریق سے شروع ہونے والے فاسٹ ٹریک کورٹس میں کیے جائیں۔

» تشدد کا شکار علاقوں میں سیکیورٹی کی حکمت عملی کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ غیر قانونی طور

پر اسلحہ اور ہتھیار رکھنے والے افراد سے ان کی بازیابی کے لیے سخت اقدامات اٹھانا۔

» ان افراد کے لئے نئے گھروں کی تعمیر کے لئے ایک جامع عملی منصوبہ تیار کرنا جنھوں نے اپنے گھر کھو دیے ہیں، اور ان کی معاوضہ دینے کے ساتھ ساتھ بعد میں ان کی بحالی کرنا۔

- **مرکزی حکومت اور ریاستوں کا ایک قومی انضمام کونسل (این آئی سی) تشکیل دی جائے گی۔** ٹی ایم سی اقوامی یکجہتی کو مضبوط بنانے اور انسانی تنائی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی خطرات کو منظم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے گا۔

ہم ایک قومی اتحاد کونسل قائم کریں گے تاکہ پنچھی کمیشن کی سفارش کے مطابق مختلف قومی تشویشات کو مؤثر طریقے سے منظم کیا جا سکے:

» ریاستوں کی مشاورت کی جائے گی کہ کنکرنٹ لسٹ میں شامل معاملات پر کونسل کے ذریعے بلز پیش کرنے سے پہلے۔

» ملک میں کہیں بھی کسی بھی سنگین قومی واقعے کی صورت میں، پانچ دنوں کے اندر کونسل کی نامزد کردہ پانچ ارکان کی ڈیلی گیشن وفد متاثرہ علاقہ کو دورے پر بھیجا جائے گا۔

- **دہلیز پر خدمات کی فراہمی پورے ہندوستان میں متعارف کرائی جائے گی۔** ٹی ایم سی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ضروری اسکیموں اور عوامی خدمات کو تمام شہریوں کی آسانی سے پہنچایا جائے۔

بنگال کے ماڈل سے سیکھتے ہوئے، جہاں انعام یافتہ دواری سرکار پروگرام نے 2020 سے 8.7 کروڑ عوامی خدمات کو سیدھے شہریوں کے گھر کے دروازے کے ذریعے 6.6 لاکھ انتظامی کیمپس کے ذریعے فراہم کیا ہے، ہم اس ابتدائی کو ملک بھر میں عمل میں لانے کے لئے نکل پڑیں گے۔

گرام پنچایت یا وارڈ سطح پر ہر سال دو بار یا تین بار دورانیہ دار فواصل کے دوران قائم کیے جانے والے کیمپس کے ذریعے، شہریوں کو گواہیوں کی جاری کرنے یا ان کی تازہ کاری کی مختلف خدمات، و یلفیئر سکیموں کی حقیقی کرائیں یا ان کا حصول کرنے کے لئے، اور ایسی دیگر ضروری خدمات تک فوری اور سیدھے راستے سے رسائی حاصل ہوگی بغیر کسی بے ضروری انتظار یا پیچیدہ دستاویزات کی درخواست کے شرائط کے۔

- **پورے ہندوستان میں ڈیجیٹل سہائتاکیندر قائم کیے جائیں گے۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گا کہ آن لائن عوامی خدمات بھی تمام شہریوں کی آسانی کے راستے میں ہوں۔

نے بغیر کسی لاگت کے مزید مناسب مواطنوں (BSK) بنگال کے ماڈل سے سیکھتے ہوئے، جہاں بنگلا سہائتاکیندر کر 12 کروڑ آن لائن خدمات فراہم کی ہیں، ہم ملک بھر میں مشابہ ای-سروسکیندر قائم کریں گے تاکہ ہر عام شہری کے رسائی میں ای-حکومت کو قریب لایا جا سکے۔

ان کے ذریعے، تمام شہریوں کو سرکار سے ان کی خدمات کے فوائد حاصل کرنے میں مفت، تیز، اور محفوظ طریقے سے مدد فراہم کی جائے گی۔

- **ریاست کی سرمایہ کاری سے فراہم شدہ انتخابات کا عمل شروع کیا جائے گا۔** جیسا کہ ٹی ایم سی نے مسلسل تحریک کیا ہے، ہم انتخابی اصلاحات لایا جائے گا تاکہ بدعنوانی کو ختم کیا جا سکے اور شفافیت کو بڑھایا جا سکے، ہندوستان میں ریاست کی سرمایہ کاری سے فراہم شدہ انتخابات کا اعمال شروع کرکے۔

ہم ان ممالک سے بہترین طریقے اپنائیں گے جہاں حکومتی فنڈ سے چلنے والے انتخابات کامیابی سے نافذ کیے گئے ہیں۔ یہ پہل تمام سیاسی اداروں کے لیے مساوی مواقع فراہم کرے گی، کالے دھن اور کارپوریٹ فنڈنگ کے اثر کو کم کرے گی، اس طرح انتخابات کو زیادہ شفاف اور متوازن بنایا جائے گا۔

گورننس

۲

ارتھک شریبردھی سماجک سمردھی

اہم مقصد

- آئندہ پانچ سالوں کے دوران بنگال کی معیشت مضبوط دہرے ہندسے کی شرح نمو برقرار رکھے گی
- ہر بی پی ایل گھروں کو سالانہ دس ایل پی جی سلنڈر مفت میں فراہم کیے جائیں گے تاکہ انہیں صاف پکائی کے ایندھن تک کافی رسائی حاصل ہو، اس طرح ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے میں مدد ملے گی
- جی ایس ٹی نظام کی جامع اصلاح کی جائے گی

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ہندوستان کی کبھی پھلتی پھولتی معیشت تباہ ہو گئی ہے

- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے بنگال کے لوگوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم کر دیا ہے، جس نے بے باکی سے تقریباً 1.6 لاکھ کروڑ کی فنڈز روک لیے ہیں، حالانکہ پچھلے 5 سالوں میں ریاست سے 6.65 لاکھ کروڑ کے ٹیکس جمع کیے گئے ہیں۔
- آسمانی مہنگائی نے لوگوں کو شدید مالی مشکلات میں ڈال دیا ہے، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں گھریلو بچت 2023 میں پچاس سالوں کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔
- بی جے پی نے "اچھے دن" کا وعدہ کرکے ووٹ حاصل کیا، لیکن ان کے "وش کال" کے دوران، آٹا (↑31%)، ارہر (تور) ڈال (↑40%)، اور دودھ (↑50%) جیسی ضروری خوراکوں کی قیمتوں میں غیر محققانہ اضافہ محنت کشوں اور غرباء طبقہ کو مایوس کر چکا ہے
- ہندوستان نے بی جے پی کی رہنمائی والی مرکزی حکومت کے تحت اپنی تاریخ کی سب سے زیادہ پٹرول اور ایل پی جی کی قیمتوں کو دیکھا ہے
- عالمی سطح پر، بی جے پی کی رہنمائی والی مرکزی حکومت کے زیرِ اہتمام ہندوستانی روپیہ تاریخ کی سب سے کم قیمت پر ہے
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کا جی ایس ٹی نظام ایک غیر معمولی طور پر ناکامی کا شکار ہے ـ اس نے ریاستوں کی مالی خودمختاری کو کمزور کیا، ان کے جائز حقوق کی ادائیگیوں میں تاخیر کی، بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کا دروازہ کھولا اور محصولات کی تقسیم میں امتیاز کو بدتر بنا دیا۔
- بی جے پی کی رہنمائی والی مرکزی حکومت نے حیران کن طریقے سے 100 لاکھ کروڑ روپے کا قرض اکٹھا کیا ہے، جو کہ آزادی کے بعد 14 پچھلی حکومتوں کے مجموعہ مقامات کے دوگنا ہے
- بی جے پی کی رہنمائی والی مرکزی حکومت فسکل رسپانسیبلٹی اینڈ بجٹ مینجمنٹ (ایف آر بی ایم) کے قرض کی حدود کو اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرتی ہے، جبکہ منافقت سے ریاستوں کی قرض لینے کی صلاحیت کو بنیادی حدوں تک محدود کرتی ہے۔

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ترنمول کانگریس نے بنگال کی پہلے زوال پذیر معیشت کو دوبارہ حیات دی ہے اور نئے اعلیٰ درجات تک بلند کیا ہے

- بنگال ہندوستان کی چوتھی بڑی معیشت بننے جا رہا ہے (مجموعی اضافی قیمت) ہماری مجموعی گھریلو پیداوار 12-2011 میں 5.2 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 25-2024 میں 18.8 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی ہے(ہندوستان کی نمو سے دوگنی زیادہ)۔
- ہمارے شہری مستقبل کی راہ پر ہیں 12-2011 میں 51,543 روپے کی اوسط انسانی آمدنی میں تقریباً تین گنا اضافہ ہوا ہے، جو 23-2022 میں 1,41,373 روپے تک پہنچ گئی ہے
- پچھلے دہائی میں، بنگال نے اپنی برآمدات میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کیا ہے، 2011-2010 میں 55,589 کروڑ روپے سے بڑھ کر 22-2021 میں 1.1 لاکھ کروڑ روپے تک
- گزشتہ 13 سالوں میں بنگال کا بجٹ چار گنا سے زیادہ بڑھ گیا ہے، جو 12-2011 میں 84,804 کروڑ روپے سے بڑھ کر 25-2024 میں 3.66 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے (مرکزی بجٹ میں اضافے سے 50% زیادہ)۔

- بنگال کی اپنی ٹیکس ریونیو کی جمعیت گزشتہ دہائی میں چار گنا بڑھ گئی ہے، 11-2010 میں 21,128 کروڑ روپے سے بڑھ کر 23-2022 میں 83,608 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے
- بنگال کا ریونیو دفع کمی (جی ایس ڈی پی کی فیصد کی بنیاد پر) 11-2010 میں 3.75 فیصد سے گھٹ کر 23-2022 میں 1.78 فیصد ہو گیا ہے
- بنگال کا سرمایہ کاری اخراج گزشتہ دہائی میں آٹھ گنا سے زیادہ بڑھ گیا ہے، 11-2010 میں صرف 2,633 کروڑ روپے سے بڑھ کر 23-2022 میں 22,753 کروڑ روپے تک

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: لوگوں کو قیمتوں کی اضافے کی سرکرتی سے بچانا، ریاستوں کی مالی خودمختاری کو بحال کرنا

برائے بنگال

- **بنگال کی معیشت اگلے پانچ سالوں تک مضبوط دو اعشاری کی رفتار سے بڑھتی رہے گی۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائیں گے کہ بنگال کی ترقی کا انجن مزید تیزی سے چلتا رہے۔

بنگال کا مجموعی داخلی کل پیداوار 24-2023 میں 17.2 لاکھ کروڑ روپے تھا، جو 11.04 فیصد کی شرح سے بڑھا ہے، اور 25-2024 میں اس کی قیمت 18.8 لاکھ کروڑ روپے ہونے کا امکان ہے، جو دوبارہ 10.5 فیصد کی شرح سے بڑھے گا۔ ہماری 2021 کی عہد کو پورا کرکے 'اعلیٰ 5' معیشت بننے کا وعدہ کامیابی کے ساتھ پورا کیا گیا ہے، ہم یقینی بنائیں گے کہ بنگال اس دوگنی رقم کی شرح کو برقرار رکھے گا۔

اہم شعبوں میں سرمایہ کاری اور زیرِ بنیادیات کو ممکن بنا کر، ریاست میں ترقی اور روزگار کی پیداوار کو مضبوط کرکے، بنگال کی معیشت مضبوطی سے بڑھتی رہے گی اور شاداب ہوتی رہے گی۔

- **بنگال کی برآمدات اگلے دہائی میں دوگنا ہو جائیں گی۔** ٹی ایم سی بنگال کو ہندوستان کا 'عالمی تجارتی مرکز' بنانے کی کوشش کرے گی۔

پچھلے دہائی میں، بنگال نے اپنی برآمدات کو زیادہ سے زیادہ دوگنا کر دیا ہے، 2011-2010 میں 55,589 کروڑ روپے

سے بڑھ کر 22-2021 میں 1.1 لاکھ کروڑ روپے تک۔ مغربی بنگال ایکسپورٹ پروموشن پالیسی اور مغربی بنگال لاجسٹکس سیکٹر ڈویلپمنٹ پالیسی کے تنظیمی کرنے کے ذریعے، ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ ہم ریاست کا حصہ 2.9 فیصد سے بڑھ کر ہندوستان کی کل سالانہ برآمدات میں 2030 تک 5.8 فیصد تک پہنچائیں۔

- **بنگال میں غربت کا سطح کم سے کم 1 فیصد تک کم کر دی جائے گی۔** ٹی ایم سی بنگال میں غربت کو ختم کرنے کے لئے بے لگام کام کرے گی۔

اگلے دس سالوں میں ہم غربت کے اندازہ شمار کو 8.6 فیصد سے کم سے کم 1 فیصد تک لے جائیں گے۔ اس کو بہترین طریقے سے عمل میں لاتے ہوئے اور سماجی حفاظتی کا ردو بدل بڑھا کر کیا جائے گا۔

» وظائف کے تیز راستوں اور فلاحی پروگراموں کو فوری طریقے سے فروغ دیتے ہوئے، حکومتی معاونت کے لیے واجب العمل ہر شخص کو بغیر کسی تمیز یا محرومیت کے رسائی حاصل ہوسکے، جیسے کہ ڈوار سرکار جیسے پروگرام کے ذریعے۔

» بنیادی سہولیات؛ تمام گھرانوں کو مکان، بجلی، الپی جی، نلکا پانی وغیرہ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

- **بنگال میں کارو بار کی سہولتوں کو مسلسل بہتر کیا جائے گا۔** ہماری مسلسل عہد کی روشنی میں کہ بنگال کو کارو بار اور صنعت کے لیے اعلیٰ مقام بنانے کے لیے، ہم بنگال کو ہندوستان کے اعلیٰ مقاصد میں شامل کرنے کے لئے مکمل EODB اصلاحات کرتے رہیں گے۔ اگلے پانچ سالوں میں ہمارا مقصد ہے کہ ہماری ریاست کو ہندوستان کے تاجرانہ مقاصد میں شامل کیا جائے۔

- **بنگال سلیکن و یلی ٹیک ہب کو مزید بڑھایا جائے گا۔** ٹی ایم سی بنگال کو ٹیک انڈسٹری میں ماہر کاموں کے لیے اعلیٰ مقام بنانے کے لیے اپنی کوششات کو تیز کرے گی۔

  بنگال سلیکن و یلی ٹیک ہب کو متعمل کر دیا گیا ہے۔ اسے مزید بڑھانے کے لیے، ہم تمام قانونی منظوریوں کو تیزی سے منظور کریں گے جس سے زیادہ سرمایہ کاری آئے گی اور پانچوں ہزار مستقیم ماہر کاموں کے مواقع اور ان لاکھوں کام کے مواقع بنیں گے۔

برائے ہندوستان

- **پٹرول، ڈیزل، اور ال پی جی سلنڈر کی قیمتیں معقول سطحوں پر محدود کی جائیں گی۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائیں گی کہ ہندوستان کے عوام پٹرول اور کھانے پکانے کی گیس کی قیمتوں کو انتہائی بڑھوتری سے بچا سکیں۔
  - پٹرول، ڈیزل، اور ال پی جی سلنڈروں کی قیمتوں پر ایک محدودیت کا نظام لاگو کیا جائے گا۔
  - ان مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو توازن دینے کے لئے ایک قیمت کا مستحکم فنڈ بنایا جائے گا، جو عالمی سپلائی کی تبدیلیوں سے نتیجتاً ان کی قیمتوں میں اضافے کو توازن دے گا۔
  - کمیوں کا سامنا کرنے کے لئے، ایک تدبیری قومی پٹرولیم ریزرو قائم کیا جائے گا، جو پٹرول اور ڈیزل کا 30 دن کا بفر اسٹاک فراہم کرے گا۔

- **ہر سال غریبوں کو 10 ال پی جی سلنڈر مفت فراہم کیے جائیں گے۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائیں گی کہ ہندوستان کے ہر گھر کو معیاری اور صاف پکانے کی گیس فراہم کی جائے، جو ماحول کی دوست پرست عملیات کو متحرک کرے۔

  ہم ایک نیا منصوبہ متعارف کریں گے تاکہ ہر واجب BPL گھروں کو ہر سال 10 ال پی جی سلنڈروں کی فراہمی مفت کی جائے، تاکہ غریبی کے بڑھتے ہوئے بھار کو کم کیا جا سکے۔ ال پی جی کی استعمال میں اضافہ بھی ماحول کے لحاظ سے اثرات ڈالے گا، جس سے دھوئیں کی مقدار کو کم کر دیا جاتا ہے مقابلہ قدرتی اینرجیوں جیسے کہ کوئلہ یا پٹرول سے۔

- **جی ایس ٹی سسٹم کا جامع اصلاح کیا جائے گا۔** موجودہ جی ایس ٹی نظام، جس نے ہماری ریاستوں کی مالی خود مختاری کو کمزور کیا ہے اور بھاری نقصانات کا باعث بنا ہے، ایک زیادہ منصفانہ آلہ برائے تقسیم آمدنی میں اصلاح کیا جائے گا
  - موجودہ تاخیر کو ختم کرنے کے لیے جی ایس ٹی کی وصولی کو مکمل طور پر ریاستی حکومتوں کے ذریعہ منظم کیا جائے گا، جو اپنے حصے کی وصولی کے لیے بااختیار بنائی جائیں گی اور اضافی رقم کو مرکزی حکومت کو منتقل کریں گی
  - مذکورہ بالا کے لیے مناسب معیارات مقرر کرنے کے لیے، جی ایس ٹی کونسل کو ایک زیادہ اتفاق رائے پر مبنی ادارہ میں تبدیل کیا جائے گا اور اسے ریاست اور مرکز کے درمیان متناسب تقسیم کا تعین کرنے کا ہدایت کی جائے گی
  - تعمیل کے طریقہ کار کو مضبوط بنایا جائے گا تاکہ جی ایس ٹی کی چوری اور دھوکہ دہی کی عمل کو روکا جا سکے

» ضروری خوراک کی اشیاء جیسے دالیں، چاول، گندم، کھانے کا تیل وغیرہ کے لیے جی ایس ٹی سے استثنا دیا جائے گا

» زرعی دخلات (کھاد، کیڑے مار دوا) پر جی ایس ٹی کم کر دیا جائے گا

- **ریاستوں کا اپنی مالی قرضے کی صلاحیت کا تعین کرنے کا حق بحال کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی مرکز کے قرض لینے کے دہرے معیارات کا خاتمہ کرے گی اور ریاستوں کی قرض لینے کی غیر متوازن حدود کو ختم کر دے گی

ہم وفاقی حکومت کا فیصلہ خارج کریں گے کہ ریاستی عوامی شعبوں کی غیر بجٹی اقراض کو مالی ذمہ داری اور بجٹ انتظام (FRBM) ایکٹ کے دائرہ کار میں رکھا جائے

ہم ایک موثر بین الحکومتی ایف آر بی ایم کونسل بھی قائم کریں گے تاکہ مرکز اور ریاستوں کے درمیان زیادہ تعاونی قرض انتظام کیا جا سکے۔

- **موجودہ ٹیکس پالیسیوں اور معیارات کا وسیع جائزہ لیا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہندوستان میں موجودہ ٹیکسیشن نظام کا دوبارہ جائزہ لے گی تاکہ اسے کم بوجھل اور عوام کے لیے زیادہ منصفانہ بنایا جا سکے

ہم ٹیکس اصلاحات متعارف کرائیں گے تاکہ انکم ٹیکس جمع کرانے کے طریقہ کار کو آسان بنایا جا سکے ۔ ٹیکسیشن کو موجودہ افراط زر کی سطحوں کے مطابق ڈھالا جائے گا اور یہ نجی بچت اور سرمایہ کاری کو بھی فروغ دے گا۔ ہم موجودہ سیس کا جائزہ بھی لیں گے جو ریاستوں کو ان کے جائز ٹیکس آمدنی کے حصے سے محروم کرتے ہیں۔

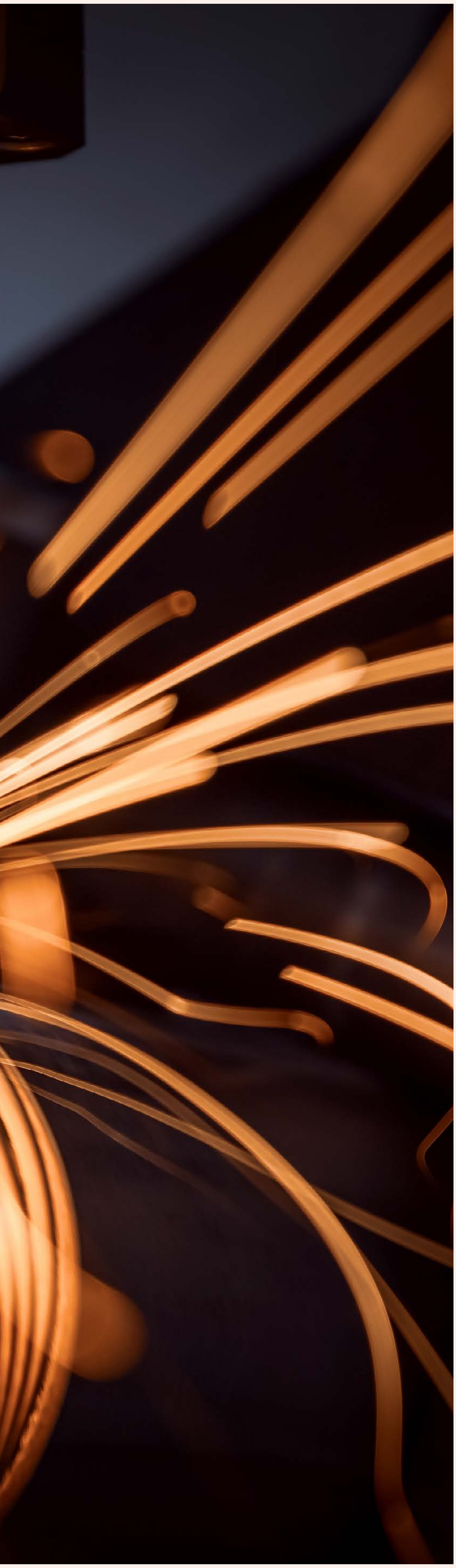

٣

شلپا یونیر جوار انویون سوبار

اہم مقصد

- کرماشری کے ذریعے بنگال کی دیہی مزدور قوت کو یقینی روزگار فراہم کیا جائے گا
- تمام جاب کارڈ ہولڈرز کو ایک سو دن کی محفوظ ملازمت فراہم کی جائے گی اور ہر کارکن کو قومی سطح پر فی دن کم از کم چار سو روپے کی بڑھی ہوئی اجرت ملے گی

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ہندوستان کی کبھی پھلتی پھولتی معیشت تباہ ہو گئی ہے

- بی جے پی کی آمریت کے دوران، امیر اور بھی امیر ہو گئے جبکہ غریبوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ہندوستان کی دولت کی عدم مساوات چھ دہائیوں کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، جس میں دولت مند ترین 1% افراد نے 40.1% دولت کا مالک بن گئے, اب عدم مساوات برطانوی دور سے بھی زیادہ ہے
- امیروں کا وکاس، غریبوں کا وناش" کے صنعتی ماڈل نے مخصوص بڑی کارپوریشنز کو فوائد پہنچائے ہیں، جس میں" امیر ترین 1 فیصد کو ترجیح دی گئی ہے، جبکہ مزدور طبقے کی قربانی پر۔ 2014 سے لے کر اب تک 14.6 لاکھ کروڑ روپے کی قرضہ معافیوں میں سے نصف فائدہ صرف خاص گروپوں تک پہنچا ہے
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی بیس سے زیادہ پبلک سیکٹر یونٹس (پی ایس یوز)، بشمول منافع بخش اداروں کی بدترین مس مینجمنٹ کی وجہ سے ان اداروں کی نجکاری ہوئی ہے، جس سے طویل مدتی آمدنی کے ذرائع کا نقصان ہوا ہے اور ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ نوکریاں ختم ہوئی ہیں
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کا 'میک ان انڈیا' پروگرام ایک بڑی ناکامی کے طور پر سامنے آیا ہے، جیسا کہ 2014 سے اوسطاً صرف 5.9% کی انتہائی کم مینوفیکچرنگ نمو کی شرح سے ظاہر ہوتا ہے، جو بی جے پی کی جانب سے کیے گئے بلند وعدے سے کہیں کم ہے
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے 'آتم نربھر ہندوستان' اسکیم کے تحت ایم ایس ایم ای (MSME) کو 3 لاکھ کروڑ روپے کے ضمانت سے آزاد خودکار قرضے دینے کی ضمانت دینے کے باوجود انہیں قرضے فراہم کرنے میں ناکام رہی، جس سے بے شمار جدوجہد کرتی ہوئی ایم ایس ایم ای مشکلات میں رہ گئیں

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ٹی ایم سی کے تحت، بنگال کی صنعتیں، تمام شعبوں میں، پھل پھول رہی ہیں

- بنگال نے اپنے ایم ایس ایم ای شعبہ کو فعال کیا ہے، جس میں 1.3 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ 2011 سے 57 لاکھ نئے ایم ایس ایم ایز کا اضافہ ہوا ہے، جنہوں نے 2011 سے 2023 تک بینکوں سے 6 لاکھ کروڑ روپے کا قرض حاصل کیا ہے
- بنگال کی صنعتی پیداوار کا اشاریہ (مینوفیکچرنگ) کی نمو 2022-23 میں 7.8فیصد رہی، جو ہندوستان کی قومی نمو کی شرح 5فیصد سے زیادہ ہے
- بنگال میں کارخانوں کی تعداد میں 2010 میں 8,232 سے بڑھ کر 2021 میں 9,650 تک 17فیصد اضافہ ہوا ہے
- بنگال کے آئی ٹی شعبے میں تبدیلی آئی ہے جس کے نتیجے میں ریاست بھر میں 26 آئی ٹی پارکس کو فعال کیا گیا ہے
- چائے کے باغات کے مزدوروں کی اجرت میں تین گنا اضافہ ہوا ہے، 2011 میں 67 روپے یومیہ سے بڑھ کر موجودہ 250 روپے یومیہ ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ، تقریباً 23,000 چائے کے باغات کے مزدوروں کو گھر کی پٹہ بھی دی گئی ہیں
- بنگال کی ہاتھ سے بنی صنعت ہندوستان میں دوسری سب سے زیادہ تعداد میں مزدوروں کو روزگار فراہم کرتی ہے، جو 5.4 لاکھ ہے، (کل کا 17.3فیصد)

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: ایک شامل صنعتی شعبہ تعمیر کرنا جو مقامی کاروباروں کی حمایت کرتا ہے اور روزگار کے ساتھ ترقی فراہم کرتا ہے

برائے بنگال

- **بنگال کے دیہی محنت کشوں کو گارنٹی شدہ روزگار فراہم کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی مرکزی حکومت کو منریگا (MGNREGA) فنڈ روک کر ہمارے لوگوں کے کام کرنے کے حق کو چھیننے نہیں دے گی۔

  کرما شری اسکیم کے ذریعے، ہم ہر جاب کارڈ ہولڈر کو کم از کم 50 دنوں کا کام فراہم کریں گے۔

  اس عہد کے مطابق، ہم پہلے ہی 50 لاکھ مزدوروں کی اجرت جاری کر چکے ہیں جنہیں مرکزی حکومت کی فنڈنگ سے انکار کی وجہ سے ادائیگی نہیں کی گئی تھی۔

- **بنگال کے مینوفیکچرنگ شعبے کو مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار رکھنا یقینی بنائیں۔** ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ بنگال کا مینوفیکچرنگ شعبہ مستقبل کے لیے تیار ہو۔

  ہم نئی صنعتوں (آئی ٹی، ٹیکسٹائل، زراعت پر مبنی، خوراک کی پروسیسنگ اور آبی زراعت وغیرہ) اور اہم صنعتوں (کیمیکل، پیٹروکیمیکل، لوہے اور اسٹیل وغیرہ) کے لیے موجودہ پالیسیوں کو اپڈیٹ کریں گے، جس میں خصوصی توجہ مندرجہ ذیل باتوں پر ہوگی:

  - بنگال میں مینوفیکچرنگ اور فیبریکیشن کو سہولت فراہم کرنے کے لیے انفراسٹرکچر کو بڑھانا (پلگ اینڈ پلے فیکٹریز اور کام کی جگہیں، بجلی کی گرڈز، انٹرنیٹ اور ٹیلیکمیونیکیشن، گودام وغیرہ)۔
  - صنعتی مہارتوں کی تربیت کے ذریعے ان صنعتوں میں اعلیٰ معیار کی مقامی پرتیبھا کی ترقی کرنا۔

- **بنگال میں چائے اور جوٹ کی صنعتوں کو مزید فعال کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہماری ریاست کی اہم چائے اور جوٹ کی صنعتوں کے اقتصادی امکانات کو مضبوط بنائے گی۔

  اجرتوں اور کام کی شرائط کا جائزہ لینے اور یونینوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے ایک پینل تشکیل دیا جائے گا۔

  پیداوار اور کارکردگی بڑھانے کے لیے، جدید مشینری اور سازوسامان فراہم کیا جائے گا (چائے کی فیکٹریوں کے لیے کاٹنے والی اور رولنگ/خشک کرنے کی مشینیں، جوٹ کی ملوں کے لیے کارڈنگ، کاتنے اور بنائی کی مشینری)۔

- **ہر سال 10 لاکھ اضافی ایم ایس ایم ای شامل کیے جائیں گے تاکہ فعال ایم ایس ایم ای یونٹس کی کل تعداد 1.5 کروڑ تک بڑھائی جا سکے۔** ٹی ایم سی بنگال میں کاروباری ماحول بنا کر روزگار پیدا کرنا جاری رکھے گا۔

  ہم اپنی کوششوں کو تیز کریں گے اور ہر سال 10 لاکھ اضافی ایم ایس ایم ایز شامل کریں گے جس میں فنانس اور ٹیکنالوجی تک آسان رسائی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر زیادہ مارکیٹ تک رسائی، ایم ایس ایم ای اور بڑی صنعتوں کے درمیان کاروباری تعلقات کی تشکیل، اور مقامی لاجسٹکس جیسے مددگار انفراسٹرکچر کی ترقی فراہم کریں گے۔

  ایم ایس ایم ای کی اضافی تعداد، جیسا کہ اس سے پہلے ہوتا رہا ہے، ریاست میں مضبوط اقتصادی نمو کو فروغ دے گی اور زیادہ روزگار پیدا کرے گی۔

- **ہر ضلع میں فصل کے مخصوص فوڈ پارکس قائم کیے جائیں گے۔** ٹی ایم سی ہمارے کرشک بندھووں کی مدد کرے گی اور مقامی پیداوار کو مزید مضبوط بنانے کے لئے مزید اقدامات اٹھائے گی۔

  ہر ضلع کی مخصوص فصل کی ضروریات کے مطابق، فوڈ پارک کسانوں کو بہتر معیار کی ان پٹس، منصفانہ قیمتوں اور بہتر خوراک پروسیسنگ انفراسٹرکچر تک رسائی میں مدد دیں گے۔

  تمام پارکس میں مضبوط انفراسٹرکچر سے لیس کیا جائے گا، جس میں فوڈ پروسیسنگ یونٹس کے لیے پروسیسنگ مراکز،

پروسیسنگ کو آسان بنانے کے لیے کلیکشن سینٹر (وزن، چھانٹنا، درجہ بندی کی پیداوار)، اور فصلوں کو فارموں سے دور دراز مقامات تک منتقل کرنے اور اسٹور کرنے کے لیے جدید سرد چین انفرا شامل ہوگا۔

- **بنگال میں دستکار برادریوں کو کام کرنے کی سرمایہ معاونت فراہم کی جائے گی۔** ہم 2 لاکھ دستکاروں کی مدد کریں گے تاکہ وہ باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور ریاستی و قومی معیشت میں حصہ ڈال سکیں۔

پیشہ ورانہ اوزار خریدنے یا کام کی شیڈز کی تعمیر/مرمت کے لیے ایک مرتبہ 15,000 روپے تک کی گرانٹ فراہم کی جائے گی۔ وقت کے ساتھ ساتھ مزید دستکاروں کو اس اسکیم کے تحت لایا جائے گا۔

برائے ہندوستان

- **ایم ایس ایم ای کے لیے ایک نیا قومی پالیسی تخلیق کی جائے گی، جس میں قرض اور ان پٹس تک وسیع پیمانے پر رسائی پر زور دیا جائے گا۔** ایم ایس ایم ایز ہماری ریاست کی صنعت کی بنیاد رہے ہیں، اور ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گی کہ انہیں مناسب طور پر تعاون فراہم کیا جائے تاکہ پورے ملک کی صنعتی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔

» بنگال ماڈل سے سیکھتے ہوئے، جہاں تعاونی بینکنگ کو ایم ایس ایم ای قرض دینے سے مربوط کرنے سے قرض تک رسائی میں نمایاں بہتری آئی، نیا قومی پالیسی روایتی ذرائع (بینک، غیر بینکنگ مالی کمپنیاں، مائیکروفنانس ادارے وغیرہ) کے ساتھ ساتھ غیر روایتی ذرائع (تجارتی وصولیات الیکٹرانک ڈسکاؤنٹنگ سسٹم، نجی ایکویٹی/وینچر کیپیٹل/فرشتہ فنڈنگ وغیرہ) کو ایک مربوط نظام میں شامل کرے گی تاکہ ایم ایس ایم ایز کو کم سود پر قرض فراہم کیا جا سکے۔

» س کے علاوہ، خام مال فراہم کنندگان کے لیے ایک مربوط پلیٹ فارم بھی تخلیق کیا جائے گا تاکہ مناسب قیمتوں پر مواد تک رسائی ممکن ہو سکے، اور ای-منڈیز، زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹیوں وغیرہ سے رابطے بھی شامل کیے جائیں گے۔

- **ضلع وار 'صنعتی برتری کے نقشے' تخلیق کیے جائیں گے تاکہ مقامی صنعتی معیشتوں کو تقویت ملے۔** ہر ضلع کی معاشی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے، ٹی ایم سی مقامی طور پر آگاہ صنعتی عملی منصوبوں کی تخلیق کو فروغ دے گی جو 'ایک ضلع، ایک مصنوع' جیسی بانجھ پالیسیوں سے آگے ہوں۔

مرکز متعلقہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ کام کرے گا تاکہ مقامی صنعتی مواقع کو اجاگر کیا جا سکے، خلا اور ضروریات کو سمجھا جا سکے، اور مربوط منی کلسٹرز، اسمارٹ انفراسٹرکچر، لاجسٹکس، اور مارکیٹ تک رسائی کے حل کی ترقی کے لیے نقشے تیار کیے جائیں تاکہ مقامی صنعتی نمو کو فعال کیا جا سکے، روزگار پیدا کیا جا سکے، اور متوازن علاقائی صنعتی ترقی حاصل کی جا سکے۔

- **MGNREGA کے تحت 100 دن کا گارنٹی شدہ کام یقینی بنایا جائے گا جس کی قومی کم از کم اجرت 400 روپے فی دن ہوگی۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گی کہ ایم جی این آر ای جی اے پر انحصار کرنے والے لاکھوں مزدوروں کو 100 دن کے گارنٹی شدہ کام اور بڑھی ہوئی روزانہ اجرت کے ساتھ باعزت روزگار میسر ہو۔

مزدوروں کی اجرت کو ان کی موجودہ معاشی ضروریات کے مطابق بڑھانے کے لیے، اس کی حدود میں روزانہ کی اجرت کو 400 روپے فی دن تک بڑھایا جائے گا، ملک بھر کی ریاستوں کے ساتھ مل کر اس کے مضبوط نفاذ کو یقینی بنایا جائے گا۔

- **ایک روزگار پر مبنی مراعاتی اسکیم متعارف کرائی جائے گی۔** ٹی ایم سی ہندوستان میں 'نمو کے ساتھ روزگار' پیدا کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے گی۔

ہم اعلیٰ روزگار صلاحیت والے شعبوں، خاص طور پر مینوفیکچرنگ اور محنت سے متعلق صنعتوں میں اضافی بھرتی کے لیے کارپوریٹس کو مالی مراعات فراہم کرکے روزگار کی تخلیق کو فروغ دیں گے۔ اس پہل سے روزگار کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور ان روزگاروں کا معیار بہتر ہوگا، جس سے زیادہ مشغول اور ہنرمند ورک فورس کے ذریعے پائیدار معاشی نمو یقینی ہوگی۔

- **پروڈکشن لنکڈ انعامات (پی ایل آئی) اسکیم کو فروغ دیا جائے گا۔** ٹی ایم سی پی ایل آئی کے دائرہ کار میں مزید شعبہ جات کو شامل کر کے صنعتی روزگار کی تخلیق کو تیز کرے گی۔

ہم پی ایل آئی اسکیم کے تحت ان شعبوں کو شامل کریں گے جو بالخصوص روزگار کی پیدائش کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں، خاص طور پر مینوفیکچرنگ پر مرکوز شعبے، جیسے کہ زرعی پروسیسنگ، تعمیرات و رئیل اسٹیٹ، اور خوردہ و تھوک فروشی۔

- **ایک خصوصی کمیشن قائم کیا جائے گا تاکہ غیر رسمی اور غیر منظم شعبے کے لیے طویل مدتی قومی پالیسی ہدایت نامہ کا مسودہ تیار کیا جا سکے۔**

نوٹ کریں کہ نوٹ بندی اور COVID کے اثرات نے ہندوستان کے غیر رسمی اور غیر منظم شعبے کے کام کے امکانات کو تباہ کر دیا ہے، جو ہمارے ملک میں روزگار کا سب سے بڑا حصہ پیدا کرتا ہے، ہم ایک خصوصی کمیشن قائم کریں گے جس کی ذمہ داری ہوگی کہ اجرت، کام کی حالتوں، رسمی قرض تک رسائی، مزدور کوڈز و تحفظات وغیرہ کے لیے قابل عمل طویل مدتی پالیسیوں کا تعین کرے جو اس شعبے میں کام کرنے والوں کے لیے ہو۔

اودھک اتپادون
کرشو کرانویون سادھون

اہم مقصد

- بنگال کے کسانوں کو زرعی مشینری تک بہتر رسائی فراہم کی جائے گی، اور ان کی مدد کے لیے مزید فارمر پروڈیوس ارگنائزیشن (ایف پی او) قائم کی جائیں گی
- ہندوستان بھر کے کسانوں کے لیے کم از کم سپورٹ پرائس (ایم ایس پی) کو سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کے مطابق قانونی حق بنایا جائے گا

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں زرعی بلوں کو زبردستی منظور کرایا، لیکن ہندوستان کے کسانوں کے مضبوط احتجاج کے سامنے انہیں واپس لینا پڑا۔

- کسانوں کی زندگیوں اور روزگار کے لئے کھلی بے اعتنائی دکھاتے ہوئے تین متنازعہ زرعی قوانین نے بی جے پی کی ہندوستان کے کسانوں کے لئے اصلی عزائم کو ظاہر کر دیا
- مرکزی حکومت نے کسانوں کو جو اپنے حقوق کی اہتمامی سے احتجاج کر رہے تھے، انہیں دبانے کی ہر ممکن کوشش کی، انہیں بے رحم پولیس کی زیادتی کا نشانہ بنایا، مظاہرین کو بے جا گرفتار کیا، اور ان کی بدنامی کی
- بی جے پی کی رہنمائی کے تحت مرکزی حکومت کی ہمارے کسانوں کی روزی کے مسائل کے لئے انکار واضح ہے، جیسا کہ اس نے ان کی ضروری زرعی ان پٹس پر جی ایس ٹی لگا کر ان پر مزید اخراجات عائد کیے، اور اس نے ایم ایس پی کی قانونی حیثیت کی ضمانت فراہم کرنے میں کامیاب نہیں ہوئی
- کل زرعی قرضوں کی مقدار 2014 میں 9.64 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2021-2022 میں 23.44 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، لیکن اس کے باوجود بی جے پی کی رہنمائی والی مرکزی حکومت نے کسانوں کو قرض کے دباؤ میں دھکیل دیا ہے
- پچھلے 4 سالوں میں مرکزی بجٹ میں زراعت کا حصہ 4.4 فیصد سے 2.5 فیصد تک کم ہوگیا ہے، جس سے کسانوں کو بنیادی بنائی، رعایتوں، یا حمایتی پروگراموں میں کم سرمایہ کاری سے نقصان پہنچا ہے
- بی جے پی کی رہنمائی کے تحت مرکزی حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ کسانوں کی آمدنی کو 2022 تک دوگنا کر دیا جائے گا، مگر موجودہ شرح پر یہ 2035 تک نہیں ہوگا
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی نااہلی واضح طور پر نظر آ رہی ہے اس نے صرف تین ہزار کروڑ روپے میں سے دسواں حصہ واپس حاصل کیا ہے جو کہ پی ایم کسان سمان ندھی کے تحت ۴۲ لاکھ فراڈی مستفیدین کو منتقل کیا گیا تھا

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: بنگال کے کسانوں میں پچھلی دھائی میں شاندار تبدیلی آئی ہے۔

- زراعت اور متعلقہ خدمات کے لئے مختص بجٹ 11-2010 کے 2,274 کروڑ روپے سے بڑھ کر 25-2024 میں 22,620 کروڑ روپے تک دس گنا اضافہ ہوا ہے
- کرشک بندھو سکیم کے تحت، ایک کروڑ سے زائد چھوٹے اور معمولی کسانوں کو سالانہ 10,000 کی مالی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔
- بنگلہ شاشیہ بیمہ کی ابتدائیت کے تحت، 70 لاکھ کسانوں کو فصلیں بیمہ کی امداد سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں
- آج بنگال ہندوستان کا سب سے بڑا جوٹ، چاول، اور میسٹا کا پیداوار کنندہ ہے
- بنگال ہندوستان میں مچھلی کا دوسرا بڑا پیداوار کنندہ ہے، اپنی مچھلی کی برآمدات کو 2010-11 میں 59,774 میٹرک ٹن سے بڑھا کر 2022-23 میں 1,25,193 میٹرک ٹن تک دوگنا کر دیا گیا ہے

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: ہمارے کرشک بندھو کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا نا اوران کے حقوق، مفاد، اورروزی کی حفاظت کرنا

برائے بنگال

- **زرعی مشینری کو کسانوں کے لئے زیادہ دستیاب بنایا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہمارے کسانوں کی زراعتی پیداوار کو بڑھانے کیلئے ان کی حمایت کرے گی۔

- **ہم ریاست بھر میں 2,000 فارم مشینری ہبز (کسٹم ہائرنگ سینٹر) قائم کریں گے۔** کسان پیداوار تنظیمیں (ایف پی او) قائم کی جائیں گی تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیا جا سکے۔ ٹی ایم سی ہمارے کسانوں کے لئے موثر سپورٹ ایکوسسٹم کی ترقی کو فروغ دے گی۔

  ہم بنگال میں 1,200 اضافی کسان پیداوار تنظیمیں (ایف پی او) قائم کریں گے، تاکہ ہمارے کسان معیاری اجزاء کی بڑے پیمانے پر خریداری اور اپنی پیداوار کی فروخت کا خود مختارانہ انتظام کر سکیں، جس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہو۔

- **آلو کے کاشت کاروں کو بیمہ پر یمیم کی حمایت فراہم کی جائے گی۔** ٹی ایم سی بنگال کے 20 لاکھ آلو کے کسانوں کی روزی کی حمایت کرے گی۔

  ہم بنگلہ شاشیہ بیمہ یوجنا (کروپ انشورنس سکیم) کے تحت آلو کسانوں کے لئے پر یمیم کو کور کریں گے اور یہ یقینی بنائیں گے کہ کسانوں کو موسموں کے دوران محفوظ آمدنی کا لباس ملے۔

- **ماہر مچھلی گیر کو غیر موسمی روزی کی حمایت فراہم کی جائے گی۔** ٹی ایم سی بنگال کے ماہر مچھلی گیر کی روزی کی حمایت کرے گی اور مخصوص موسموں میں ان کی بہتری کی مدد کرے گی۔

  ہم سمندر ساتھی اسکیم کا آغاز کریں گے، جس کے تحت بنگال میں سمندری ماہی گیروں کو موسم بندی کے دوران دو مہینوں کے لئے ہر ماہ 5,000 روپے کی مالی مدد فراہم کی جائے گی تاکہ ان کی معاشی تعطل کو پورا کیا جا سکے، اور پھر اسی اسکیم کو ملک کے باقی حصوں میں بھی دہرایا جائے گا۔

برائے ہندوستان

- **سوامیناتھن کمیشن کی کلیدی تجاویز کو قبول کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہندوستان کے کسانوں کے لئے ایک معیاری روزگار کی پیشگوئی کرے گی۔

  ہم ایک ایکسپرٹ کمیٹی قائم کریں گے تاکہ مختلف علاقوں میں اہم فصلوں کی تولید کی لاگت کا جائزہ لیا جا سکے، اور اس کی تجاویز کی بنیاد پر پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا جائے گا جو قانونی طور پر ان تمام فصلوں کی تولید کی اوسط لاگت سے کم از کم 50 فیصد زیادہ ایم ایس پی کو مانڈے گا۔

  ایک قیمت مستحکم فنڈ بھی قائم کیا جائے گا تاکہ خریداری کا انتظام کیا جا سکے، جو کمیٹی کی تجاویز کے مطابق ہوگا۔

- **موجودہ زرعی مصنوعات کی برآمد پر عائد کنٹرولز کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا اور ایک نئی، کسان دوست برآمدی پالیسی متعارف کرائی جائے گی۔** ٹی ایم سی ہندوستانی کسانوں کی ضروریات اور مفاد کو ایک ثابت اولویت دے گی جب آئندہ زراعتی ایکسپورٹ کا مستقبل معین کیا جائے گا۔

  دنیا کی زمین کا صرف 2.4 فیصد اور اس کے پانی کے وسائل کا صرف 4 فیصد ہونے کے باوجود، ہندوستانی زراعتی ایکسپورٹس دنیا کی آبادی کے ایک کافی حصے 17.8 فیصد کی حمایت کرتی ہیں۔

  ہم ہندوستان کی موجودہ ایکسپورٹ کنٹرولز کے کردار کی شناخت کرتے ہوئے، ہم ہندوستان کی زراعتی مال کی درآمد و رفت کی پالیسی کا ایک وسیع نظریہ نگاری انتہائی کومزور بنائیں گے، اور اس پر زیادہ کسان دوست بنانے کا زور دیا جائے گا۔

زراعتی ایکسپورٹس کی ٹوکری کو قیمت اضافہ شدہ مصنوعات شامل کر کے اور بین الاقوامی مارکیٹس کی زیادہ وسیع رسائی کا ہدف بنایا جائے گا۔

- » ایک مستحکم کموڈٹیز ٹریڈنگ پالیسی قائم کی جائے گی - دنیا کی ایکسپورٹ مارکیٹ میں ہندوستان کا قیادتی مقام رکھنے والے گندم، چاول، اور چینی کی ایکسپورٹ پر لگی پابندیوں کا جائزہ لیا جائے گا
- » ٹھنڈی سلسلہ زندگی کی سرمایہ کاری اور لاجسٹکس میں اضافہ کیا جائے گا، سبزیوں اور پھلوں کی قیمت کی حفاظت پر زیادہ توجہ دی جائے گی۔
- » زراعتی تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری موجودہ زراعتی جی ڈی پی کا 0.5 فیصد سے کم سے کم 1 فیصد تک دوگنا کر دیا جائے گا۔

✤ **کسانوں کے احتجاج کے دوران کسانوں کے خلاف درج مقدمات فوری طور پر واپس لے لئے جائیں گے۔** ٹی ایم سی ہمارے کاشتکاروں کو غیر ضروری قانونی مذمت سے محفوظ رکھے گی۔

ہم ان کی حقوق کے لئے بہادرانہ جدوجہد کی صحت کو تسلیم کرتے ہوئے، فوری طور پر کسانوں کے خلاف کسانوں کے احتجاج کے دوران درج تمام مقدمات واپس لے لیں گے، اور برادری کے ساتھ مصالحتی تعلقات بحال کریں گے۔

✤ **ماہی گیروں کو ادارہ جاتی قرضے کی زیادہ رسائی فراہم کی جائے گی۔** ٹی ایم سی ماہی گیر برادری کے لئے قرض تک رسائی کے فاصلے کو پاٹے گی۔

ماہی گیروں کو ادارہ جاتی مالی ذرائع کے ساتھ زیادہ گہرائی سے انضمام کی اہل بنانے کے لئے، ہم ماہی گیروں کے لئے تعاونی بینک قائم کریں گے جہاں وہ سادہ قرض لینے کی طریقہ کار کے ذریعے سبسڈی والی شرحوں پر قرض حاصل کر سکیں گے۔

ہم ماہی گیروں کو کسان کریڈٹ کارڈ بھی جاری کریں گے، تاکہ وہ لچکدار طریقے سے اضافی قرض حاصل کر سکیں، اور ساتھ ہی ساتھ سود کی سبسڈی اور کشتیوں اور مچھلی پکڑنے کے سامان جیسے اثاثوں کے لئے انشورنس کا فائدہ بھی اٹھا سکیں۔

۵

شیخر اگروگتی
سماجر پروگتی

اہم مقصد

- بنگال کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کو قومی سطح پر تسلیم کیا جائے گا
- ہندوستان کے تعلیمی بجٹ کے اخراجات کو دوگنا کر دیا جائے گا، جو کل بجٹ کا 2.5 فیصد سے بڑھ کر 5 فیصد ہو جائے گا
- ہندوستان بھر میں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے لئے اعلیٰ تعلیم کی سکالرشپس کی کی تعداد بڑھا دی جائے گی

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ہندوستانی تعلیم کی شاندار روایات کو تباہ کرنا اور دھائیوں سے بنائی گئی اداروں کو بگاڑنا۔

- بی جے پی زمینداروں نے ایک گھٹیا حرکت کرتے ہوئے بنگال کے بچوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے، انہوں نے سمگر شکشا مشن کے فنڈز جو کہ 17,300 کروڑ روپے روک لئے ہیں۔
- مرکزی حکومت نے گورنر کے دفتر کے ذریعے عارضی وائس چانسلروں کی من مانی تقرری کے ذریعے، جان بوجھ کر رکاوٹیں اور اعتراضات اٹھا کر مغربی بنگال کی حکومت کے اعلیٰ تعلیم کے محکمے کی کارکردگی کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کی ہے۔
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کو ایک افسوسناک پی آر ایجنٹ میں تبدیل کر دیا ہے، جو 'سیلفی پوائنٹس' بنانے اور متنازعہ بلوں کی اشتہار بازی پر مرکوز ہے، جبکہ اعلیٰ تعلیم کے محکمے کے لئے فنڈنگ میں 9,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی کٹوتی بھی کی گئی ہے۔
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت تاریخ کو زعفرانی بنانے کی بے شرمانہ کوشش میں، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کو دباؤ ڈال رہی ہے کہ وہ تاریخی واقعات کی بیانات کو من مانی طریقے سے تبدیل کرے اور بھارتی تاریخ کو پرو پیگنڈا کے سروں میں دوبارہ لکھے۔
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی ناقص قومی تعلیمی پالیسی (NEP) ایک اور حملہ ہے وفاقیت پر اور یہ ہر ریاست کی مخصوص تعلیمی ضروریات، لسانی تقاضوں، اور امتحانی طریقہ کار کو مدنظر نہیں رکھتی۔
- 45 مرکز حکومت کی یونیورسٹیز میں منظور شدہ 18,956 تدریسی عہدوں میں سے 2023 کے ابتدائی دنوں میں تقریباً ایک تہائی (6028) خالی تھیں۔
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے تقریباً 23,000 کروڑ روپے کی پری-میٹرک اسکالرشپس کو ختم کرکے، لاکھوں ہندوستانی او بی سی اور اقلیتی طلباء کے لئے سستی تعلیم کو دسترس سے باہر کر دیا ہے۔

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: KG سے PG تک، ترینمول کانگریس نے تعلیم کی معیار، برابری اور رسائی کو بڑھا دیا

- تعلیم، کھیل، فنون، اور ثقافت کا بجٹ 11-2010 میں 13,872 کروڑ روپے سے 25-2024 میں 47,470 کروڑ روپے تک تین گنا ہوگیا ہے۔
- کنیاشری سکیم کو اعلیٰ شان متحدہ قومی خدمات ایوارڈ سے اعتبار حاصل ہوا ہے، جس نے او پری پرائمری سے پوسٹ گریجویٹ تعلیم حاصل کرنے والی 85 لاکھ سے زیادہ لڑکیوں کو مالی معاونت دی ہے۔
- سال 2010 سے اب تک 30 نئے یونیورسٹیاں، 52 کالج، 298 آئی ٹی آئی، 202 پولی ٹیکنکس، اور 2,21,849 اضافی کلاس رومز تشکیل دی گئی ہیں۔
- سبوج ساتھی سکیم کو متحدہ قومی جامعہ کے عالمی اجلاس نے عطیہ دیا ہے، جس نے 1.25 کروڑ طلباء کو سائیکل فراہم کی ہیں، اور ٹیبلٹس کے لیے ترو نر سو پنو میں 36 لاکھ طلباء کو مالی مدد فراہم کی ہے۔
- اپنی اسکیموں کی کامیابی کی بدولت، بنگال نے اعلیٰ پرائمری سطح پر 0% ڈراپ آؤٹ ریٹ حاصل کیا ہے۔

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: ہم بھارت کے تعلیمی نظام کی مضبوط بنیاد کا تحفظ کریں گے جسے بی جے پی نے تباہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم اپنے بچوں اور نوجوانوں کے مستقبل کو فروغ دیں گے

برائے بنگال

- **بنگال کی اعلی تعلیمی اداروں کو قومی شناخت فراہم کی جائے گی۔** ترینمول کانگریس ریاست میں اعلی تعلیم کے مواقع کو بڑھانے کے لیے اقدامات اٹھائے گی۔

  » ہم جادو پور یونیورسٹی کو "انسٹیٹیوٹ آف ایمیننس" کا درجہ دینے کے لئے ایک تجویز پیش کریں گے۔۔

  » ہم بنگال میں 143 اعلی تعلیم کے اداروں کے معلقہ نیشنل ایسیسمنٹ اینڈ اکریڈیٹیشن کو فوری طور پر رفع موقوف بنائیں گے۔

- **وائس چانسلرز کو کسی بھی سیاسی مداخلت کے بغیر مقرر کیا جائے گا۔** ترینمول کانگریس یقینی بنائیں گی کہ وائس چانسلرز کی مقرری کو کسی بھی سیاسی مداخلت کے بغیر کیا جائے گا، اور آئین میں وصول شدہ فیڈرلزم کے اصول کو محفوظ رکھا جائے گا۔

  ہم 2018ء یو جی سی ریگولیشنز کو ترمیم کریں گے اور نئی ہدایات پیش کریں گے تاکہ ریاستی دوامدار انسٹی ٹیوٹ کے وائس چانسلرز کی مقرری ریاست کے متعلقہ لیجسلی اسمبلیوں کے مشاورت سے کی جائے۔

- **ہر بلاک میں ایک رہائشی اسکول قائم کیا جائے گا۔** ترینمول کانگریس ہمارے بچوں کے لیے معیاری تعلیم فراہم کرے گی۔ ہم ریاست کے تمام 341 بلاکات میں اسکولوں کی تعمیر یا اپ گریڈیشن کے ذریعے ٹیکنالوجی سے مزین رہائشی اسکول قائم کریں گے جن میں حالتِ فن سے لیس انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل لائبریری، اور کھیلوں کی سہولتیں موجود ہوں گی۔

- **طلباء کو تعلیمی امداد کے طور پر ٹیبلٹ / اسمارٹ فون فراہم کیے جائیں گے۔** ترینمول کانگریس بنگال کے طلباء کی دیماغی روشنی کو مناسب قیمت پر فروغ دیں گی۔

  تارونیر سو پنو سکیم کے تحت ہر طالب علم کو 10,000 روپے کی سہولت فراہم کرکے، ہم طلباء کو ڈیجیٹل سیکھنے اور آن لائن مطالعے کے مواد تک رسائی فراہم کریں گے۔

  علاوہ از یں، اہلیت کی شرائط کو کلاس XI سے کلاس XII تک دوبارہ جائزکر دیا جائے گا، تاکہ طلباء ان آلات کو ایک سال کی بجائے دو سال تک استعمال کر سکیں

برائے ہندوستان

- **قومی تعلیمی پالیسی میں ترمیم کی جائے گی تاکہ ریاستوں کی خود مختاری بحال کی جا سکے۔** ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ پالیسی کو ہر ریاست سے ماہرین اور دلچسپی رکھنے والے فریقین پر مشتمل ایک اسٹیئرنگ کمیٹی قائم کرکے ترمیم کی جائے تاکہ تمام ریاستوں کی ادارتی ضروریات، تعلیمی مطالبات اور لسانی تقاضے محفوظ رہیں۔

  » ہم 5+3+3+2 کی ساخت کو نافذ نہیں کریں گے بلکہ ہر ریاست کو اپنی ضروریات کے مطابق اپنی تعلیمی ساخت کو اپنانے کی ترغیب دیں گے۔

  » ہم ملک بھر میں مشترکہ داخلہ ٹیسٹوں کو ختم کر دیں گے اور ریاستی تعلیمی اداروں کو اپنے داخلہ عمل کو خود چلانے کے حقوق بحال کریں گے۔

- **ہندوستان کی تعلیم پر بجٹ کی اخراجات کو کل بجٹ کا 6 فیصد کر دیا جائے گا۔** ترینمول کانگریس یقینی بنائے گی کہ تعلیم کو دوبارہ ترتیب دیا جاتا ہے۔

ہم تعلیم پر اخراجات کو کل بجٹ کے 2.5 فیصد سے 5 فیصد تک دوگنا کریں گے۔ بڑھائی گئی بجٹ کو مزید بہتر طریقے سے ترقی دینے کے لیے اس میں زیادہ اثرات کے طریقے سے حق تعلیم کے مندرجہ ذیل احکام کو مفت / سبسڈائزڈ فراہمی کی مدد سے عملی بنایا جائے گا، جیسے کہ یونیفارم، مطالعہ کے مواد، دو پہر کے کھانے وغیرہ، تمام طلباء کو کلاس XII تک، پورے ملک بھر میں۔

ہم ریاستی تعلیمی اداروں کی ضروریات کو مزید دوبارہ جائزہ لینے کے لیے اقدامات اٹھائیں گے، ریاستی تعلیمی اداروں کی اس خرچ کو بڑھانے کے لیے۔

- **مرکزی حکومتی یونیورسٹیوں میں تمام تدریسی خالی ملازمتیں فوری طور پر بھر دی جائیں گی۔** تر ینمول کانگریس تمام تدریسی خالی ملازمتوں کو بھرنے کو ترجیح دیں گی تاکہ وسطی یونیورسٹیوں میں تمام استاد کی کمی کو ختم کیا جائے۔

ہم 45 فیڈرل حکومت کی یونیورسٹیوں میں 6,000 سے زیادہ خالی ملازمتوں کو بھرنے کی یقینی بنائیں گے - جو کہ دستیاب ملازمتوں کا تین کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ ایک سال کے اندر، اور خاص توجہ کے ساتھ، اس وجہ سے وہ ایوانات جن کی خالی ملازمتوں کی تقریباً آدھی حالت میں ہے، جیسے کہ اوڈیشا، مدھیہ پردیش، جموں و کشمیر، تر پورا۔ موجودہ۔ معقول توجہ کے ساتھ، او بی سی، ایس سی، ایس ٹی کی ملازمتوں کو بھرنے کا بھی زیادہ موافق فیصلہ کیا جائے گا۔

- **او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی کے لیے عالیہ تعلیمی اسکالرشپ کی تعداد کو بڑھایا جائے گا۔** تر ینمول کانگریس تعلیم کے ذریعے محروم معاشروں کے نوجوانوں کی ترقی کو فروغ دیں گی۔

ہندوستان کی او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی معاشروں میں جاری تعلیمی رسوم کے بیچ فرق کو دور کرنے کے لیے اور ان معاشروں میں انسانی سرمایہ کے ترقی میں اضافہ کرنے کے لیے، ہم ان کیلئے دستیاب عالیہ تعلیمی اسکالرشپ کی تعداد کو بڑھائیں گے۔

ان معاشروں کے تمام طلباء جو ڈگری پروگراموں، پوسٹ گریجویٹ پروگراموں، اور دیگر ڈپلوموں یا سرٹیفکیٹس تک کورسوں میں داخل ہوتے ہیں، انہیں ایسی اسکالرشپس کا فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا اور معیاری تعلیم کا امتیاز حاصل کر سکیں گے۔

- **پیش ماٹرک کلاسوں I-VIII کے لیے غربت زدہ گروپوں کے لیے سکالرشپ دوبارہ شروع کی جائے گی۔** پیش ماٹرک سکالرشپ دوبارہ شروع کی جائے گی اور ان کی تعداد تین گنا بڑھائی جائے گی، ایک مکمل منصوبہ کے ساتھ جو او بی سی، ایس سی / ایس ٹی اور اقلیتی کمیونٹیوں کے طلباء کو بہتری فراہم کرے۔

پی ایم یونگ ایچیورز اسکالرشپ ایوارڈ سکیم فار وائبرینٹ انڈیا برائے او بی سیز اور دیگر افراد (2021-22 سے 2025-26) کی ہدایات کو ترمیم کیا جائے گا تاکہ اس میں پیش ماٹرک کلاسوں I-VIII کے طلباء بھی شامل کیے جائیں، جو فی الحال خارج ہیں۔
اسی طرح، اقلیتی کمیونٹیوں کے طلباء کے لیے پیش ماٹرک سکالرشپ فار اسٹوڈنٹس کے لیے نئی ہدایات مرکزی وزارت اقلیتی امور کے ذریعہ جاری کیے جائیں گے، جو کلاسوں I-X کے طلباء کو بھی شامل کریں گے۔
ٹی ایم سی متنازعہ کمپیٹیٹو امتحانات میں بار بار بدعنوانی کو ختم کرے گی اور ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کی حفاظت کرے گی۔

- **امتحانی کاغذات کی چھپائی کی خطرے کو روکنے کے لیے ایک نیا پالیسی لاگو کی جائے گی۔** ٹی ایم سی متنازعہ کمپیٹیٹو امتحانات میں بار بار بدعنوانی کو ختم کرے گی اور ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کی حفاظت کرے گی۔

ہم پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کریں گے جس کا مقصد پبلک امتحانات (ناجائز طریقوں کی روک تھام) بل ۲۰۲۴ میں ترامیم کرنا ہے، اس میں مندرجہ ذیل دفعات شامل کی جائیں گی:

» ایک آزاد عدالتی کمیشن (اتحادی اور صوبائی سطح پر) تشکیل دینا تاکہ مسابقتی امتحانات کے انعقاد کی نگرانی کی جا سکے، آغاز سے اختتام تک۔

» مختلف مراحل جن میں تیسرے فریق شامل ہوتے ہیں جیسے کہ سوالنامے کی چھپائی اور نقل و حمل کا سخت آڈٹ کرنا۔

» بے عیب آئی ٹی سیکورٹی سسٹمز کے ذریعے ثبوت پر مبنی ٹیکنالوجی کا انضمام کرنا تاکہ مختلف طریقہ کاروں کی جامع الیکٹرانک نگرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔

» تیسرے فریق ایجنسیوں کے ذریعے امتحانات منعقد کرنے کے لیے قومی معیارات اور ضوابط مرتب کرنا۔

- **تعلیمی منصوبے کو پرو پیگنڈہ سے آزاد بنایا جائے گا۔** ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ ہندوستان کی اسکولی تعلیم طرفداری سے پاک رہے۔

ہم امتحان کرنے کے لیے ہندوستان بھر میں اسکول کی کتب کے مواد کی معیار کی نظر ثانی اور پرو پیگنڈہ، سنسر یا حقیقت کی تحریف کے بغیر ہونے کی یقینی بنانے کے لیے انصاف پسند اور غیر محرمانہ اور غیر ملحقہ موضوع کے ماہرین کی ایک ناطق اور غیر جانبدار کمیٹی قائم کریں گے۔ اس ذریعے ہم ہندوستان کے تعلیمی منصوبے میں تجربہ کار سوچ اور سائنسی طریقہ کار کے ایک جانبدار تصور کو محفوظ رکھنے کی کوشش کریں گے۔

٦

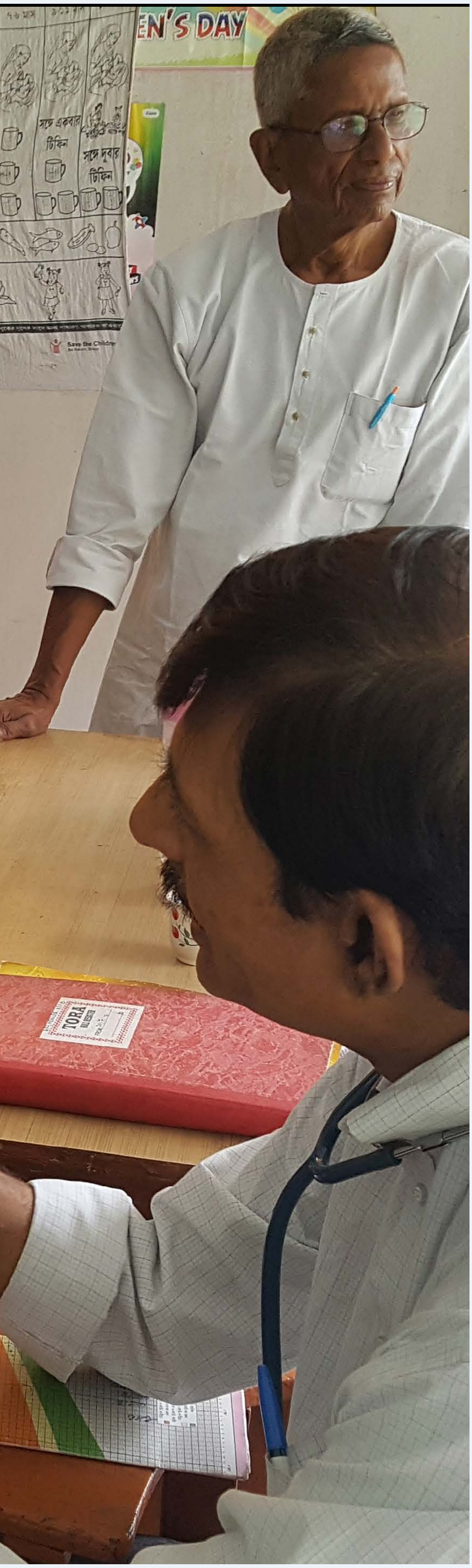

سسواستھیر اونگیکار سستھو بنگلا سوبار

اہم مقصد

- جدید صحت کی دیکھ بھال کی سروسز کو گھر کے دروازے پر پہنچانے کا نظام شروع کیا جائے گا
- ہندوستان کے صحت کے بجٹ کو کل بجٹ کا 6فیصد تک بڑھایا جائے گا
- صحت بیمہ پروگرام کو مزید بہتر بنانے کیلئے ایوشمان بھارت کو مضبوط صحت بیمہ پروگرام کے ساتھ ملاکر بدل دیا جائے گا، جس میں بنگال کی سواستھیا ساتھی اسکیم کے مطابق کوریج کو 10 لاکھ روپے تک بڑھایا جائے گا

প্রাথমিক শুশ্রূষা
মশা নিয়ে কথা
শিশুকে
শুধুমাত্র
বুকের
দুধ দিন

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ہندوستان میں صحت کیلئے مرکزی حکومت کی زمینی حالت میں نمایاں کمی کو ظاھر کیا

- بی جے پی کی رہنمائی کے زیرِ اہتمام مرکزی حکومت نے قومی صحت کا منصوبہ کے 2,298 کروڑ روپے کا فنڈ روک کر بنگال کے کروڑوں رہائشیوں کو دستیاب اور معیاری صحت کی خدمات سے محروم کر دیا۔
- بی جے پی کی رہنمائی کے زیرِ اہتمام مرکزی حکومت نے ہندوستان کی صحت کی بجٹ کو 2021 میں جی ڈی پی کے 1.1 فیصد سے کم کر کے صرف 0.3 فیصد کر دیا ہے، جس سے ہماری مستقبل کی صحت کی ضروریات میں شدید انتہائی شک و شبہ میں مبتلا ہو گئی ہے۔
- کوئی بھی شہری وہ خوف اور مایوسی نہیں بھولے گا جب بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے COVID وباء کو ناقص طریقے سے سنبھالا۔ بھارت نے شدید بستر، آکسیجن، اور دواؤں کی قلت دیکھی، بے شمار مہاجرین کی بے گھری ہوئی، اور متعدد موت کے اعداد و شمار کی چھپائی گئی۔
- مرکزی حکومت کا پی ایم کیئرز فنڈ بھی ایک تباہ کن ناکامی رہا ہے اس کی شفافیت کی کمی، خراب آلات کی فراہمی، اور آڈٹ سے بچاؤ یہ سب اس حکومت کی اس فنڈ کے لئے بدنیتی کے ارادوں کو واضح کرتے ہیں۔
- آئیشمان بھارت جن آروگیا یوجنا، جسے مرکزی حکومت کی ایک بڑی کامیابی کے طور پر تعریف کیا گیا ہے، مخصوصیت کی دھبے سے داغ دار ہے۔ اس کی تفریقی اہلیت کی معیار بندی سے صحت کی خدمات ضرورت مند بہترین شہریوں کے لیے غیر دستیاب بنا دیتی ہیں۔
- CAG نے بی جے پی کی رہنمائی کے زیرِ اہتمام مرکزی حکومت کی آئیشمان بھارت فنڈ کی بے انتظامی کا انکشاف کیا ہے جعلی نمبروں سے جڑے 7.5 لاکھ فائدہ اُٹھانے والے، مردہ مریضوں کو 1.1 کروڑ روپے دیے گئے، صرف 7 آدھار کارڈز سے منسلک 4761 رجسٹریشنز۔

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ٹی ایم سی نے بنگال کے لوگوں کے لئے یونیورسل ہیلتھ کیئر کی بنیاد رکھی ھے، جس سے تمام افراد کے لئے معیاری دیکھ بھال کو دستیاب بنایا گیا ھے

- صحت کے شعبے کے لیے مختص کیا گیا بجٹ 2010 میں 3,442 کروڑ روپے سے 2024 میں 20,053 کروڑ روپے تک پانچ گنا بڑھ گیا ہے۔
- بنگال کو اپنے انقلابی سواستھیا ساتھی منصوبے کی مدد سے عالمی صحت کی رسائی حاصل ہو گئی ہے، اس منصوبہ کے تحت ہر سال 5 لاکھ روپے تک کی مفت علاج فراہم کی جاتی ہے۔
- سال 2011 سے بنگال میں صحت کی بنیادی ڈھانچے کو وسعت دی گئی ہے، جہاں 42 سپر اسپیشلٹی ہسپتال، 329 ہسپتال اور طبی سہولتیں موجود ہیں، اور 3,407 نرسنگ ہومز فعال ہیں۔
- سال 2011 سے حکومتی ہسپتالوں میں بستر کی تعداد 58,647 سے بڑھ کر 97,000 ہو گئی ہے، 2011 جبکہ سرکاری ڈاکٹرز کی تعداد 4,800 سے 2023 میں 18,213 تک بڑھ گئی ہے۔
- بنگال کی نوزائیدہ موت کی شرح (آئی ایم آر) 2011 سے 32 سے 19 (40فیصد) کم ہو گئی ہے، اور والدہ کی موت کی شرح (ایم ایم آر) 2011 سے 117 سے 103 (12فیصد) کم ہو گئی ہے۔ 2023 میں مؤسساتی پیدائشیں 99.2فیصد تک بڑھ گئی ہیں، جبکہ 2011 میں 68.1فیصد تھیں۔

سو-سواستھیا کیندر (ایس ایس کے) کے قیام کے بعد سے اب تک، 19 کروڑ بار مراجعتوں کا اندراج کیا ہے اور 16 کروڑ مواقع پر مریضوں کو مفت دوائیں فراہم کی ہیں۔

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: صحت کی معیار کو مسلسل بلند کرنا اور معیاری صحت کی رسائی میں بہتری لانا۔

برائے بنگال

- **صحت شعبہ کی بھرپور ملازمت کے لیے پیرا میڈیکل اسٹاف کی موجودگی میں دو گنا اضافہ کیا جائے گا۔** مریضوں کی دیکھ بھال اور صحت کی رسائی کو بہتر بنانے اور ایمرجنسی کے ردعملات میں بہتری لانے کے لیے، ہم پیرا میڈیکل کے سیٹوں کی تعداد دو گنا بڑھا کر صحت کی نظام کی قابلیت اور کارکردگی کو مضبوط کریں گے۔

- **خصوصی موبائل ہیلتھ وینز متعارف کروائی جائیں گی جو ہیلتھ کیئر سروسز کی دہلیز پر فراہمی کو یقینی بنائیں گی۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گی کہ بنیادی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تمام افراد کے لئے آخری میل تک پہنچ سکیں۔

  ہم جدید سہولتوں کے ساتھ مجہز موبائل صحت کی گاڑیاں لانے کا ارادہ کرتے ہیں، تاکہ شہریوں کو تشخیصی ٹیسٹ، امیونائزیشن، جنرک اور برانڈڈ دوائیوں کی فراہمی وغیرہ جیسی خدمات بھی گھریلو حد تک دستیاب ہوں۔

- **قوی اشتراکات بنائے جائیں گے تاکہ زیادہ ڈاکٹرز کو دیہاتی علاقوں میں خدمت کے لیے حوصلہ دیا جا سکے۔** ترینمول کانگریس اقدامات اٹھائے گی تاکہ دور دراز علاقوں میں ڈاکٹرز کی کمی کو قدیم بنایا جا سکے۔

  انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) کی تجاویز کے مطابق، ہم ڈاکٹروں کے لئے کم خدمت والے علاقوں میں خدمات انجام دینے پر مشکلات اور ہاؤسنگ الاؤنسز میں اضافہ کریں گے تاکہ ایسی تعیناتیاں زیادہ پرکشش بن سکیں۔

- **سواستھیا ساتھی منصوبہ کو بنگال کے باہر کی مہاجر کارکنوں تک بڑھایا جائے گا۔** ترینمول کانگریس یہ یقینی بنائے گی کہ ہمارے مہاجر کارکن ہر جگہ جہاں بھی ہوں، ان کو حمایت ملتی رہے۔

  ہم سواستھیا ساتھی منصوبے کے فوائد کو 28 لاکھ مہاجر کارکنوں تک پہنچائیں گے جو بنگال کے باہر رہتے ہیں اور کرمساتھی پر یجائیئی شرمک پورٹل پر رجسٹرڈ ہیں۔ مہاجر کارکنوں کو بیمہ کی راہ کے ذریعے ان کی کام کی جگہ پر ہسپتالی دیکھ بھال کی فراہمی حاصل ہوگی۔

- **شمالی بنگال میں ایک مخصوص طبی ادارہ قائم کیا جائے گا جو متعدی بیماریوں کا علاج کرے گا۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گی کہ متعدی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور علاج ہو۔

  ہم شمالی بنگال میڈیکل کالج اور ہسپتال کے احاطے میں ایک مخصوص طبی ادارہ قائم کریں گے، جو "انفیکشس ڈیزیز اینڈ بیلیا گھاٹا جنرل ہسپتال" کی طرز پر علاج کے لیے ہوگا۔ یہ ادارہ ریبیز، خسرہ، ڈینگی، ملیریا وغیرہ جیسی بیماریوں کی جلد تشخیص، روک تھام اور جدید علاج پر مرکوز ہوگا۔

برائے ہندوستان

- **ہندوستان کا صحت کا بجٹ تین گنا بڑھا کر مجموعی بجٹ کا 6% کر دیا جائے گا۔** ٹی ایم سی فوری طور پر عوامی صحت پر مناسب خرچ کی ترجیحات کو دوبارہ مرتب کرے گی۔

  تمام شہریوں کو معیاری اور سستی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی فراہم کرنے کے لیے، ٹی ایم سی بھارت کے مجموعی بجٹ کا

1.9% سے بڑھا کر 6% تک صحت کے لئے مختص رقم کو تین گنا کرے گی۔

ایسا کرنے سے دیہی صحت کی سہولیات کی اپ گریڈیشن اور خطرے میں موجود برادریوں جیسے کہ خون کی کمی کا شکار بچے، حاملہ خواتین، اور بڑھاپے میں دیہی غربت کا شکار افراد تک آخری میل تک صحت کی خدمات کی فراہمی پر زیادہ خرچ کرنا ممکن ہو سکے گا۔

- **موجودہ ایشماں بھارت صحت بیمہ پروگرام کو بہترین سواستھیا ساتھی صحت بیمہ پروگرام کے ساتھ بدل دیا جائے گا جس میں 10 لاکھ روپے کا کور ہوگا۔** ترینمول کانگریس ہندوستان کے غریب اور محتاط کے لیے بہترین صحت کی بیمہ کورنی کی فراہمی میں یقین دہانہ کرے گی۔

لوگوں کی سہولت کو بہتر بنانے کے لیے سبسڈائیزڈ ثانوی صحت کی دستیابی کے ذریعے، ہم موجودہ جان آروگیا یوجنا کو بنگالکے مشہور منصوبہ کی مدل پر پورے ملک کے لیے سواستھیا ساتھی پروگرام کے ساتھ بدل دیں گے، ہر مستفید کے لیے بیمہ کور کو 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کر دیں گے۔

صحت بیمہ کارڈ 10 کروڑ مستفیدوں کو جاری کیے جائیں گے، جس سے انہیں مناسب عوامی یا نجی ہسپتالات میں علاج حاصل کرنے کی اجازت ملے گی، مشمولہ تمام پیشین موجودہ صحتی حالات کی بھی بیمہ کی فراہمی کی جائے گی۔

- **پی ایم کیئرز فنڈ کو آر ٹی آئی اور پارلیمنٹ کی نظر میں لایا جائے گا۔** ترینمول کانگریس پی ایم کیئرز فنڈ کو مکمل احتساب کے زیر اثر لانے کا سلسلہ شروع کرے گی، جو اب مکمل طور پر ناقابل رؤیت ہے۔

ہم اسے "عوامی اختیار" کے طور پر درج کر کے اسے آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت لایا جائے گا۔ نگرانی کو بڑھانے کے لیے، ہم پی ایم کیئرز کو عوامی فنڈ کے طور پر درج کریں گے تاکہ اسے پارلیمنٹ کی عوامی حساب کتاب کمیٹی (پی اے سی) کے دائرہ کار میں لایا جا سکے، یقینی بنانے کے لیے کہ اس میں ہر روپے کو مضبوط، زیادہ مضبوط صحتی خدمات کی بنیاد پر خرچ کیا جاتا ہے۔

- **میتری سمپورن پُشتی منصوبہ کا آغاز کیا جائے گا۔** ترینمول کانگریس یہ یقینی بنائے گی کہ حاملہ یا دودھ پلانے والی ماں اور ان کے نومولود بچوں کو بہتر توجہ دی جائے گی۔

ملک میں ایم آئی آر اور ایم ایم آر کو کم کرنے کے لیے، ہم میتری سمپورن پُشتی منصوبہ کا آغاز کریں گے جو معاشی طور پر کمزور طبقے کی حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کو غذائیتی کٹس فراہم کرے گا۔ فائدہ اُٹھانے والے افراد کو دو غذائیتی کٹس اور ایک بچوں کی دیکھ بھال کی ضروریات کیٹ دی جائے گی۔

٧

پُرکتھمی نوتّی،
دوئی نوں دین جیبونِ اگرو گتِ

اہم مقصد

- تمام گھروں کو پائپ سے پانی فراہم کرنے کے رابطے دستیاب کیے جائیں گے
- تمام علاقوں کو مختلف موسموں کے لئے مناسب راستوں سے منسلک کیا جائے گا
- ہندوستان اور بنگال کے غریبوں کو مکانات فراہم کی جائیں گ

TAXI

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: مرکزی حکومت نے بار بار بینگل اور دیگر ریاستوں کو محروم کیا، فنڈ کو غلط استعمال کیا اور بنیادی بنیادی بنیادی چھوڑ دی۔ حکومت کی زمینی حالت میں نمایاں کمی کو ظاھر کیا

- بنگال میں 11.3 لاکھ مستفید افراد کو گھر سے محروم کر دیا گیا ہے، کیونکہ بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے آواس یوجنا کے 8,140 کروڑ روپے روک لیے ہیں۔
- 2021 سے، بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے بنگال کو آواس یوجنا (گرامین) کے تحت ایک روپیہ بھی منتقل نہیں کیا ہے۔
- حال ہی میں، جبکہ رہائش کی فراہمی جان بوجھ کر مرکزی حکومت نے انکار کی، جلپائیگوری میں طوفان سے متاثرہ لوگ تباہ ہو گئے۔
- سڑکوں کی منظوری میں تاخیر اور گرام سڑک یوجنا کے 2,841 کروڑ روپے روک کر ، بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے جان بوجھ کر بنگال کی دیہی ترقی کو نظرانداز کر دیا ہے
- دیہی سے شہری سہولیات تک، بی جے پی کی قیادت میں وفاقی حکومت نے بنگال میں انفراسٹرکچر کی ترقی کو روکا ہے اور اٹل مشن (AMRUT) فنڈز کے 48 کروڑ روپے روک کر رکھے ہیں
- بی جے پی کے زمینداروں نے گھٹل ماسٹر پلان کے لئے بنگال کو ایک روپیہ بھی منظور نہیں کیا، جس سے سیلابی علاقوں میں رہائش پذیر تقریباً 17 لاکھ لوگوں کی زندگی اور روزگار کو خطرے میں ڈال دیا گیا
- بی جے پی کی قیادت میں وفاقی حکومت کی نمایاں نااہلی اور عدم مؤثریت کی وجہ سے تقریباً 60 فیصد وفاقی حکومت کے منصوبے تعطل کا شکار ہوئے ہیں یا ان میں تاخیر ہوئی ہے، جس کی وجہ سے 4.7 لاکھ کروڑ روپے کا اضافی خرچ ہوا ہے
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے ہوائی رابطہ بڑھانے اور ہوائی سفر کو سستا بنانے کے اپنے وعدے کو پورا نہیں کیا اڈان اسکیم کے تحت، بھاری مراعات کے باوجود 93فیصد راستوں پر آپریشن کو برقرار نہیں رکھا جا سکا
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی پرانی ریلوے کی ڈھانچے کی تنصیبات کی بڑی لاپرواہی کی وجہ سے 244 ٹرین حادثات (2017 سے 2022 کے درمیان) واقع ہوئے ہیں۔ پچاس فیصد لازمی پٹری معائنہ نہیں کیے گئے اور ریلوے میں تین لاکھ سے زائد عہدے (گزٹڈ اور غیر گزٹڈ) اب بھی خالی ہیں۔
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کا سمارٹ سٹی مشن ہزاروں شہری باشندوں کے خوابوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے، کیونکہ اس نے 22,814 کروڑ روپے مالیت کے 400 منصوبوں کی 2023 کی ڈیڈ لائنز کو پورا نہیں کیا۔
- بی جے پی نے 2022 تک وعدہ کے مطابق احمد آباد-ممبئی بلٹ ٹرین کو فعال نہیں کیا۔ موجودہ حیثیت کے مطابق یہ منصوبہ 2027 تک مکمل نہیں ہوگا، اس عمل میں شدید لاگت زیادہ ہوگی۔

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ٹی ایم سی نے بنگال میں ترقی کی بنیادی ڈھانچہ تعمیر کیا ہے جس پر ہر شخص کو فخر ہے

- اب تک 60 لاکھ دیہی خاندانوں کو مضبوط گھر فراہم کیے گئے ہیں؛ جبکہ تقریباً 4 لاکھ چائے باغ کے مزدور جن کے پاس مستقل رہائش نہیں ہے انہیں چا سندری کے تحت گھر فراہم کیا جا رہا ہے۔
- پاتھ شری کے تحت، 26,487 کلومیٹر سڑکیں تعمیر اور مرمت کی گئی ہیں، اور اضافی طور پر 12,000

کلومیٹر دیہی سڑکیں زیر تعمیر ہیں۔

- نل کے پانی کے کنکشنز کو 71.6 لاکھ دیہی گھرانوں تک بڑھایا گیا ہے اور 59,916 اسکولوں، 43,866 آنگن واڑیوں، اور 8,298 صحت مراکز کے لئے پانی کی فراہمی کی سہولت دی گئی ہے۔
- بنگال میں نصب بجلی کی صلاحیت کی بنیاد میں 65% اضافہ ہوا ہے، جو کہ 2011 میں 9,402.4 میگاواٹ سے بڑھ کر 2023 میں 15,529.77 میگاواٹ ہو گئی ہے۔

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: پورے ملک میں معیاری انفراسٹرکچر کی تعمیر پر توجہ دینا۔

برائے بنگال

- **بنگال کے غریبوں کو یقینی مکان فراہم کیا جائے گا۔** مرکزی حکومت کی مدد کے ساتھ یا بغیر، ٹی ایم سی ہر کسی کے لئے عزت دار مکان کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔

بی جے پی حکومت کی جانب سے بنگال میں غریبوں کے لئے گھروں کی فنڈنگ سے انکار کے پیش نظر، ہم 11.2 لاکھ مکانات خود تعمیر کریں گے جو تمام اہل مستفیدین کے لئے مکمل طور پر ریاستی فنڈز سے مالی معاونت یافتہ ہوں گے۔ ایک اضافی 5.8 لاکھ گھر اگلے مرحلے میں تعمیر کیے جائیں گے۔

- **تمام گھروں کو 7x24 کام کرنے والا پینے کے پانی کا نل کا کنکشن فراہم کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی اضافی ایک کروڑ گھروں کو پائپ سے پینے کے پانی کی سہولیات فراہم کرے گی، جس سے ریاست بھر میں 100فیصد صاف اور محفوظ پینے کے پانی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بنگال کی تمام آبادیوں کو ہر موسم میں قابل استعمال سڑکوں کے ذریعے جوڑا جائے گا۔ ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ بنگال کے تمام حصے کو معیاری سڑکوں تک رسائی حاصل ہو۔

پاتھ شری-راستاشری کے ذریعے، ہم سڑکوں کی مرمت جاری رکھیں گے اور دیہی رابطہ کو فروغ دینے کے لئے 12,000 کلومیٹر دیہی سڑکیں تعمیر کریں گے۔

- **کولکاتا میٹرو کو مزید وسیع کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ کولکاتا کے تمام شہری کسی بھی کونے سے تیز، سستی اور آرام دہ نقل و حمل کا استعمال کر سکیں۔

ہم موجودہ کولکاتا میٹرو نیٹ ورک میں کل 11.5 کلومیٹر کا اضافہ کریں گے تاکہ میٹرو لائن کو کولکاتا کے ہر کونے تک پہنچایا جا سکے، جس سے زیادہ مضافاتی علاقوں کو کور کیا جا سکے۔

- **گھٹل ماسٹر پلان کو مشن موڈ میں مکمل کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ ہمارے لوگ سیلاب کے خطرے والے علاقوں میں مرکزی حکومت کی مرضی کے رحم و کرم پر نہ چھوڑے جائیں۔

ماسٹر پلان کے تحت سیلاب کے انتظام کی اسکیم کے تحت 19 کلومیٹر کے دریا کنارے کی بحالی پہلے ہی مکمل کر لی گئی ہے۔ ہم منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں گے، چاہے مرکز اپنی فنڈنگ کی ذمہ داریوں کو پورا نہ کرے۔

- **ہندوستان کے غریبوں کے لئے باعزت رہائش کو یقینی بنایا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہر غریب گھروں کو گھر دینے کی کوشش کرے گی۔

ریگولیٹری عمل کو آسان بنا کر، آواس یوجنا کی درخواستوں کو نئے مستفیدین کے لئے تیزی سے منظور کرکے، اور رہائشی منصوبوں کے لئے زمین کی تقسیم کے طریقہ کار کو تیز کرکے، ہم یقینی بنائیں گے کہ اہل مستفیدین کے لئے رہائش کی فراہمی تیزی سے ہو۔

اس طرح، ہندوستان کے غریبوں کے لئے باعزت رہائش کا خواب حقیقت بن سکتا ہے۔

- **ہندوستان کی ریلوے کی بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لئے ایک عملی منصوبہ بنایا جائے گا۔** ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ ہندوستان کی ریلوے کی بنیادی ڈھانچہ جدید بنایا جائے۔ ہر شہری کے لئے سستی ریل سفر کو یقینی بنانا ہماری اولین ترجیح ہوگی۔

بڑی مسافر حجم کو مدنظر رکھتے ہوئے جو یہ خدمت کرتی ہے اور پرانی بنیادی ڈھانچے کی تجدید کی مسلسل ضرورت کا جائزہ

لیتے ہوئے، ہم مندرجہ ذیل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہندوستان کی ریلوے کی بہتری کے لئے ایک عملی منصوبہ بنائیں گے:

» ٹرین انجنوں پر اینٹی-کولیژن ٹیکنالوجی کی تنصیب اور ٹریک روٹس پر جدید سگنلنگ سسٹمز کو بہتر بنانا تاکہ مسافروں کی حفاظت کو بہتر بنایا جا سکے۔

» مخصوص مال بردار راہداریوں (ڈی ایف سی) کی تکمیل کو تیز کرنا تاکہ مال بردار اور مسافر ٹریفک کو الگ کیا جا سکے جس سے دونوں کی رفتار اور قابل اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

» آئی آر سی ٹی سی پورٹل کی ویب آرکیٹیکچر کو بہتر بنانا تاکے زیادہ موثر صارف تجربہ فراہم کیا جا سکے، جس سے اکثر ویب سائٹ کریش ہونے یا بکنگ ناکامیوں کو ماضی کی بات بنا دیا جائے۔

» ٹکٹنگ، وقت کی پابندی سے ٹریکنگ، اور صارف خدمات کو بہتر بنانے کے لئے ڈیجیٹل اور ایپ پر مبنی حل کا نفاذ۔

- **ریلوے بجٹ کو جنرل بجٹ سے علیحدہ کر دیا جائے گا۔** ترینمول کانگریس دنیا کے سب سے بڑے ریلوے نیٹ ورک کے لیے مناسب بجٹی دھاندھلی کو یقینی بنائے گی۔

ہم ریلوے کے لیے الگ بجٹ کو دوبارہ بحال کریں گے تاکہ بھارتی ریلوے کی بنیادی بنیادی اور مالی ضروریات کو فعالیت سے نوازا جا سکے۔ ہم بھی 60 سال سے زیادہ عمر کے عوام کے لیے رعایتی کرایوں کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے مناسب معیار قائم کریں گے۔

- **بندرگاہوں کی ترقی اور بندرگاہ سے متعلق صنعتی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔** ٹی ایم سی ہندوستان کے ساحلی علاقوں کی ترقی کے لئے نئی بندرگاہوں کی تعمیر اور موجودہ بندرگاہوں کی اپ گریڈیشن کی سہولت فراہم کرے گی۔

ہم معاشی اور صنعتی ترقی میں بندرگاہ سے متعلق صنعتی ترقی کے تصور کو اہمیت دیں گے۔ اس کوشش میں شامل ہوں گے:

» موجودہ بندرگاہ کی بنیادی ڈھانچہ کو جدید بنانا، جیسے کہ کارگو ہینڈلنگ کے سامان کو اپ گریڈ کرنا تاکہ صلاحیت اور کارکردگی میں اضافہ ہو اور بندرگاہوں پر کاروبار کرنے کی سہولت میں بہتری لانے کے لئے اجازت ناموں اور عملیات کو ڈیجیٹل بنانا۔

» مزید ساحلی معاشی زونز (سی ای زیز) کا اعلان کرنا اور بڑی گہرے پانی کی بندرگاہوں کے ارد گرد پھلنے پھولنے والے صنعتی علاقوں کی ترتیب کے لئے فریٹ کوریڈورز، لاجسٹک پارکس، اور ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ حل جیسے اہم بنیادی ڈھانچے کی ترقی۔

» بہتر سڑک اور داخلی پانی کی راہوں کے نیٹ ورکس کے ذریعے بندرگاہوں اور براعظمی علاقوں کے درمیان رابطہ بہتر بنانا۔

- **ہندوستان کی قومی بجلی کی گرڈ کو مضبوط بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔** ٹی ایم سی ملک کی بجلی کی گرڈ کو نظامی

طور پر مضبوط بنائے گی تاکہ بجلی کی فراہمی میں استحکام اور مسلسلیت یقینی بنائی جا سکے۔

ہندوستان کی بجلی کی گرڈ پر خاص طور پر ملک میں گرمیوں کے مہینوں میں ہونے والے سالانہ دباؤ کو نوٹ کرتے ہوئے، درج ذیل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک زیادہ مزاحم گرڈ تیار کرنے کے لئے تدارکی اقدامات کئے جائیں گے:

» خاص طور پر ان علاقوں میں بجلی کی کمیوں کا مقابلہ کرنا جو روایتی ذرائع جیسے کہ تھرمل پاور پلانٹس پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔

» ٹرانسمیشن اور تقسیم کے نقصانات کو کم کرنے کے لئے سمارٹ گرڈ ٹیکنالوجیز کی اپنائیت کو تیز کرکے ٹرانسمیشن بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا۔

» حرارتی لہروں اور/یا دیگر آفت سینار یوز جیسے طوفانوں کے مقابلے میں بجلی کی گرڈ کو مضبوط بنانے کے لئے حقیقی وقت مانیٹرنگ سسٹمز کی انضمام اور گرڈ آٹومیشن کو بڑھانا۔

» موجودہ اسٹوریج اور تقسیم بنیادی ڈھانچے کو فروغ دے کر بجلی کی گرڈ میں مزید گرین ہائیڈروجن کا انضمام کرنا۔

٨

جاتیو سراخے امرائی کربو جوئے

اہم مقصد

- ہندوستان کی قومی سرحدوں کی حفاظتی بنیاد کو مؤثر طریقے سے مضبوط کیا جائے گا

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ما پنی تمام دعوؤں کے باوجود، بی جے پی قومی سلامتی کے خطرات سے نمٹنے میں ناکام رہی ہے

- پلوامہ سانحہ کے قریب چھ سال بعد، جس میں 40 بہادر سپاہیوں کی جانیں گئیں، بی جے پی اس المناک واقعے کے پیچھے کی حقیقت کو چھپاتی رہی ہے۔
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی جانب سے بی ایس ایف کے دائرہ اختیار میں اضافہ نے نہ صرف شہریوں کی نجی زندگیوں میں مکمل دخل اندازی کی ہے بلکہ بنگال کے بہت سے بے گناہ لوگوں کی ناانصافی پر مبنی ہلاکتوں کا سبب بھی بنا ہے۔
- 2020 میں چین کی گلوان میں دراندازی نے دہائیوں بعد ہندوستان اور چین کے درمیان پہلی خونی جھڑپ دیکھی، جس کے نتیجے میں 20 افراد کی ہلاکتیں ہوئیں، بی جے پی کا جواب چین کی سرحد پر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر جاری رکھنے سے روکنے میں ناکام رہا۔
- بی جے پی کی بیان بازی سے بے نیاز، چین نے دوکلم میں اپنی فوجی اور بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر جاری رکھی ہے، جس سے سلیگوری کوریڈور کی سلامتی اور ہندوستانی براعظم کی شمال مشرق سے رابطہ کی سلامتی خطرے میں پڑ گئی ہے۔
- ہائی لیول مذاکرات کے 21 دور کے باوجود، چینی فوجی دلیری سے ہزاروں کلومیٹر کی ہندوستانی سرزمین پر قابض ہیں۔
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے اخلاقیات کو نظرانداز کیا ہے اور اپنے اتحادیوں کی تجوریاں بھرنے کے لئے ہماری مسلح افواج کے مستقبل کو اندھیرے میں دھکیل دیا ہے، جس میں آر ایس ایس اور دیگر بی جے پی سے وابستہ نجی تعلیمی اداروں کو 40 سینک اسکول معاہدے دیے گئے ہیں۔
- مرکزی حکومت کی غیر معقول اور بے سوچے سمجھے آگنی پتھ اسکیم نے ہندوستانی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت کو کمزور کیا ہے اور بے شمار نوجوانوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: ہمارے ملک کے دفاع کو مضبوط بنانا تاکہ سب کے لیے ایک محفوظ مستقبل یقینی بنایا جاسکے

برائے بنگال

- **بنگال کے سرحدی علاقوں میں بی ایس ایف کا دائرہ اختیار 15 کلومیٹر تک واپس آ جائے گا۔** ہم ملک کی حفاظت یقینی بناتے ہوئے بنگال کے عوام کے مفادات کا تحفظ کریں گے۔

  ہم بی ایس ایف ایکٹ، 1968 میں مناسب ترمیم کریں گے تاکہ بارڈر سیکیورٹی فورس (BSF) کا سرکاری دائرہ اختیار موجودہ 50 کلومیٹر سے بنگال کی سرحد کے ساتھ پچھلی حد 15 کلومیٹر تک ایڈجسٹ کیا جا سکے۔
- **سرحد کے ساتھ ساتھ کے علاقے رہائشیوں کے فائدے کے لیے ترقی پائیں گے۔** ہم ریاست کی بین الاقوامی سرحد کے ساتھ رہنے والے لوگوں کی زندگیوں اور روزگار کو بہتر بنانے کے لیے سڑکوں اور دیگر اہم بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں اپنی کوششوں کو مضبوط بنائیں گے۔

برائے ہندوستان

- **ہندوستان کا قومی سرحدی حفاظتی نظام موثر طور پر مضبوط بنایا جائے گا۔** ہندوستان کی حفاظت اور سلامتی میں بہتری لانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

  ہم موجودہ بی ایس ایف ایکٹ(BSF ACT) میں ترمیم کریں گے تاکہ ایک آزاد نگرانی کمیٹی قائم کی جا سکے، جو امن کے وقت میں بے گناہ شہریوں کے خلاف طاقت کے غلط استعمال کے الزامات کی فوری تحقیقات کرے۔

- **آگنی پتھ اسکیم کو ختم کر دیا جائے گا۔** ہم ہندوستانی مسلح افواج کے روایتی بھرتی میکانزم کو بحال کریں گے۔

٩

سوابلمبی ناری
جوئے جوئے کارتاری

اهم مقصد

- انقلابی لکشمی بھنڈار منصوبہ کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ عام خواتین کے لئے ماہانہ 1,000 (اور سالانہ 12,000) اور ایس سی/ایس ٹی خواتین کے لئے ماہانہ 1,200 (اور سالانہ 14,400) فراہم کیا جائے گا اور یہ فیصلہ پورے ملک میں عملدرآمد کیا جائے گا

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: خواتین کی حفاظت ایک خوفناک خواب میں تبدیل ہو گئی ہے۔

- بی جے پی کے رہنماؤں نے، ہر سیاسی دورے کے دوران بنگال میں، ملک کی واحد خاتون وزیر اعلیٰ، ممتا بنرجی کا مسلسل مذاق اڑایا، ان کی توہین کی اور ان پر فقرے کسے
- ٹی ایم سی کی خواتین رہنماؤں کو دہلی پولیس کے ہاتھوں دہلی میں اپنے احتجاج کے دوران سخت بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا، جب وہ بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے ذریعہ روکے گئے بنگال کے حقوق کی مانگ کر رہی تھیں
- بی جے پی کے دور میں، ہمارے ملک میں خواتین کے خلاف جرائم میں 2014 کے بعد سے 31 فیصد کا اضافہ ہوا ہے
- قوم کا مجموعی ضمیر کٹھوعہ، اناؤ اور ہاتھرس میں دیکھے گئے دل دہلا دینے والے زیادتی کے واقعات سے ہل چکا ہے چاہے کم عمر یا بالغ، دلت یا اونچی ذات، خواتین بی جے پی کے دور میں محفوظ نہیں ہیں
- ہندوستان 2023 کے گلوبل جینڈر گیپ انڈیکس میں 146 ممالک میں سے 127 ویں نمبر پر ہے یہ ایک واضح ثبوت ہے کہ ہم خواتین کو بااختیار بنانے میں کتنا پیچھے ہو چکے ہیں
- ہندوستان کی خواتین کو کبھی بھی بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کو معاف نہیں کرنا چاہیے جس نے ہماری چیمپئن خواتین پہلوانوں، ہمارے قوم کے فخر کو، بی جے پی ایم پی برج بھوشن کے خلاف انصاف کی فریاد کو نظرانداز کر کے ذلیل کیا۔
- نربھیا فنڈ کا 30 فیصد استعمال نہ ہونا بی جے پی کی خواتین کی حفاظت اور مشکلات کے تئیں بے پروائی کو ظاہر کرتا ہے۔
- منی پور میں دو ایس ٹی خواتین کو ایک ظالم ہجوم کے ذریعہ ننگا پریڈ کرانے کی خوفناک تصاویر ہم سب کو شرمندہ کرتی ہیں۔
- بلکیس بانو گینگ ریپ کیس نے ہر ہندوستانی کو دہلا دیا ہے۔

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ٹی ایم سی کی خواتین کو معاشرتی، اقتصادی، اور سیاسی شعبوں میں بااختیار بنانے کی بے مثال وراثت ہے

- 2 کروڑ خواتین کو لکشمیر بھنڈار اسکیم کے ذریعے معاشی طور پر بااختیار بنایا گیا ہے
- مسلسل تیسرے سال کے لئے، کولکاتا کو نیشنل کرائم ریکارڈز بیورو کی جانب سے ہندوستان کا محفوظ ترین شہر قرار دیا گیا ہے؛
- 2024-25 میں بنگال کے ریاستی ترقیاتی بجٹ (ایس ڈی پی) کا 44 فیصد خواتین کی بااختیاری اور جنسی مساوات کے لئے مختص کیا گیا ہے۔
- جے بنگلہ پنشن اسکیم کے تحت، 11.65 لاکھ خواتین کو بزرگ پنشن موصول ہوئی، 20 لاکھ خواتین نے بیوہ پنشن سے فائدہ اٹھایا، جس سے کمزور خواتین کو مالی آزادی اور حفاظت فراہم کی گئی۔
- بنگال ملک میں ایس ایچ جی کو قرض سے جوڑنے میں سب سے آگے ہے، جہاں 11 لاکھ سے زیادہ ایس ایچ جی کو کامیابی سے قرض سے جوڑا گیا ہے، جس میں بینکوں سے پہلے ہی 90,000 کروڑ روپے کا قرض جاری کیا جا چکا ہے۔
- ہندوستان کی واحد خاتون وزیر اعلیٰ کے ساتھ اور رخصت ہونے والی لوک سبھا میں ٹی ایم سی کی ایک تہائی ایم پی خواتین ہیں، بنگال نے خواتین کی سیاسی نمائندگی میں راہ دکھائی ہے۔ اس نے ایک مثال قائم کی ہے۔

- پنچایتی راج اداروں میں خواتین کے لئے ریزرویشن کو 50فیصد تک بڑھا دیا گیا ہے؛ منتخب خاتون نمائندوں کی تعداد 2008 میں 21,351 سے بڑھ کر 2023 میں 30,458 ہو گئی ہے۔
- خواتین کی حفاظت کو سب سے آگے رکھتے ہوئے، ریاست میں 49 خواتین پولیس اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: ہر ہندوستانی خاتون کی عزت نفس کی حفاظت کرنا، مالی آزادی کو فروغ دینا، اور ان کی حفاظت یقینی بنانا

برائے بنگال

- **انقلابی لکشمیر بھنڈار اسکیم کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔** ٹی ایم سی بنگال کی خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا جاری رکھے گی۔

اس پروگرام کے تحت مالی مدد کو عام خواتین کے لیے مہینے کے ہزار روپے (سالانہ 12,000 روپے)، اور ایس سی/ایس ٹی خواتین کے لیے مہینے کے 1,200 روپے (سالانہ 14,400 روپے) تک بڑھایا گیا ہے۔ یہ رقم 2.1 کروڑ مستفیدین کو براہ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے دی جائے گی۔

- **ریاستی اسمبلی میں خواتین کے لیے 33فیصد ریزرویشن کو باقاعدہ طور پر نافذ کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی اپنی اس وراثت کو جاری رکھے گی جس میں خواتین کی سیاست میں شرکت کو حوصلہ افزائی دی گئی ہے۔

ہم ریاستی قانون ساز اسمبلی میں خواتین کے لیے 33فیصد ریزرویشن کو باقاعدہ طور پر اپنائیں گے اور جیساکہ ہم ماضی میں کر چکے ہیں، ہماری ریاست کے تمام سطحوں پر خواتین کی سیاسی شرکت کو فروغ دینے کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے۔

- **بنگال بھر میں ضلعی سطح پر ایس ایچ جی کے بازار قائم کیے جائیں گے۔** ٹی ایم سی ایس ایچ جی کی ریاست کی معیشت میں زیادہ مضبوطی سے شرکت میں مدد دے گی۔

ہمارے ایس ایچ جی کو معیشت میں گہرائی سے ضم کرنے کے لئے، ہم ہر ضلع میں مخصوص بازار قائم کریں گے جہاں وہ اپنی مصنوعات کی فروخت کے لیے نمائش کر سکیں گے۔ اس سے ایس ایچ جی-بازار کا بہتر تعلق قائم ہوگا، انہیں اپنی مصنوعات کو زیادہ موثر طریقے سے مارکیٹ کرنے میں مدد ملے گی، اور وہ زیادہ صارفین کو بیچ سکیں گے، جس سے ہماری محنتی خواتین تاجران کے لئے زیادہ خوشحالی کے دروازے کھلیں گے۔

- **ریاستی پولیس میں مزید خواتین کی تقرری کی جائے گی۔** ٹی ایم سی اپنی پولیس فورس کو متنوع بنا کر خواتین کو ملازمت کے مواقع فراہم کرے گی اور حفاظت میں بہتری لائے گی۔

ہم یقینی بنائیں گے کہ آئندہ 12 ماہ میں بنگال میں موجود پولیس کی تمام خالی جگہوں کا کم از کم 33فیصد تربیت یافتہ خواتین پولیس افسران سے بھرا جائے۔ ریاست بھر میں 16 اضافی خواتین صرف پولیس اسٹیشنز تعمیر کی جائیں گی، جس سے ایسے اسٹیشنز کی کل تعداد 65 ہو جائے گی۔

- **خواتین کی حفاظت اور سلامتی کو بڑھانے کے لیے، 'سرکشا' ایپ متعارف کروائی جائے گی**

جو موجودہ ہیلپ لائن نمبر 1091 کے ساتھ کام کرے گی۔ یہ ایپ خواتین کو ہنگامی حالات میں ایس او ایس الرٹس بھیجنے کی اجازت دے گی اور انہیں تیزی سے قریبی پولیس گشت سے جوڑے گی۔ ہم اس ایپ کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے آگاہی پروگراموں اور تربیتی سیشنز بھی چلائیں گے تاکہ اس کا وسیع پیمانے پر استعمال ہو سکے۔

- **ہر خاتون کو ہر مہینہ 1,000 روپے (عام) اور 1,200 روپے (ایس سی، ایس ٹی) کی ضمانتی، غیر مشروط آمدنی فراہم کی جائے گی۔** بنگال کی لکشمیر بھنڈار اسکیم کی کامیابی سے سیکھتے ہوئے، ہم ہندوستان کی تمام خواتین کو ہر مہینے مالی مدد کے طور پر 1,000 روپے (عام) اور 1,200 روپے (ایس سی، ایس ٹی) فراہم کریں گے، جو ان کی سالانہ آمدنی میں بالترتیب 12,000 اور 14,400 روپے کا اضافہ کرے گی۔

یہ رقم ہر مہینے ڈی بی ٹی کے ذریعے ہر درج شدہ خاتون کو فراہم کی جائے گی، ہر خاتون کو مالی آزادی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتے ہوئے۔

- **13 سے 18 سال کی عمر کی تمام لڑکیوں کے لئے سالانہ 1,000 روپے کی مشروط تعلیمی وظیفہ اور کالج جانے والی لڑکیوں کے لئے ایک مرتبہ 25,000 روپے کی اعلیٰ تعلیمی گرانٹ فراہم کی جائے گی۔** ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ ہندوستان کی نوجوان لڑکیاں سماجی اور تعلیمی طور پر پرورش پائیں۔

بنگال کے یو این ایوارڈ یافتہ کنیاشری پرکلپ سے سیکھتے ہوئے، جس نے 85 لاکھ لڑکیوں کو غربت سے نکالا اور جلدی شادی کے عذاب سے بچاکر تعلیم دلوائی، ہر سال 13 سے 18 سال کی عمر کی تمام لڑکیوں کے لئے 1,000 روپے کی مشروط نقد منتقلی فراہم کی جائے گی۔

18 سال کی عمر میں پہنچنے پر، انہیں ووکیشنل یا اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے ایک بڑی ایک مرتبہ کی گرانٹ 25,000 روپے بھی فراہم کی جائے گی۔ ان اقدامات کے ذریعے، ہم ہندوستان کی لڑکیوں کو اہم مہارتیں اور علم حاصل کرنے میں مدد کریں گے جو انہیں معاشی طور پر آزاد بنائے گی۔

- **جنسی امتیاز یا مساوات کو ختم کرنے کے لئے موجودہ قوانین اور ایکٹس کا جائزہ لیا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہندوستان کی خواتین کے حقوق کی حفاظت کرے گی۔

ہم یقینی بنائیں گے کہ خواتین کی حفاظت کو بڑھانے اور ایک عزت دار کام کی جگہ بنانے کے لئے ڈیزائن کردہ تمام ایکٹس کو بغور جانچا جائے اور مناسب طور پر نظر ثانی کی جائے۔ خاص طور پر، فیکٹریز ایکٹ (1948)، ایکول ریمیونیریشن ایکٹ (1976)، اور ورک پلیس میں خواتین کے خلاف جنسی ہراسانی ایکٹ (2013) کی دفعات کو مضبوط بنایا جائے گا تاکہ کام کی جگہوں پر خواتین کے تحفظ کو زیادہ جامع بنایا جا سکے۔

- **ہر ضلع میں فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی۔** ٹی ایم سی خواتین کے لئے تیز رفتار انصاف فراہم کرنے کے لئے مخصوص، فاسٹ ٹریک عدالتوں کو یقینی بنائے گی۔

خواتین کے خلاف جرائم کی پسماندگی سے نمٹنے کے لئے، ہم ہندوستان کے ہر ضلع میں 766 فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کریں گے۔ یہ عدالتیں انصاف کی فراہمی کو تیز کرنے کے لئے بااختیار ہوں گی، خاص طور پر خواتین کے خلاف جرائم اور بچوں کے جنسی جرائم کے تحفظ کے قانون (پوکسو) کے تحت آنے والے جرائم کے معاملات میں۔

- **خواتین کو دوبارہ کام کی جگہ میں داخل کرنے کے لئے ایک نئی پالیسی قائم کی جائے گی۔** ٹی ایم سی ان خواتین کے لئے دوبارہ کام کی جگہ میں داخل ہونے کو آسان بنانے کے اقدامات کرے گی جو حمل، شادی، یا دیگر سماجی-معاشی دباؤں کی وجہ سے کام کی جگہ سے قبل از وقت نکل جاتی ہیں۔

اس پالیسی کے اہم جزو ہوں گے:

» وہ خواتین کے لئے پارٹ ٹائم کام کی پالیسی جو بچوں کی دیکھ بھال کی وجہ سے مکمل وقتی کام نہیں کر سکتیں

» موجودہ ہنر ترقیاتی نظام میں خصوصی دوبارہ ہنر سیکھنے کے پروگرام متعارف کروانا تاکہ خواتین کے علم اور ہنر کو اپ گریڈ کیا جا سکے

» بڑی فرموں (1,000 کارکنان سے زیادہ) کے لئے ملازمت پر مبنی مراعات، جو خواتین کارکنوں کی بھرتی اور برقرار رکھنے کے تناسب پر مبنی ہوں گی

- **بھارتیہ مہیلا بینک کو دوبارہ بحال کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی خواتین کے لئے بینکاری خدمات اور قرض تک رسائی کو بڑھائے گی۔ ہم پہلے ہی 2017 میں بھارتیہ مہیلا بینک کو بھارتیہ اسٹیٹ بینک میں ضم کر دیا گیا تھا، اسے دوبارہ قائم کریں گے، ابتدائی سرمایہ کاری 1,000 کروڑ روپے کے ساتھ ایس بی آئی کی ذیلی شاخ کے طور پر۔ اصل منصوبہ بھارت بھر میں 800 شاخیں قائم کرنے کے لئے دوبارہ پٹری پر لایا جائے گا، جو خواتین کاروباریوں کی ترقی کی حمایت کرنے اور جنسی قرض کے فرق کو پاٹنے پر مرکوز ہوگا۔

یوواشکتر بکاش
آگامیر آسوش

اہم مقصد

- بنگال میں سالانہ صوبائی سطح کا کھیلوں کا استعداد تلاشی مُنعقد کیا جائے گا
- ہندوستان کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ان کی ملازمت کی قابلیت بڑھانے کے لئے پیشہ ورانہ ایک سالہ اپرنٹس شپ فراہم کی جائے گی
- طلباء جو اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کو اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ فراہم کیے جائیں گے، جس کی حد 10 لاکھ روپے تک ہوگی

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ہندوستان کے خواہش مند نوجوانوں کی لامحدود صلاحیت کو ضائع کیا

- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے ہر سال 2 کروڑ نوکریوں کے وعدے کے برخلاف، بے روزگاری 2022 میں تاریخی بلندیوں پر پہنچ گئی۔ ہندوستان نے بے مثال بے روزگاری دیکھی ہے، جس کا 83فیصد ہمارے نوجوانوں میں ہے، جس سے ہمارے لوگوں کی امیدیں اور خواب ٹوٹ گئے ہیں
- بے روزگاری کے باوجود، مرکز میں 10 لاکھ سرکاری عہدے خالی رہ گئے ہیں، انہیں بھرنے کا کوئی منصوبہ نظر نہیں آتا
- 18-2017سے 23-2022کے درمیان، گریجویٹس میں بے روزگاری کی شرح 19.2فیصد سے بڑھ کر 35.8فیصد ہو گئی ہے اور پوسٹ گریجویٹس میں 21.3فیصد سے بڑھ کر 36.2فیصد ہو گئی ہے، جس سے ملک میں ہنر مند نوکریوں کی شدید کمی کا انکشاف ہوا ہے
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی بہت پذیرائی والی "اسکِل انڈیا" پروگرام بری طرح ناکام ہو گئی ہے پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا اسکیم کے تحت تربیت یافتہ 1.4 کروڑ نوجوانوں میں سے حیران کن طور پر 80فیصد بے روزگار رہ گئے ہیں، جس سے ان کی ایک بہتر مستقبل کی خواہشات ٹوٹ گئی ہیں

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ٹی ایم سی حکومت کی نوکریوں اور ہنر کی ترقی پر توجہ نے ہمارے نوجوانوں کی صلاحیت کو اجاگر کیا ہے۔

- بنگال نے 13 سالوں میں 11.5 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے، جس سے 1.3 کروڑ لوگوں کے لیے نوکریاں پیدا ہوئیں
- آئی ٹی آئی کا سالانہ داخلہ تین گنا بڑھ گیا ہے، جو 2011 میں 80 آئی ٹی آئیز میں 16,715 سے بڑھ کر اب ریاست میں 298 آئی ٹی آئیز میں 48,201 ہو گیا ہے
- یو این-(ڈبلیو ایس آئی ای) 2019 نے اسکیم اتکرش بنگلہ کو نوازا، جس نے 35.4 لاکھ نوجوانوں کو مختصر مدتی ہنر کی ترقی کی مدد فراہم کی ہے؛
- یوواشری' نے روزگار کے خواہشمندوں کو ماہانہ 1,500 روپے (سالانہ 18,000 روپے) کا وظیفہ فراہم' کیا ہے، جس سے اب تک تقریباً 2 لاکھ نوجوان مستفید ہوئے ہیں

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: نوجوانوں کے لیے ایک بہتر مستقبل بنانا ان کی مکمل صلاحیت کو کام اور کھیل دونوں میں اجاگر کر کے

برائے بنگال

- **ایک سالانہ ریاستی سطح کا کھیلوں کا ٹیلنٹ ہنٹ منعقد کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی بنگال کے کھیلوں کی میراث کو فروغ دینا اور برقرار رکھنا جاری رکھے گی۔

ہم بنگال کے نوجوانوں کی کھیلوں میں دلچسپی کو معنی خیز طریقے سے بڑھانے میں مدد کریں گے جس میں ریاستی سطح پر

کھیل منعقد کیے جائیں گے تاکہ نوجوان ایتھلیٹوں کو تلاش کیا جا سکے، ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکے اور نوجوانوں میں کھیلوں کی شرکت کو حوصلہ افزائی دی جا سکے۔

» یہ پروگرام پانچ سطحوں پر تدریجی طور پر منعقد کیا جائے گا: گاؤں، گرام پنچایت، بلاک، ضلع، اور ریاست۔

» چار کھیلوں کے لیے کھیل منعقد کیے جائیں گے: فٹبال، کرکٹ، کھو-کھو، کبڈیـ

» ہر سال کے ٹیلنٹ ہنٹ کے دوران دریافت کی گئی بہترین صلاحیتوں کو مکمل ریاستی سرپرستی میں پیشہ ورانہ کھیل کی تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ بنگال کی نمائندگی قومی سطح پر اور ہندوستان کی نمائندگی عالمی سطح پر کر سکیں، ساتھ ہی پنچایت سطح کی کیڈر میں ملازمت کی ضمانت بھی دی جائے گی۔

✚ **حکومتی محکموں میں انٹرنشپ کے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔**
ہم ایک نئی اسکیم 'جو بوشکتی' کا آغاز کریں گے، جس میں حکومتی افسران کے ساتھ قریبی تعلق میں کام کرنے کے ایک سالہ مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ بنگال میں حکمرانی کے عمل کی براہ راست معلومات حاصل کی جا سکیں۔ حکومتی محکموں میں ایسی 10,000 انٹرنشپ تخلیق کی جائیں گی اور کالجوں و یونیورسٹیوں کے طلبہ کو فراہم کی جائیں گی۔ انٹرنشپ مکمل کرنے والے طلبہ کو میرٹ کی سندیں فراہم کی جائیں گی۔

✚ **بنگال کی پہلی کھیلوں کی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔** ٹی ایم سی بنگال کی حیثیت کو کھیلوں کی ترقی اور کارکردگی میں ایک اہم ریاست کے طور پر مضبوط بنائے گی۔

ہم ہوگلی، چنسوراہ میں نیتاجی سبھاش یونیورسٹی آف سپورٹس اینڈ انٹرپرینورشپ قائم کریں گے، جو بنگال اور ہندوستان سے کھیلوں کی صلاحیتوں کی پرورش کے لیے جدید تربیت، تعلیم، اور سہولیات فراہم کرے گی۔

✚ **ایک عالمی معیار کی فٹبال ٹریننگ اکیڈمی قائم کی جائے گی، جس کا اشتراک لا لیگا، اسپین کے ساتھ ہوگا۔** ٹی ایم سی بنگال میں فٹبال تربیت کی معیار کو بلند کرے گی

ہم کشور بھارتی کریرنگن میں اسپین کی پریمیئر ڈومیسٹک فٹبال لیگ، لا لیگا کے ساتھ شراکت داری میں ایک جدید فٹبال اکیڈمی قائم کریں گے، تاکہ بنگال کی فٹبال صلاحیتوں کی پرورش کی جا سکے اور انہیں قومی اور عالمی سطح پر کامیابی کے لیے تیار کیا جا سکے۔

✚ **سلیگوری میں کنگچنجنگا اسٹیڈیم کو بین الاقوامی معیارات کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی شمالی بنگال میں کھیلوں کی سہولیات کو بہتر بنائے گی اور کھیلوں کی صلاحیتوں کی پرورش کرے گی۔

ہم کھیل کی سطحوں کو اپ گریڈ کریں گے، جدید ترین آلات فراہم کریں گے، اور اسٹیڈیم میں موجود ہاسٹل کی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنائیں گے تاکہ اسے بین الاقوامی معیارات کے مطابق بنایا جا سکے۔ یہ بہتریاں نہ صرف ایتھلیٹوں اور زائرین کے لئے عالمی معیار کی سہولیات فراہم کریں گی بلکہ شمالی بنگال کے خطے میں کھیلوں کو فروغ دینے میں بھی مدد کریں گی۔

برائے ہندوستان

✚ **ہندوستان کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ان کی روزگار کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے ایک سال کی پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے گی۔** ٹی ایم سی ہندوستان کے نوجوانوں کو روزگار کے لیے تیار کرنے میں مدد دے گی۔

ہندوستان کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو پیشہ ور بنانے اور انہیں ایسی مہارتیں سیکھنے کے قابل بنانے کے لئے کہ وہ روزگار حاصل کر سکیں اور وہاں ترقی کر سکیں، ہم ایک نئے قومی پروگرام کا آغاز کریں گے جو تمام ڈپلومہ ہولڈرز یا کالج کے گریجویٹس کو ۲۵ سال کی عمر تک محفوظ ایک سال کی تربیت فراہم کرے گا، جس میں مہارت کی یقینی ترقی اور کامیاب شاگردوں کے لئے مستقبل میں مکمل وقتی روزگار کے امکانات ہوں گے۔

نوجوانوں کو اقتصادی طور پر خود کو سہارا دینے اور ایک بار داخل ہونے کے بعد مہارت کے ترقیاتی کورسز میں برقراری کو زیادہ موثر طور پر حوصلہ افزائی کرنے کے لئے، انہیں مناسب ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا، تاکہ وہ "سیکھتے ہوئے کما سکیں"۔

- **ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو ۱۰ لاکھ روپے تک کے سٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ فراہم کیے جائیں گے۔ ٹی ایم سی ہندوستان کے طلباء کے لئے اعلیٰ تعلیم کو زیادہ سستا بنائے گی۔**

t

موجودہ 10 لاکھ خالی جگہوں کو سرکاری ملازمتوں میں بھرنے کو ترجیح دی جائے گی۔ ہم تمام مرکزی حکومتی محکموں کی مکمل خالی جگہوں کا جائزہ لیں گے تاکہ ملک بھر میں خالی جگہوں کی فہرست بنائی جا سکے، اس نظریہ کے ساتھ کہ بھرتی کے طریقہ کار کو منظم اور معیاری بنایا جا سکے تاکہ تاخیر سے پاک عمل قائم کیا جا سکے۔

- ان اقدامات کی بنیاد پر، ایک جامع ملازمتی کیلنڈر تیار کیا جائے گا، جس میں ہر محکمہ یا عوامی ادارے کی خالی جگہوں کو بھرنے کے لیے واضح ٹائم لائنز ہوں گی۔ اس کے بعد ہم اس عمل کو سالانہ مظاہرے کے طور پر ادارہ جاتی بنائیں گے۔

ہندوستان کا پیشہ ورانہ تربیتی ڈھانچہ مضبوطی سے جدید بنایا جائے گا۔ ٹی ایم سی ہندوستان میں مہارت کی ترقی کے مستقبل کے لئے ایک زیادہ عالمی سطح پر مسابقتی، صنعت سے منسلک، مستقبل کے لئے تیار پیشہ ورانہ تعلیمی ڈھانچہ تخلیق کرنے کی کوشش کرے گی۔

- اس فریم ورک میں شامل ہوگا:

» مہارت کی ترقی کے لئے '60:40' ماڈل اپنایا جائے گا جس میں کلاس روم میں 60فیصد نصابی تعلیم فراہم کی جائے گی اور اس کی تکمیل فیکٹری فلور پر ہونے والی 40فیصد عملی تربیت کے ساتھ ہوگی۔

» معلمین کی مہارتوں کو بڑھا کر اور انڈسٹری اور اکیڈمیا کے درمیان زیادہ روابط قائم کر کے معلمین اور صنعتی ماہرین کے لئے متبادل سیکھنے کے مواقع فراہم کر کے تربیت کے معیار کو بہتر بنایا جائے گا۔

» مختلف صنعتوں کے لئے مہارت کی تصدیق کے پروگرام، جو عالمی صنعتی دیووں کے ساتھ مل کر ڈیزائن کیے گئے ہیں (اور مسلسل اپ ڈیٹ ہوتے رہتے ہیں)۔

» ایسے پروگرام جو نوجوانوں (بشمول ان لوگوں سے جو محروم برادریوں سے ہیں) کو مصنوعی ذہانت، مشینی سیکھنے، سیمی کنڈکٹر کمپوننٹس کی فیبریکیشن وغیرہ جیسی ابھرتی ہوئی صنعتوں کے متعلق مہارتوں میں تربیت دینے کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔

ہندوستان بھر میں جدید ترین کھیلوں کی اکیڈمیاں تعمیر کی جائیں گی۔ ٹی ایم سی ہندوستان کی کھیلوں کی صلاحیت کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کے لئے ضروری ڈھانچہ تیار کرے گی۔

- ہمارے ملک کی بڑی آبادی کی طرف سے دکھائی دینے والی کھیلوں کی صلاحیتوں کو دریافت کرنے، پروان چڑھانے، اور مکمل طور پر ترقی دینے کے لئے، ہم یقینی بنائیں گے کہ دنیا کے معیار کے کھیلوں کے "مراکز برائے عمدگی" ملک بھر میں تیار کیے جائیں، جو ہر خطے کی کھیلوں کی روایات کی بنیاد پر صلاحیتوں کی شناخت اور فروغ پر مرکوز ہوں گے۔

یہ جدید ڈھانچے سے لیس ہوں گے (کھیل کے میدان، اندرونی/بیرونی مشق سہولیات، رہائشی سہولیات)، اس کے ساتھ ساتھ جدید صلاحیتیں جیسے کہ کھیلوں کا سائنس، غذائیت مراکز وغیرہ بھی شامل ہوں گے۔

۱۱

سنکھالو گھو او تا پشیلی سو کولے ملے ایگئے چولی

اہم مقصد

- بنگال کی مختلف برادریوں کی آرزوؤں کی تکمیل جاری رکھیں گے
- بنگال کی مختلف اقوام و انصار کی توقعات کو پورا کرتے رہیں گے
- سی اے اے کو منسوخ کر دیا جائے گا اور نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز کو بھی ختم کر دیا جائے گا

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ہمارے عظیم ملک کو محروم طبقات کے لئے خوف اور مایوسی کی گہرائی میں دھکیلنے کی کوشش کیکی لامحدود صلاحیت کو ضائع کیا

- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے بنگال کی بہت سی برادریوں کو محض اشیا کے طور پر استعمال کیا ہے۔ راجبنشیوں کی نارائنی سینا بٹالین کے لئے دیرینہ مطالبہ CAPF نظرانداز کیا گیا ہے۔ گیارہ گورکھا ذیلی قبائل ایک دہائی سے ایس ٹی کی حیثیت کے منتظر ہیں
- ببی جے پی متوا کمیونٹی کو فوری طور پر سپورٹ دینے کے دعوے کرتے ہوئے انہیں نظرانداز کرتی ہے، حالانکہ انہوں نے رام مندر بھومی پوجن کے لئے مٹی بھیجی تھی جسے انہوں نے مسترد کر دیا
- 'سبکا ساتھ، سبکا وکاس' سے دور، بی جے پی حکومت نے 24-2023 میں اقلیتی امور کی وزارت کے لئے بجٹ مختص کرنے میں 38 فیصد کمی کی
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے دوران، محروم طبقات کی زندگیاں خالص خوف کی حالت میں چلی گئی ہیں۔ 2014 سے 2022 تک، ایس سی کے خلاف ظلم میں 42.5 فیصد اور ایس ٹی کے خلاف 47 فیصد اضافہ ہوا ہے
- مدھیہ پردیش میں ایک قبائلی نوجوان کی بے حرمتی، ہاتھرس میں ایک دلت خاتون کا گینگ ریپ، اور منی پور میں قبائلی خواتین کو ننگا کر کے پریڈ کرنے کے بھیانک مناظر نے دکھایا ہے کہ کیسے ان برادریوں کی عزت بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں گرتی جا رہی ہے
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے غیر آئینی سی اے اے کو متعارف کرا کے اقلیتوں کے حقوق کو دبایا اور چھینا ہے
- بی جے پی نے گھروں کو ڈھانے اور عبادت گاہوں کی بے حرمتی کے ذریعے، تشدد، نفرت انگیز تقریر، اور لنچنگ میں بے مثال اضافہ کے ساتھ، خوف، دھمکی، اور بے جوابدہی کا 'ریاستی سر پرستی' والا ماحول پیدا کیا ہے
- اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ایس سی/ایس ٹی کی داخلہ شرح قومی اوسط سے نیچے گر گئی ہے۔ اس سے مساوی رسائی کے درمیان شدید فرق ظاہر ہوتا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں، 13626 ایس سی، ایس ٹی، اور او بی سی طلبا نے مرکزی یونیورسٹیوں، آئی ٹی آئی، اور آئی ایم سے چھوڑ دیا ہے

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: بنگال میں محروم طبقات کو بااختیار بنایا گیا اور ان کی حالت بہتر بنائی گئی۔

- بنگال کی ایس سی/ایس ٹی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے، لکشمی بھنڈار کے تحت ماہانہ مالی معاونت کو 1000 روپے (سالانہ 12000 روپے) سے بڑھا کر 1200 روپے (سالانہ 14400 روپے) کر دیا گیا ہے
- ریاست کے ایس سی/ایس ٹی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات، رہنماؤں اور اصلاح پسندوں کی وراثت کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے، کوچ بہار ٹھاکر پنچانن برما یونیورسٹی، ہری چند-گروچند یونیورسٹی، اور کبی سادھو رامچند مرمو یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے
- گورکھا، کرمالی، راجبنشی، اور سنتھالی زبانوں کی سرکاری منظوری بنگال کی لسانی تنوع اور شمولیت کے عزم کی گواہی دیتی ہے
- بنگال کی ریاستی اسمبلی نے متفقہ طور پر ساری اور سرنا مذاہب کی سرکاری منظوری کے لیے ایک تحریک پاس کی ہے، جس سے ہماری ریاست کا مختلف مذہبی روایات کو عزت دینے اور برقرار رکھنے

کے عزم کو مضبوطی ملی ہے

- فاریسٹ رائٹ ایکٹ، 2006 کے تحت، قبائلی برادریوں کے زمینی حقوق کے تحفظ کے لیے 48,953 نجی پٹہ اور 851 برادری پٹہ جاری کیے گئے ہیں
- بنگال میں پہاڑی قبائل اور دیگر شیڈول قبائل کی روایتی ثقافت کو محفوظ کرنے کے لیے 7 ترقیاتی اور ثقافتی بورڈز قائم کیے گئے ہیں
- سکشاشری اسکیم کے تحت، پانچویں سے آٹھویں جماعت تک کے 1.15 کروڑ ایس سی/ایس ٹی طلباء کو قیام سے اب تک سالانہ 800 روپے کی مالی مدد فراہم کی گئی ہے
- کسی بھی ریاست نے بنگال جتنی اقلیتی اسکالرشپس نہیں دی ہیں، 3.4 کروڑ سے زیادہ ایکیاشری اور دیگر اسکالرشپس اقلیتی طلباء کو فراہم کی گئی ہیں جو کہ پورے ملک میں سب سے زیادہ ہے
- تپوسیلی بندھو اسکیم کے تحت، تقریباً 11 لاکھ ایس سی کو ماہانہ 1000روپے (سالانہ 12000 روپے) کی بڑھاپا پنشن فراہم کی جاتی ہے
- جئے جوہر اسکیم کے تحت، تین لاکھ سے زائد ایس ٹی کو ماہانہ 1000 روپے (سالانہ 12000 روپے) کی بڑھاپا پنشن فراہم کی جاتی ہے

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: ہندوستان کی محروم آبادیوں کی آرزوئوں کو پورا کرنا حکومت کا ایک اہم مقصد بنے گا

برائے بنگال

- **ایک نارائنی سینا بٹالین سی اے پی ایف (CAPF) کے تحت تشکیل دی جائے گی۔** ٹی ایم سی راجبنشی کمیونٹی کی تاریخی اور ثقافتی وراثت کو سراہے گی۔

نارائنی سینا کے جنگجوؤں اور راجبنشیوں کی تاریخ کو خراج تحسین پیش کرنے اور ان کی بہادری کی یاد منانے کے لئے، ہم وزارت داخلہ کو ایک نئی سی اے پی ایف نارائنی سینا بٹالین تشکیل دینے کا تجویز پیش کریں گے۔

غیر تسلیم شدہ برادریوں کے لیے او بی سی حیثیت کا جائزہ لینے اور تجویز دینے کے لیے ایک ٹاسک فورس تشکیل دی جائے گی۔ ٹی ایم سی او بی سی فہرست سے باہر رہ جانے والی برادریوں کی سیاسی اور سماجی پہچان یقینی بنائے گی۔

ہم ایک ٹاسک فورس قائم کریں گے جو بغور جائزہ لے گی اور ان تمام برادریوں کو او بی سی حیثیت کی سفارش کرے گی جن کے لیے منڈل کمیشن نے او بی سی حیثیت کی تجویز دی تھی لیکن جو فی الحال تسلیم شدہ نہیں ہیں۔

ابتدائی جائزے مکمل ہونے کے بعد، ہم فوراً ایک سرکاری نوٹیفکیشن جاری کریں گے تاکہ ان برادریوں کو ریاست کی او بی سی فہرست میں شامل کیا جا سکے۔ اس کے بعد ہم قومی کمیشن برائے پسماندہ طبقات اور وزارت سماجی انصاف و بااختیاری سے رابطہ کریں گے تاکہ ان برادریوں کو وفاقی او بی سی فہرست میں بھی جلد شامل کیا جا سکے۔

- **گورکھا نیلی اکمیونٹیز کو ایس ٹی کا درجہ دیا جائے گا۔** ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ گورکھاس کی طویل مدتی مانگ برائے پہچان اور ترقی پوری کی جائے

ہم قومی کمیشن برائے شیڈول ٹرائبز اور وزارت قبائلی امور کے ساتھ پر زور انداز میں مصروف عمل ہوں گے تاکہ لوک سبھا میں ایک بل منظور کیا جا سکے جس میں 11 ذیلی گرو پوں کے گورکھا بھوجل، گرونگ، مانگر، نیوار، جوگی، خاص، رائے، سونوار، تھامی، یکا (دیوان)، اور دھمال کمیونٹیز کو ایس ٹی کی فہرست میں شامل کیا جائے

- **کمیونٹیز کی تیز رفتار ترقی کے لیے فعال اقدامات۔** ٹی ایم سی ہندوستان کی حکومت کے ساتھ پرزور پیروی کرے گی کہ مہتو کمیونٹی کو ایس ٹی کا درجہ دیا جائے

برائے ہندوستان

- **شہریت ترمیمی قانون (CAA) کو ختم کیا جائے گا اور قومی شہری رجسٹر (NRC) کو بند کر دیا جائے گا۔** ٹی ایم سی بی جے پی کی تقسیم و حکمرانی کی پالیسیوں سے ہر ہندوستانی شہری کی حفاظت کے لیے شدت سے جدوجہد کرے گی۔
ہم پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کریں گے جس کا مقصد CAA کی منسوخی ہوگی۔

- **یکساں سول کوڈ (UCC) ہندوستان بھر میں نافذ نہیں کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہندوستان کی آئین کے مطابق سیکولر نوعیت کو برقرار رکھنے کی پختہ کوشش کرے گی۔

- **سچر کمیٹی کی متعدد سفارشات نافذ کی جائیں گی۔** ٹی ایم سی ہندوستان کی اقلیتی برادریوں کی سماجی و معاشی حالت بہتر بنانے کی کوشش کرے گی۔

- **ساری اور سارنا قبائلی مذاہب کے لیے مذہبی کوڈ قائم کیے جائیں گے۔** ٹی ایم سی یقینی بنائے گی کہ یہ قدیم عقائد، جو مقامی اور قبائلی برادریوں کے ذریعہ اختیار کیے جاتے ہیں، باقاعدہ طور پر مختلف مذہبی فرقوں کے طور پر تسلیم کیے جائیں۔

ان مقامی مذاہب کے پیروکاروں کو اپنی مذہبی شناخت کی مشق کا بنیادی حق یقینی بنانے کے لئے، ہم وزارت داخلہ کے ساتھ مشغول ہوں گے تاکہ ساری اور سارنا کے لیے علیحدہ مذہبی کوڈ حاصل کیا جا سکے۔

- ٹی ایم سی ہندوستان میں کوئیر اور ٹرانسجینڈر برادریوں کے ساتھ مل کر ان کا سامنا کرنے والے چیلنجوں کے لیے عملی حل تلاش کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

۱۲

بنگلائی گوریچے آج سور کھیتونوتن سماج

اہم مقصد

- ماں کینٹینز کا کامیاب پروگرام بنگال میں مزید توسیع پذیر رہے گا
- مڈ ڈے میل کارکنوں کی تنخواہ بڑھائی جائے گی
- ہندوستان میں 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگوں کے لئے موجودہ پنشن کو مہینہ وار 1,000 روپے (سالانہ 12,000 روپے) تک بڑھایا جائے گا
- ہر راشن کارڈ دار کے دروازے تک مفت راشن پہنچایا جائے گا

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ہماری عظیم قوم کو محروم طبقات کے لیے خوف اور بے چینی کی راہ میں ڈھالنے کی کوشش

- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے بنگال کے لئے واجبات کی 8300 کروڑ روپے کو روک رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کو رقم دینے کی شرط یہ ہے کہ وزیر اعظم مودی کی شخصی تصویر کو راشن کی دکانوں میں دکھایا جائے
- مرکزی حکومت نے بنگال کی خواتین اور بوڑھوں کے حقوقی و بیلفیئر فوائد کے لئے NSAP اور پی ایم ماتروندنا کی 358 کروڑ روپیہ روک رکھی ہے
- قومی سماجی امداد پروگرام (این ایس اے پی) کے لیے مختص کردہ بجٹ کا حصہ 2014-15 میں 0.5 فیصد سے 2024-25 میں انتہائی کمزور 0.2 فیصد تک گر گیا ہے۔ CAG نے بی جے پی حکومت کی این ایس اے پی (NSAP) کے فنڈ کا استعمال کی تشہیر کی ہے، جو خود کی ترویج کے لیے استعمال ہوئے
- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے بنگال کے وسطی دن کے کام کرنے والے کارکنوں کو بے رحمانہ طریقے سے نظر انداز کیا ہے 3.8 لاکھ مددگاروں کو 6 ماہ سے زیادہ وقت سے تنخواہ نہیں ملی ہے
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے کمزور اقسام کے لیے خوراک کی سرکاری ضمانت فراہم کرنے میں ناکامی کا سامنا کیا ہے، جس کی وجہ سے بھارت نے 2023 کے گلوبل ہنگر انڈیکس میں 125 ممالک میں 111 واں مقام حاصل کیا ہے

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ت ٹی ایم سی نے انتہائی کوشش کی ہے کہ بنگال کے محتاط محفوظ اور بہتری کے ساتھ رہیں

- خادیہ ساتھی سکیم کے تحت غذائی اشیاء 9 کروڑ فائدہ اندوزوں تک داروازوں پر 'دوارے راشن' کے ذریعے پہنچائے جا رہے ہیں
- بینا ملیہ ساماجک سرکشہ یوجنا کے تحت غیر تنظیم شدہ شعبے کے 1.5 کروڑ مزدوروں کو سماجی محفوظی کے فوائد حاصل ہوئے ہیں
- بزرگ شہریوں کو پنشن اسکیم کے تحت ماہانہ 1,000 روپے (سالانہ 12,000 روپے) کی مالی معاونت فراہم کی گئی ہے، جس سے 19 لاکھ سے زائد بزرگ افراد کو فائدہ پہنچا ہے۔
- مانابِک پنشن سکیم سے 40 فیصد یا زیادہ معذور افراد کو فائدہ حاصل ہو رہا ہے، جو کہ 7 لاکھ سے زیادہ ہیں
- ٹی ایم سی حکومت نے 2011 سے بنگال میں تقریباً 2 کروڑ افراد کو غربت سے باہر لے جانے میں کامیابی حاصل کی ہے
- ریاست بھر میں ہزاروں پوروہت، امام اور موئذنوں کو ماہانہ مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: یقینی بنیادوں پر ہندوستان کے غریب اور محتاط کو عزت والی زندگی گزارنے کی تضمین

برائے بنگال

- **مڈے میل کی کھانے بنانے والوں اور ان کی مدد کرنے والوں کی تنخواہ بڑھائی جائے گی۔** ٹی ایم سی 2.3 لاکھ کھانے بنانے والوں اور ان کی مدد کرنے والوں کی بے غرض کاروائی کی اعتناء کرتے ہوئے ان کی بہتری کی تضمین کرے گی جو ریاست بھر میں طلباء کو مڈ

ڈے میل فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔

مڈڈے میل کے کام کرنے والوں اور کھانا بنانے والوں کی تنخواہ 1000 روپے سے بڑھ کر 1500 روپے ہوگی، اور ریاست کی حکومت کی طرف سے مہینہ وار اضافی 500 روپے فراہم کئے جائیں گے۔

- **بنگال میں کامیاب MAA کینٹینوں کا پروگرام موسیع کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی ریاست بھر میں مزید MAA کینٹینوں کی بنیاد رکھے گی تاکہ ضرورت مندوں کو غذائیت محفوظ کی جائے، یقینی بنانے کے لئے کہ کوئی بھوکا نہیں رہتا اور سب کو اچھی معیار کی خوراک فراہم کی جاتی ہے۔

برائے ہندوستان

- **ہر راشن کارڈ دار کے گھر کی دروازے پر مفت راشن فراہم کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی حکومت وہ لوگوں کی غذائیت کو بہتر بنانے پر مزید توجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے جو حکومت کی معاونت کے لئے منحصر ہیں۔

ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ تمام اہلیہ راشن کارڈ دار اپنی ماہانہ 5 کلو گراہ کوٹا اپنے گھر کی دروازے پر حاصل کر سکیں۔ قومی خوراک کی ایکٹ میں ترمیم کرکے، ہم ٹارگٹڈ پبلک ڈسٹریبیوشن سسٹم کو اصلاح کریں گے اور اس عمل کو ممکن بنانے کے لئے پورے ملک میں ضروری بنیادی چیزوں کی بناوٹ کی گئی۔

وہ راشن ڈیلر جن کے پاس ڈیلیوری واہن نہ ہو، ان کو گاڑی خریدنے کے لئے 1 لاکھ روپے کی سبسڈی دی جائے گی۔ ڈیلیوری میں چوری کو چیک کرنے اور نکلنے کو روکنے کے لئے مضبوط آلات بھی تیار کیے جائیں گے۔

- **60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگوں کے لئے موجودہ بڑھاپے کی پنشن کو مہینہ وار 1000 روپے (برسی کے 12,000 روپے) تک بڑھایا جائے گا۔** ٹی ایم سی بزرگوں کے لئے سماجی محفوظت اور معاشی حمایت کی تضیین فراہم کرے گی۔

ہم اندرا گاندھی نیشنل بزرگوں کی پینشن سکیم (IGNOAPS) کے تحت موجودہ مالی معاونت کی رقم میں ترمیم کریں گے تاکہ BPL مستحقین کو برابریت میں مالی مدد فراہم کی جا سکے۔

مالی معاونت کو مہینہ وار 1000 روپے (برسی کے 12,000 روپے) تک بڑھایا جائے گا، جو پہلے 200 روپے مہینہ (60-79 سال) اور 500 روپے مہینہ (80 سال سے زیادہ عمر) تھے۔

- **گگ ورکرز کے لئے ایک مکمل سوشل سیکیورٹی پروگرام کا آغاز کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی گگ اقتصاد میں کام کرنے والے کارکنوں کے حقوق کی حفاظت کرے گی۔

ہم ایک نیا پالیسی شروع کریں گے تاکہ بھارت کے گگ ورک فورس میں کارکنوں کے حقوق، سوشل سیکیورٹی، کریڈٹ رسائی، اور ان کے حقوق کو منظم کرنے کے اہم اقدامات فراہم کیے جائیں۔

اس پالیسی کے اہم اجزاء شامل ہوں گے:

» گگ ورکرز' و یلفیئر بورڈ کا قیام تاکہ کارکنوں کی رجسٹریشن کی جا سکے، فوائد کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکے، اور کارکنوں اور پلیٹ فارمز کے درمیان تنازعات کی میڈی ایشن کی جا سکے۔

» ایک مکمل سوشل سیکیورٹی پیکج جو صحت بیمہ اور حادثاتی تحفظ شامل ہوگا۔

» ریزیلیانسی کارپس کا قیام جو اضافیات یا کمی کی صورت میں گگ ورکرز کی حمایت کرے گا۔

۱۳

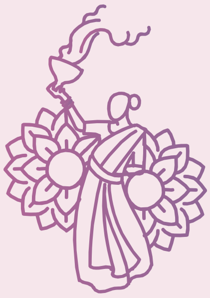

سنسکریتر پروتِپالن اُتھیجھیر سنگروں

اہم مقصد

- بنگال کے دلکش ثقافتی مواخر و واقعات کو بہتر شناخت فراہم کی جائے گی، منظم طریقے سے منعقد کیا جائے گا، اور مالی حمایت دی جائے گی
- ایک نیشنل کلچرل ڈو یلپمنٹ کونسل بنائی جائے گی

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: بار بار، بی جے پی کی حکومت نے بنگال کی محترم ثقافتی وراثت کو کمتر دکھایا

- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے کئی بار کبی گورو رابیندراناتھ ٹھاکر کا نام نصابی کتب سے ہٹا کر اور وشوا بھارتی پلیک سے ان کا نام خارج کرکے ان کی توہین کی ہے
- پوش میلہ، جو ایک صدی سے زیادہ پرانی شانتی نکیتن کی محترم روایت ہے اور سینکڑوں دستکاروں کو روزگار فراہم کرتی ہے، کو 2019 میں سینٹرل یونیورسٹی نے اچانک بند کر دیا، جس سے علاقے کے لوگوں کی آمدنی متاثر ہوئی
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے 2014 سے بنگال کے جھانکیوں کو بار بار یوم جمہوریہ کے لیے مسترد کیا ہے، جس سے ریاست اور اس کے معزز آزادی کے متوالوں کے خلاف واضح سیاسی تعصب ظاہر ہوتا ہے
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے سوامی وویکانند کو "ناواقف لیفٹسٹ" کہنے سے لے کر ایشور چندر ودیاساگر کے مجسمے کو توڑنے اور کبی گورو رابندرناتھ ٹھاکر کی تاریخ کو غلط بیان کرنے تک، بنگال کی وراثت کی بار بار توہین کی ہے
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے بنگال، میگھالیہ، اور دوسری ریاستوں کی لسانی خواہشات سے بے توجہی برتی ہے اس کے باوجود کہ 38 زبانوں کے اضافے کے لئے زوردار مطالبات کیے جا رہے ہیں جو اب بھی آٹھویں شیڈول میں شامل نہیں ہوئیں

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ٹی ایم سی نے بنگال کی دولتمند وراثت کی حفاظت کے طور پر اپنا قد اونچا کیا ھے۔

- درگا پوجا کو یونیسکو کی طرف سے 'انسانیت کی تسخیر ثقافتی وراثت' کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، جس سے 72,000 کروڑ روپے کی آمدنی پیدا ہوئی اور 3 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو روزگار ملا
- درگا پوجا کلبوں کے لیے 70,000 روپے کی امداد کے ساتھ بجلی کے بلوں میں رعایت، اشتہارات پر ٹیکس چھوٹ، اور فائر بریگیڈ فی معاف کرنے جیسے فوائد، حکومت کی ثقافتی تہواروں کے جشن کی حمایت کرنے کی پختہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں
- شانتی نکیتن، جو رابندرناتھ ٹھاکر نے قائم کیا تھا، کو یونیسکو نے 'ورلڈ ہیریٹیج سائٹ' کے طور پر تسلیم کیا ہے
- سانتھالی اکیڈمی کے قیام کے ساتھ ساتھ سانتھالی-انگریزی-بنگالی تین زبانوں کی پہلی لغت کی اشاعت کی گئی ہے تاکہ زبان کو فروغ دیا جا سکے
- کولکتہ اور دیگھا میں عالمی معیار کے کنونشن سینٹرز قائم کیے گئے ہیں جن کے ساتھ ایک عالمی معیار" کا نمائش گاہ، میلا پرنگن بھی ہے۔ یہ مراکز کاروبار، تجارت، سیاحت اور MICE (میٹنگز، انعامات، کانفرنسز، اور نمائشیں) کے لئے مرکز بن چکے ہیں
- ہماری ریاست کی لسانی تنوع کو تسلیم کرتے ہوئے، ہندی، نیپالی، اردو، اوڈیا، سانتھالی، راجبانشی وغیرہ کو دوسری سرکاری زبانوں کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: ہندوستان کی غنی اور مختلف ثقافتی ورثے کو بڑھاوا دیں اور اس کی حفاظت

برائے بنگال

- **یونیسکو ورلڈ ہیریٹیج کی شناخت کے لیے بنگال کی ثقافتی اہمیت کے مقامات کے لئے درخواست کی جائے گی۔** ہم بشنو پور کے مندروں، کالمپونگ میں نیورا و یلی نیشنل پارک، اور دیگر کے لئے یونیسکو ورلڈ ہیریٹیج کی حیثیت حاصل کرنے کی طرف کام کریں گے، انہیں نیشنل انو ینٹری میں شامل کرنے کی درخواست کرکے اور یونیسکو سے متعلقہ فائلنگ کو آسان بنانے کے لئے پیروی کریں گے۔

- **درگا پوجا پروگراموں کے لیے کلبوں کو مالی امداد دینا جاری رہے گا۔** ٹی ایم سی بنگال کے پسندیدہ ثقافتی تہوار درگا پوجا کی تقریبات میں کلبوں کی حمایت کرے گی۔

ہم ریاست بھر میں درگا پوجا کلبوں کو جامع مدد کا پیکیج فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے، جس میں 70,000 روپے کی مالی امداد، بجلی کے بلوں میں رعایت، اشتہاروں پر ٹیکس میں چھوٹ، اور فائر بریگیڈ خدمات کے چارجز معاف شامل ہیں۔

- **بنگال کے ثقافتی تہواروں کا سالانہ انعقاد جاری رہے گا۔** ہم پوش میلہ، بنگلا سنگیت میلہ، ادبی میلہ وغیرہ جیسے تہواروں کا سالانہ انعقاد کرانے میں مدد فراہم کریں گے۔

اس کے علاوہ، ہم مقامی دستکاروں کی حمایت اور لوک ثقافت کے تحفظ کے لئے 'بیسوا بنگلا لوک سنسکرتی اتسو' اور 'بنگلا رآدیواسی ہستشلپ نمائش' کا سالانہ انعقاد کریں گے۔

اس کے علاوہ، راجبانشی بھاشا اکیڈمی اور منبھوم ثقافتی اکیڈمی جیسے اداروں کو کمیونٹی خاص پروگرامات کی میزبانی کے لئے بااختیار بنایا جائے گا۔

- **گنگا ساگر میلا کو قومی میلے کا درجہ دیا جائے گا۔** ہم گنگا ساگر میلا کے لئے عرضی دیں گے، جو ہندوستان کی سب سے بڑی سالانہ زیارتوں میں سے ایک ہے، تاکہ اسے 'قومی میلے' کے طور پر اپ گریڈ کیا جا سکے، اس طرح اس عظیم روایت کی مسلسلیت اور معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔

- **ایک بنگلا زبان تحقیق اور فروغ مرکز قائم کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی بنگلا زبان کی وراثت کو عزت دے گی، اسے محفوظ رکھے گی اور فروغ دے گی۔

"ہم ریاست میں کبی گرو رابندر ناتھ ٹھاکر زبان تحقیق اور ترقیاتی مرکز قائم کریں گے، جہاں نامور بنگلا اسکالر اور ماہر فیکلٹی شامل ہوں گے، تاکہ زبان کی حفاظت، بنگلا کی قومی اور عالمی سطح پر ترویج، اور ادب، شاعری، اور فنون کی سخت تحقیق کے ذریعے کمیونٹی لرننگ کو فروغ دیا جا سکے۔

برائے ہندوستان

- **نیتاجی سبھاش چندر بوس کی سالگرہ کو قومی تعطیل قرار دیا جائے گا۔** ٹی ایم سی اس محترم بنگالی اور قومی علامت کے لئے انتظامی اعزاز کو یقینی بنائے گی۔

ہم وزارتِ پرسونیل، پبلک گریو ینسس، اور پنشن کے سامنے تجو یز پیش کریں گے تاکہ 23 جنوری نیتاجی سبھاش چندر بوس کی معزز سالگرہ کو تمام ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں قومی تعطیل کے طور پر منوایا جائے اور اسے ہندوستان کے سرکاری گزٹ میں شامل کیا جائے

- **ایک قومی ثقافتی ترقیاتی کونسل تشکیل دی جائے گی۔** مقامی ثقافت اور روایات کو پہچاننے اور ان کی ترغیب دینے کے لئے ایک خاص کونسل قائم کی جائے گی، جو تمام ریاستوں کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔

کونسل ان پیشوں میں مصروف افراد کی فلاح و بہبود کو بھی ترجیح دے گی۔ بنگال میں کامیابی سے نافذ کی گئی طرح، دیہی فنکاروں، لوک پرفارمرز وغیرہ کو سماجی تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ علاقائی تھیٹر، موسیقی، اور رسومات کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

- **خاصی اور گارو زبانوں کی تسلیم۔** ٹی ایم سی اپنی شمال مشرقی بہن ریاستوں کی لسانی ضروریات کو برقرار رکھنے کے لئے پرعزم ہے۔

آئین کے آٹھویں شیڈول میں ان کی شمولیت کے لئے بل پیش کرکے، ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ میگھالیہ سے یہ دو زبانیں مناسب طور پر تسلیم شدہ، معقول طور پر فنڈڈ، اور مناسب طور پر فروغ پائیں

سنسکرتی-اوئتجیو-پرجوتن سبارسیر ابنگلا ایکھون

اہم مقصد

- منصوبوں کے PPP بنگال کی سیاحتی بنیادیات کو ذریعے بہتر بنایا جائے گا
- ہندوستان کی سیاحتی شعبے کے مکمل توانائی کو استخراج کرنے کیلئے کوششیں کی جائیں گی

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: ایک ایسے شعبے کو موثر طریقے سے ترقی دینے میں ناکام رہی جس میں ہندوستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کی نمایاں صلاحیت تھی

- سوادیش دَرشَن اسکیم ایک ناکارہ دکھاوا ثابت ہوئی ہے مرکزی حکومت ترقی کے لئے مقصود 15 میں سے 14 سرکٹس کے لئے تفصیلی منصوبے بنانے میں ناکام رہی ہے
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے دیہی سیاحتی سرکٹوں کی ترقی کو نظر انداز کیا ہے، سوادیش درشن اسکیم کے تحت کل 4,225 کروڑ روپے کے اخراجات میں سے صرف 0.7 فیصد رقم مختص کی ہے

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ٹی ایم سی حکومت نے سیاحت کی صنعت کو مستقل طور پر فروغ دیا اور ترقی دی ھے

- بنگال ہندوستان میں غیر ملکی سیاحوں کے دوروں کے لئے تیسرے نمبر پر اور مقامی سیاحوں کے دوروں کے لئے آٹھویں نمبر پر ہے، جس نے 2022 میں 8 کروڑ سیاحوں کا خیرمقدم کیا
- مرشدآباد کے کریتیسواری گاؤں کو 2023 میں وزارت سیاحت کی طرف سے بھارت کے بہترین سیاحتی گاؤں کا ایوارڈ دیا گیا
- بنگال کی ہوم اسٹے سیاحت پالیسی ہوم اسٹے مالکان کو 1 لاکھ روپے کے ساتھ مراعات دیتی ہے، اور اس سے 2,340 رجسٹرڈ ہوم اسٹے کو فائدہ پہنچا ہے، جس سے عمل میں 18,720 نوکریاں پیدا ہوئیں
- ہوسپیٹیلٹی سیکٹر کو صنعت کا درجہ دیا گیا تاکہ ٹیکس فوائد، کم شرحوں وغیرہ کو بڑھایا جا سکے، جس سے ریاست میں زیادہ سرمایہ کاری اور نئی نوکریوں کی تخلیق ہوئی

ٹی ایم سی کا عزم کیا ھے: سیاحت کو معاشی ترقی، روزگار کی تخلیق اور قومی فخر میں اھم کردار ادا کرنا

برائے بنگال

- **سیاحتی کاروباروں کے لیے ایک ڈیجیٹل سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم بنایا جائے گا۔** متعلقہ حکام اور نوڈل ایجنسیوں کے آپریشن کو منظم کیا جائے گا تاکہ موثر منظوریاں اور کلیئرنس فراہم کی جا سکیں۔ ایک ڈیجیٹل سنگل ونڈو کلیئرنس میکانزم قائم کیا جائے گا تاکہ تمام ضروری اجازت نامے 100 فیصد آن لائن داخل اور منظور کیے جا سکیں، جس سے نئے کاروبار 21 دنوں کے اندر کام کرنا شروع کر سکیں۔
- **بنگال کی سیاحتی بنیادیں PPP منصوبوں کے ذریعے بہتر بنائی جائیں گی۔** ٹی ایم سی عالیہ سطح کی سیاحتی بنیادیں جیسے کہ ہوٹل، ریزورٹس، مہمان خانے، اور کروز کو فروغ دے گی۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے طریقہ کار کے ذریعے، ہم پانی کے کنارے سیاحت سے متعلقہ ڈھانچہ جات کی ترقی اور اصلاح کو فروغ دیں گے، جس میں ماریناز، جیٹیز، کروز، کشتی رانی کی سہولیات، اور کنارے کی سیرگاہیں شامل ہیں۔

مہم جوئی کی کھیلوں جیسے پیراسیلنگ، اسکیئنگ وغیرہ کے مواقع کو بروئے کار لانے کے لیے بھی ڈھانچہ جات تیار کیے جائیں گے، حکمت عملی کی بنیاد پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی سرمایہ کاری کے ذریعے۔

ریاست میں شروع کی گئی تمام سرگرمیوں میں مقامی باشندوں کے روزگار کے مواقع کو ترجیح دی جائے گی

- **مذہبی سیاحت کو فروغ دینے کے لئے ضلعی سطح کے سرکٹس ترقی دی جائیں گے۔** ٹی ایم سی بنگال میں مذہبی سیاحت کو فروغ دے گی، ضلعی سطح کے مذہبی سرکٹس قائم کر کے، مذہبی عظیم اماکن کو منسلک کیا جائے گا جن میں مخلصین کا فائدہ 400 سے زائد منسلک ہیں۔

ہم ان سرکٹس کو مضبوط بنیادوں کے ساتھ ترقی دیں گے، جیسے کہ سڑکیں، مسافر خانے، اور سہولتوں کے ساتھ، تاکہ پلگرمج کو مکمل سہولت فراہم کی جا سکے۔

- **بنگال کی مہمان نوازی صنعت کے لیے ایک جدید معیار کی تصدیق کا نظام قائم کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی بنگال میں سیاحت کی بلندی کے لیے، مہمان نوازی کی پیشکشوں کی معیار کو مضبوط بنائے گا۔

ہم بنگال کی سیاحتی صنعت میں مہمان نوازی خدمات کی سطح کو بہتر اور معیاری بنانے کے لیے، بین الاقوامی معیاروں پر مبنی ایک معیار کی تصدیقی پروگرام کی تشکیل دیں گے، جس میں 3 اہم اجزاء شامل ہوں گے:

» مختلف خدمات فراہم کنندگان کی تسلیم کے لئے ایک متعدد سطحی تصدیقی نظام (برانز، سلور، گولڈ، پلیٹنم) اور مختلف خدمات فراہم کنندگان کے لیے ترتیب شدہ بہتر بنانے کے منصوبے

» خدمات فراہم کنندگان کو ان کی خدمات کی معیار کو بہتر بنانے کے لیے تربیتی پروگرام

» قائم شدہ معیاروں کے مطابقت کی تضمین کے لئے باقاعدہ آڈٹ کا نظام

- **سیاحتی رہنماؤں کو ماہانہ 2,500 روپے (سالانہ 30,000 روپے) کی اعزازیہ دی جائے گی۔** ہم تمام نئے سیاحتی رہنماؤں اور تجربہ کار سیاحتی رہنماؤں کو، جنہوں نے ریاستی حکومت کی سیاحتی رہنما سرٹیفیکیشن اسکیم کے تحت تربیت اور سرٹیفیکیشن مکمل کی ہے، ماہانہ 2,500 روپے (سالانہ 30,000 روپے) کی اعزازیہ فراہم کریں گے۔

- **ہوم اسٹے کے قیام کو فروغ دیا جائے گا تاکہ ریاست میں سیاحتی مواقع کو بڑھایا جا سکے۔** ٹی ایم سی ہوم اسٹےز کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے مدد فراہم کرے گی تاکہ سیاحت اور کاروباری مہارت کو بڑھاوا دیا جا سکے۔

ہم مغربی بنگال ہوم اسٹے سیاحت پالیسی 2022 کو اپ ڈیٹ کریں گے تاکہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی مدت کو کم کریں اور ہوم اسٹے مالکان کی رجسٹریشن کی میعاد کو بڑھائیں۔

ہم پالیسی کے موثر نفاذ کے ذریعے ہوم اسٹےز کے قیام کو فروغ دیں گے، ایک لاکھ روپے کی ترغیبی رقم کو زیادہ ہوم اسٹے مالکان تک پھیلائیں گے۔ یہ سیاحتی سٹارٹ اپ کاروباروں کی نمو کو فروغ دے گا اور زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔

برائے ہندوستان

- **ہندوستان میں سیاحتی شعبے کی پوری صلاحیت کو استعمال کرنے کے لیے زیادہ کوششیں کی جائیں گی۔** ہم ایک جامع نقطہ نظر کے ساتھ ہندوستان کی سیاحت کو فروغ دیں گے، جس کا مقصد غیر ملکی اور ملکی دونوں زائرین کی تعداد کو دوگنا کرنا ہے۔

ہم ہندوستان کو دنیا کا بہترین سیاحتی گوہر بنانے کی پوزیشن میں لائیں گے، جسے پوری دنیا کے مسافروں کے لیے اولین سیاحتی منزل میں تبدیل کر دیا جائے گا، ہمارے ملک کی پیشکشوں کی چوڑائی اور گہرائی کو روشن کرتے ہوئے، اس کے دلکش جغرافیائی مناظر سے لے کر اس کے حیرت انگیز تاریخی مقامات اور زندہ دل ثقافتی موسیقی تک۔

- **ایک منظم کوشش کی جائے گی تاکہ نہ صرف ایک دلچسپ مجموعہ تیار کیا جائے بلکہ روزگار کی تخلیق اور سیاحتی پیشکشوں سے معاشی پیداوار کو بھی زیادہ سے زیادہ کیا جا سکے، تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہندوستان کی سیاحتی معیشت خود کفیل ہو۔**

کی جانے والی تدابیر میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- جدید سیاحتی ڈھانچہ جات کی ترقی، جیسے کہ ہوٹلز، ریزورٹس، ساحلی ماحولیاتی پسپائیوں وغیرہ کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ میں۔
- مختلف سیاحتی سرکٹس جیسے مذہبی سرکٹس، ماحولیاتی سرکٹس، ساحلی سرکٹس وغیرہ کی تاسیس اور بہتری۔
- ثقافتی اور ورثہ سائٹس کی جدیدیت اور دیکھ بھال کے لیے ایک مخصوص فنڈ کی تخلیق۔
- ملک بھر میں دیہات کی تسلیم اور انہیں سیاحتی دیہات میں تبدیل کرنا تاکہ زائرین کو دیہی زندگی اور روایات کا اصلی اور ڈوب کر تجربہ فراہم کیا جا سکے اور دیہی سیاحت کو فروغ دیا جا سکے۔
- بین الاقوامی سیاحوں کو تہوار کے موسم کے دوران خصوصی سیاحتی پیکجز پیش کرنا تاکہ انہیں ہندوستان کی زندہ دل ثقافتی تقریبات کو دریافت کرنے کے منفرد مواقع فراہم کیے جا سکیں۔
- ملک بھر کے سیاحتی مقامات پر نائٹ لائف زونز کے ساتھ ساتھ مختلف مقامی فنون، دستکاریوں، کپڑوں وغیرہ کی خصوصیات والے ثقافتی بازاروں کی ترقی کو فروغ دینا۔
- ہندوستان کے سیاحتی مقامات کو عالمی سطح پر فروغ دینا تاکہ بڑی تعداد میں بین الاقوامی سیاحوں کو راغب کیا جا سکے۔

806B
DHR
924
DARJEELING HIMALAYAN RAILWAY
The DHR - Darjeeling's very own 'Toy Train to the Clouds'

۱۵

جیب بوئچتروسنروکھیتو
پریبیش سوراکھیتو

اہم مقصد

- بنگال میں جنگلی علاقوں کو تدریجی طور پر بڑھایا جائے گا، خاص طور پر پرو یٹ لینڈ اور مینگروف کی حفاظت پر زور دیا جائے گا
- ہندوستان کے اہم طبیعی وسائل کو محفوظ کرنے والی مختلف قومی قوانین کو مضبوط کیا جائے گا

بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے کیا کیا: وزارتی حکومت نے کیا کیا: دفعہ بعد دفعہ، ماحول کو بے رواں تجارتی بنیادوں پر قربان کیا گیاہ

- بی جے پی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے بے رحمی سے بنگال میں طوفانی راحت کے لیے مختص 43,508 کروڑ روپے کی فنڈز روک دیے، جس سے ریاست کو اس کے جائز حق سے محروم کر دیا گیا۔
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے تین سال (2018-2021) کے دوران جنگلی حیات کے مسکن کی فنڈنگ میں 47 فیصد کمی کر دی ہے، جس سے اپنے زیادہ تشہیر شدہ جنگلی حیات کے تحفظ کے وعدوں کا وعدہ خلافی کیا ہے
- بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی قومی صاف ہوا پروگرام کی ناقص انتظامیہ کی وجہ سے 131 شہروں میں سے 30 شہروں میں حقیقی وقت کی ہوا کے معیار کی نگرانی سے محرومی ہوئی، جس سے ہندوستان کی ہوا کی آلودگی سے نمٹنے کی کوششوں کو نقصان پہنچا
- مرکزی حکومت کا نمامی گنگے پروگرام بری طرح ناکام ہو گیا ہے مقدس گنگا ندی کے ساتھ واقع 71 فیصد جانچ اسٹیشن خطرناک سطح کی آلودگی کا انکشاف کرتے ہیں
- حالیہ چیتا موتوں نے کونو نیشنل پارک میں مرکزی حکومت کی جنگلی حیات کے تحفظ کی ناکامیوں کو بے نقاب کیا ہے، جس میں ناکافی مسکن کی تیاری اور خراب انتظام شامل ہے
- بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں جیسے کہ اتراکھنڈ اور اروناچل پردیش میں پہاڑی علاقوں کے ماحولیاتی نظام کے ساتھ بے حسی کا مکمل مظاہرہ اور بے لگام تجارتی کاری نے سیلاب اور زمینی تودے کی وجہ سے بہت سے لوگوں کی جانیں چلی گئیں، عبادت گاہوں کو تباہ کر دیا گیا اور لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے

ماں-ماٹی-مانوش حکومت نے کیا کیا: ٹی ایم سی نے ماحولیاتی حساسیت کو موثر طریقے سے ترجیح دی ھے، ترقی کو ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ فنی طور پر ہم آھنگ بنایا ھے

- سال 25-2024 کے لئے ماحولیات اور جنگلات کے شعبہ کے لئے 1,119.6 کروڑ روپے کا اہم بجٹ مختص کیا گیا ہے
- بن مہوتسو' اور 'سبج شری' جیسے پروگرامات کے ذریعے ہم نے ریاست میں 90.6 لاکھ بیجوں کی کاشت' کی ہے اور 6,618 ہیکٹیرز زمین کو جنگلات میں تبدیل کیا گیا ہے
- جلدپارا اور گورومارا نیشنل پارکس میں محافظتی کوششوں نے ریاست کی خطرے میں پڑی ہوئی گینڈوں کی آبادی میں 20 فیصد اضافہ کیا ہے
- بنگال اب ہندوستان میں بائیوڈیورسٹی ہیریٹیج سائٹس (10) کی سب سے زیادہ تعداد کے ساتھ آگے بڑھا رہا ہے
- حکومت نے 3 'سال لیف' مینوفیکچرنگ یونٹس، 5 بائیوڈائیورسٹی پارکس، 4 تتلی باغات، اور 4 'آووئی پکور' قائم کیے ہیں
- سندربنز کو جنوری 2019 میں رامسر کنونشن کے تحت بین الاقوامی اہمیت کے تردست میں قرار دیا گیا ہے

ٹی ایم سی کا عزم کیا ہے: موسمی تحفظ کو حکومتی ترجیح بنا کر پائیداری میں اضافہ کریں اور حیاتی تنوع کو فروغ دیں

برائے بنگال

- **خراب ہو چکے تر دستی علاقے آہستہ آہستہ بحال کیے جائیں گے۔** ٹی ایم سی 2032 تک خراب ہو چکے تر دستی علاقوں کی بحالی کے لیے اقدامات شروع کرے گی، اس عمل میں مقامی برادریوں کو شامل کرتے ہوئے۔

صحت مند تر دستی ماحولیاتی نظام سے ریاست میں کاربن کے ذخائر میں اضافہ ہوگا اور قومی طے شدہ شراکت داریوں (این ڈی سی) کے تحت پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کے لئے ریاست کا حصہ پورا ہوگا۔

- **بینگال کی ماحولیاتی حکومت میں ایک عوامی مبنی قدرتی وسائل کی انتظامیت کی طریقہ کار شامل کی جائے گی۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائیں گی کہ علاقائی کمیونٹیز اور/یا ان کے نمائندوں کو ان پروجیکٹس کی مشاورت میں مضبوط طور پر شامل کیا جائے گا جو ان کے موجودہ رہائشی ماحول یا استعمالی وسائل پر بے واپسی کے اثرات ڈالتے ہیں، اور انہیں جنگلوں کی لمبائیوں اور وسائل کا انتظام کرنے کے لئے تدریجی حقوق دیے جائیں تاکہ ماحولیاتی تنوع کی حفاظت، زمینوں کی حفاظت، اور وراثتی رسومات کی حفاظت کی جاسکے۔

- **بنگال کا جنگلی علاقہ آہستہ آہستہ بڑھایا جائے گا۔** ٹی ایم سی یہ یقینی بنائے گی کہ بنگال کی زمین کا تقریباً 19 فیصد حصہ، جنگلات کے تحت لایا جائے، اس مقصد کے ساتھ کہ ریاست میں جنگلات کا احاطہ بڑھایا جائے۔ ہم شہری اور شہر کے قریبی علاقوں میں خراب ہو چکے جنگلات کی دوبارہ نشوونما کے ذریعے سبز ڈھانپنے کو مزید بڑھائیں گے۔

- **سندر بن میں گھٹتے ہوئے مینگروو جنگلات کو آہستہ آہستہ بحال کیا جائے گا۔** ٹی ایم سی سندر بن کے اہم ماحولیاتی نظام کو بحال اور محفوظ کرے گی۔

ہم مینگروو پودوں کی شجرکاری مہموں کو تیز کریں گے تاکہ خراب علاقوں میں مینگروو درختوں کی دوبارہ شجرکاری کی جائے اور ان علاقوں میں شجرکاری کی مہم چلائی جائے جہاں پہلے مینگروو موجود نہیں تھے تاکہ علاقے میں مینگروو کا احاطہ بڑھایا جائے۔

ہم جدید ٹیکنالوجی کو استعمال میں لائیں گے تاکہ شجرکاری کے لئے موزوں خراب علاقوں کی نشاندہی کی جا سکے، نئے لگائے گئے مینگروو کی نشوونما اور بقا کی شرحوں کی نگرانی کی جاسکے، اور مزید یہ یقین دہانی کی جائے کہ جاری نگرانی کے ڈیٹا کے جواب میں موافقتی انتظامی عمل کو لاگو کیا جا سکے۔

- **بینگال میں مختلف دریا کی کناروں کو کٹاؤ سے بچانے کے اقدامات کی بنیاد ڈالی جائیں گی۔** ٹی ایم سی کا مقصد بینگال کی ندیوں کی حفاظت کے لیے مناسب منصوبے کو انتہائی محافظتی اقدامات کے ذریعے عمل میں لانا ہے، ریاست کی تمام ندیوں کے محترم کناروں کو کٹاؤ سے بچانے کے لئے اور سرک سرک کے علاقوں کو سیلابوں سے محفوظ رکھنے کے لیے۔

ہم کٹاؤ کے کنٹرول کے اقدامات انتہائی کریں گے، جیسے کہ ویلو اور گہری جڑوں والی نباتات کی لگائی جائے تاکہ دریا کی کناروں کو مستحکم کیا جائے اور کٹاؤ کو کم کیا جا سکے۔

برائے ہندوستان

- **جنگلات کے تحفظ کے ایکٹ میں ترامیم کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔** ٹی ایم سی بھارتی جنگلات ایکٹ (1927) کے مطابق 'جنگل' کے طور پر ریکارڈ کی گئی زمین کی تقدس کو برقرار رکھے گی۔

ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ جنگل کی کسی بھی زمین کا غیر ذمہ دارانہ طور پر غیر جنگلی استعمالات میں منتقلی نہ ہو، جیسے کہ سڑک کنارے سہولیات کی تعمیر، سفاریاں، اور ایکو-سیاحتی سرگرمیاں۔

- **قومی صاف ہوا پروگرام کو مضبوط بنایا جائے گا۔** ٹی ایم سی ہوا کی آلودگی کے مسلسل نقصان دہ اثرات کو کم کرنے کے لیے موثر حکمت عملیاں نافذ کرے گی۔

ہم ملک بھر میں ہوا کے معیار کی نگرانی کے اسٹیشنوں کی تعداد اور دائرہ کار کو بڑھائیں گے تاکہ زیادہ درست اور جامع ڈیٹا حاصل کیا جا سکے، صنعتوں اور بجلی گھروں کے لیے اخراج کے معیارات کا جائزہ لیں گے اور انہیں اپ ڈیٹ کریں گے، اور ٹرانسپورٹیشن، صنعت، زراعت (خاص طور پر پرالی جلانا)، اور تعمیرات کے لئے جدید شعبہ جاتی حکمت عملیاں تیار کریں گے تاکے ہوا کی آلودگی کے اہم صنعتی ذرائع سے نمٹا جا سکے۔ اس کے علاوہ، ہم ملک بھر کے تمام گھروں میں کھانا پکانے کے لئے ایل پی جی کے استعمال کو فعال طور پر بڑھائیں گے تاکہ ماحول پر مثبت اثر ڈالا جا سکے۔ ایل پی جی کو کھانا پکانے کے ایندھن کے طور پر استعمال کرنے سے لکڑی یا کوئلہ جیسے روایتی ٹھوس ایندھنوں کے مقابلے میں کم گرین ہاؤس گیسز خارج ہوتی ہیں۔

- **کان کنی سے متعلق قوانین کا جامع جائزہ لیا جائے گا۔** ماحولیاتی حفاظتی معیارات کو مضبوط بنانے اور مزدوروں کی حفاظتی معیارات کو بہتر بنانے کے لئے، ہم ہندوستان کی پرانی کان کنی کی قانون سازی کی مکمل تحقیقات کریں گے۔

مائنز ایکٹ (1952)، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ (1957)، اور ماحولیاتی تحفظ ایکٹ (1986) کی دفعات کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا اور انہیں جدید بنایا جائے گا تاکہ معدنیات کے پائیدار استعمال کے لئے جدید طریقے، ماحولیاتی نقصان کی کمی کی حکمت عملیاں، اور کان کنی کے مزدوروں کی حفاظت کو بہتر بنایا جا سکے۔

تشکر نامہ

ہماری عزم کی پختگی اپنے وعدے پورے کرنے میں ہمیشہ برقرار رہی ہے، اور گذشتہ دہائی بنگال میں تمام شعبوں میں مکمل ترقی کا گواہ ہے۔ مسلسل کوششوں کے ذریعہ، ہم نے ایک خوشحال اور جامع بنگال تعمیر کیا ہے جہاں تمام برادریاں ہم آہنگی میں بستی ہیں، جہاں بچوں کو تعلیم تک مساوی رسائی حاصل ہے، جہاں حقوق کو پہچانا جاتا ہے اور بہبود تمام تک پہنچتی ہے۔ اس مقصد کے لیے، ہم آپ کی مستقل حمایت کے طالب ہیں۔

بنگال کی امیر وراثت، جدوجہد کی مضبوط تاریخ، اور عظیم کامیابیاں ہماری مشترکہ شان ہیں جن کا تحفظ ہر حال میں ضروری ہے۔ پچھلے دس سالوں میں، ہماری ثقافت اور تاریخ کی تحقیر کرنے والی بیرونی قوتوں نے بار بار ہماری ریاست کو دھوکہ دینے، باٹنے اور محروم کرنے کی کوشش کی ہے، جس سے ان کے بنگال مخالف عزائم ہر مرحلے پر صاف ظاہر ہو گئے ہیں۔

بنگال کے لوگ ہمیشہ تبدیلی اور مزاحمت کے محاذ پر رہے ہیں، تمام قسم کی تفریق، تبلیغ، اور اقتدار کے غلط استعمال کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم سب ان بنگلا برودھیوں کے خلاف ایک ہو کر اٹھیں۔

آپ کا اعتماد، حمایت اور گرجدار آواز ترنمول کانگریس کی جدوجہد کو مضبوط کرنے میں کلیدی ہے، جس سے بنگال اور ہندوستان سے ان زمینداروں کو نکال باہر کرنے میں مدد ملے گی۔ اس مقصد کے لیے، ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ آپ جورا پھول نشان پر اپنا قیمتی ووٹ ڈالیں اور آل انڈیا ترنمول کانگریس کے امیدواروں کی ح کی تائید کریں، جو اٹھارویں لوک سبھا انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔

ہم سب مل کر اپنی ماں، ماٹی، مانوش کے حقوق کو محفوظ کریں، ترقی اور خوشحالی کے دور کو جاری اور بہتر بنائیں۔

جے ہند! جے بنگلا!

پیش کردہ

آل انڈیا ترنمول کانگریس

آل انڈیا ترنمول کانگریس

بنگال کی ثقافتی ورثہ اور عزت کا تحفظ کریں
ٹی ایم سی کے نشان پر اپنا ووٹ دیں

آل انڈیا ترنمول کانگریس

ابھیشیک بنرجی، نیشنل جنرل سیکریٹری آل انڈیا ترنمول کانگریس اور
سبرتا بخشی، صدر، ویسٹ بنگال ترنمول کانگریس کے زیر اہتمام شائع کیا
گیا اور اے ڈی او پرنٹ، کولکاتا - ۷۰۰۱۳۵ میں طباعت کی گئی

AITCofficial | aitcofficial | AITCofficial